# مرآۃ الآیات

از افادات

حکیم الامت مجدد الملت حضرت مولانا اشرف علی تھانوی

موضوعات آیات جو ہیں اُن کی ترتیب قرآن کے مطابق مکمل فہرست

مرتبہ

مولانا محمد نذر الاسلام چاٹگامی

فاضل دیوبند



سلسلۂ اشاعت

ادارہ اشرف التحقیق دارالعلوم الاسلامیہ [illegible]

# مِرآتُ الآیات

از افادات

## حکیم الامّت مجدد الملّت حضرت مولانا اشرف علی تھانویؒ

مواعظ جن آیات پر ہیں، اُن کی ترتیبِ قرآنی کے مُطابق مکمل فہرست

مُرتّبہ

## مولانا محمد نذر الاسلام چاٹگامی

فاضلِ دیوبند



شعبۂ نشرو اشاعت :

اِدارۂ اشرفُ التحقیق، دارالعلوم الاسلامیہ کامران بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور

اشاعت نمبر ۱

نام کتاب ———— مرآت الآیات

مؤلف ———— مولانا نذر الاسلام چاٹگامی

تاریخ اشاعت ———— اکتوبر ۱۹۹۱ء

طابع ———— اُمّی پریس لاہور

تعداد ———— ایک ہزار (۱۰۰۰)

قیمت ————

ناشر:

ادارۂ اشرف التحقیق، دار العلوم اسلامیہ

کامران بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور

# تعارف

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للہ رب العالمین والعاقبۃ للمتقین والصلوٰۃ والسلام علی رسولہ محمد والہ واصحابہ اجمعین۔

آج کفر و زندقہ والحاد جس قدر تیزی سے پھیل رہا ہے اس کی نظیر نہیں ملتی، تمام اسلام دشمن قوتیں اپنا پورا زور اس بات پر لگا رہی ہیں کہ کس طرح مسلمانوں کو اسلام اور اسلامی تعلیمات سے برگشتہ کیا جاسکتا ہے۔

اس کے لئے تمام ذرائع ابلاغ کو استعمال کیا جارہا ہے، اور کوشش کی جارہی ہے کہ اسلام کے خلاف جتنا بھی زیادہ سے زیادہ مواد نئی نسل تک خوبصورت اعتراضات کی شکل میں پہنچایا جاسکے بہتر ہے۔

اس سلسلے میں اسلامی رنگ میں اسلامی تعلیمات کے عنوان سے بھی خوبصورت اور دیدہ زیب کتابوں کی شکل میں ایسا لٹریچر قوم کو دیا جارہا ہے کہ جس سے جدید تعلیم یافتہ افراد اور نوخیز طلباء دینی تعلیمات اور علماء سے برگشتہ ہوں۔

عرصہ دراز سے علماء اور اہل دل حضرات اس فکر میں تھے کہ جہاں قوم کی دینی راہنمائی کے لئے مدارس اور مساجد میں دینی تعلیم کا انتظام کیا گیا ہے اس کے ساتھ ہی کوئی ایسا ادارہ بھی ہونا چاہیئے جو

لٹریچر کے میدان میں صحیح دینی معلومات اور عقائد اسی خوبصورت انداز میں عمدہ طباعت کے ساتھ قوم کے سامنے پیش کرے تاکہ اس کفر و زندقہ کے سیلاب کا مقابلہ کیا جا سکے۔

اس صدی میں حضرت حکیم الامت مجدد الملت حضرت مولانا شاہ محمد اشرف علی صاحب تھانوی نور اللہ مرقدہ نے ہر شعبہ زندگی میں مسلمانوں کی صحیح دینی راہنمائی فرمائی۔

اصلاح باطن ہو یا درس و تدریس، وعظ و تبلیغ ہو یا نصیحت و ارشاد ہر شعبہ زندگی میں حضرت حکیم الامت نے مسلمانوں کو صحیح اسلامی تعلیمات بہم پہنچائیں اور اپنی پوری کوشش اس بات میں صرف کر دی کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے لائے ہوئے دین مبین میں لوگوں نے جو نئی نئی باتیں ایجاد کر لیں تھیں اور ان کو دین سمجھتے تھے ان سب سے پاک صاف کر کے صحیح ترین اسلامی تعلیمات قوم کے سامنے پیش کر دی جائیں۔ اور دودھ کا دودھ پانی کا پانی کر دیا جائے۔ مفتی اعظم پاکستان حضرت مولانا مفتی محمد شفیع صاحبؒ نے حضرت تھانوی کی خدمات کو اس انداز میں خراج تحسین پیش کیا۔

"سیدی حضرت حکیم الامت مولانا اشرف علی صاحب تھانوی قدس سرہ کو حق تعالیٰ نے جو علمی و عملی کمالات عطا فرمائے اور تقویٰ کے مقام بلند پر فائز فرمایا وہ تو طالب علمی کے زمانے ہی سے معروف و مشہور ہے اور آپ کے اساتذہ کرام کی نظروں میں تھا۔ اسی کی برکت سے حق تعالیٰ نے اپنی معرفت کاملہ اور امور دین کی خاصی فہم و فراست سے نوازا اور اصلاح امت کے ساتھ جو پیغمبرانہ شغف اور اصلاح کی آسان اور مؤثر تدبیریں منجانب اللہ

آپ کو عطاء ہوئیں وہ ایسی چیز ہے جو امت میں خاص خاص ہی حضرات کو نصیب ہوتی ہے۔ آپ کی تصانیف، مواعظ، ملفوظات پڑھنے والے ہزاروں انسانوں کی زندگیوں میں ان سے خاص دینی انقلاب کا پیدا ہونا ہر جگہ ہر طبقہ میں مشاہدہ میں آیا جس کو دیکھتے ہوئے آپ کو اس صدی کا مجدد اور مامور من اللہ سمجھا جائے تو کوئی مبالغہ نہیں"۔ (اصلاح المسلمین)

حضرت عارف باللہ مولانا ڈاکٹر محمد عبدالحی عارفی قدس اللہ سرہ اس سلسلے میں تحریر فرماتے ہیں۔

"مرشدی و مولائی حضرت مولانا محمد اشرف علی تھانوی قدس اللہ سرہ کی زائد از ساٹھ سالہ طویل تبلیغ دین متین میں آپ کے مواعظ اور ملفوظات کو ایک خاص مقام حاصل ہے بہت سے نام کے مسلمانوں کی زندگیوں میں حضرت کے چند مواعظ و ملفوظات کو توجہ سے پڑھنے کے نتیجہ میں عظیم اصلاحی انقلاب پیدا ہوا اور وہ کام کے مسلمان بن گئے"۔ (تالیفات حکیم الامتؒ)

ضرورت اس امر کی تھی کہ کوئی ایسا ادارہ قائم کیا جائے جس میں دینی تحقیق کا وہی انداز اختیار کیا جائے جو حضرت تھانویؒ کے یہاں تھا۔ اور رطب ویابس الگ الگ کر کے وقت کے تقاضے کے مطابق نہ صرف یہ کہ وہ علوم جو حضرت تھانوی نے اپنی کتابوں میں جمع فرمادئے تھے قوم تک پہنچائے جائیں بلکہ اس ادارہ کے تحت مسائل حاضرہ پر بھی تحقیق ہو، ایسے ہی ادارہ کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے حضرت مولانا عبدالباری ندوی نے حضرت مولانا مفتی محمد حسن صاحب خلیفہ مجاز حضرت حکیم الامت کو اپنے ایک خط میں جامعہ اشرفیہ لاہور کے قیام پر مبارک باد دیتے

ہوئے تحریر فرمایا تھا۔

"سنا ہے کہ آپ ایک بہت بڑی مسجد اور مدرسہ لاہور میں تعمیر کروا رہے ہیں۔ جو مناسب ہے۔ لیکن میرے خیال میں اس سے بھی زیادہ اور اہم چیز حضرت مولانا تھانوی کے لٹریچر کی نشر و اشاعت ہے خصوصاً ملفوظات، تصانیف و مواعظ ہیں جن سے دین کی بہت بڑی خدمت ہوئی اور مسلمانان عالم کو اس سے بہت بڑا دینی نفع ہوا لیکن اب صورتِ حال یہ ہے کہ یہ تمام ذخیرہ تالیفات و تصنیفات و مواعظ کمیاب بلکہ نایاب ہوئے جا رہے ہیں۔ اگر اس طرف فوری توجہ نہ کی گئی اور اس ذخیرہ کو محفوظ نہ کیا گیا تو یہ ایک بہت بڑا دینی خسارہ ہوگا اس لئے میری درخواست ہے کہ جہاں آپ تعمیر مسجد و مدرسہ کا انتظام فرما رہے ہیں وہاں طباعت و اشاعت کا بھی ایک شعبہ فوراً جاری کردیں تاکہ حضرت کا یہ فیض جاری رہ کر مسلمانوں کی فلاح دارین کا باعث بنا رہے"۔

عرصہ دراز سے بزرگوں اور اہل درد حضرات کی یہ خواہش چلی آرہی تھی کہ ایسا کوئی ادارہ قائم ہو جائے لیکن یہ سعادت اللہ تبارک و تعالےٰ نے حکیم الامت مولانا تھانوی کے نواسے حضرت مولانا مشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ العالی کے مقدر میں رکھی تھی۔

ایں سعادت بزور بازو نیست

تا نہ بخشد خدائے بخشندہ !

مارچ ۱۹۸۷ء میں حضرت مولانا محمد مالک صاحب کاندھلویؒ، شیخ الحدیث جامعہ اشرفیہ لاہور نے مولانا مشرف علی صاحب کو بلایا اور فرمایا کہ میں نے فیصلہ کیا ہے کہ والد محترم محدث کبیر شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد ادریس صاحب کاندھلویؒ کا لاکھوں

روپے کی مالیت اور نادرالوجود کتب پر موجود کتب خانہ وقف کر دوں، اور ایک ایسا ادارہ قائم کروں جس میں عصرِ حاضر میں پیش آنے والی اُلجھنوں میں اسلام کی صحیح ترین راہنمائی، اور معاشی، معاشرتی، اقتصادی اور تجارتی پیچیدگیوں کا قابلِ عمل اسلامی حل تلاش کیا جائے۔

مولانا مشرف علی صاحب تھانوی نے حضرت شیخ الحدیث صاحب کی اس رائے سے مکمل اتفاق کیا اور مولانا کی زیرِ سرپرستی دارالعلوم اسلامیہ کامران بلاک لاہور میں ادارہ اشرف التحقیق قائم کیا گیا۔

حضرت مولانا محمد ادریس صاحب کاندھلویؒ کے تمام مسودات بھی مولانا مالک صاحبؒ نے اس ادارے کو دیدئے کہ آئندہ اسی کے تحت یہ مسودات بھی طبع ہو کر مفید خاص و عام ہوں ان مسودات میں بعض ایسی اہمیت کے حامل مسودات بھی ہیں جن کی نظیر آج پیش کرنا ناممکنات میں سے ہے جو مولانا کی پوری زندگی کا سرمایہ ہیں افسوس کہ ابھی تک ان کی طبع کا کوئی خاص اہتمام نہیں ہو سکا جس کی وجہ سے یہ علمی ذخیرہ ابھی تک مسودہ کی شکل میں الماریوں کی زینت بنا ہوا ہے اور علماء و محققین اس سے استفادہ کرنے سے محروم ہیں۔ جن میں سے چند کے نام ذکر کئے جاتے ہیں۔ (۱) بیضاوی شریف کی عربی شرح ۲۲ جلدیں۔ (۲) تحفۃ القاری شرح بخاری عربی ۲۰ جلدیں۔ (۳) الابواب والتراجم شرح بخاری اُردو ۱۰ جلدیں۔ اسی قسم کے اور بہت سے مسودات ہیں انشاء اللہ تعالےٰ بہت جلد ان مسودات پر تحقیقی کام مکمل کر کے ان کی اشاعت کا اہتمام بھی ادارہ کرے گا۔ دُعا ہے کہ اللہ تعالیٰ جلد از جلد ان کی طباعت کا انتظام کرا دے آمین۔

شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد مالک صاحب کاندھلویؒ کے مشورہ سے سب سے پہلے جو کام اس ادارے میں شروع کیا گیا وہ حضرت حکیم الامت مولانا اشرف علی صاحب تھانویؒ کی اس تصنیف کی تکمیل تھی جس کے لئے آج سے قریباً ۵۰ سال قبل حکیم الامت نے علماء کا ایک بورڈ تشکیل دیا تھا جو چار افراد پر مشتمل تھا۔

(۱) استاذ المحدثین حضرت مولانا ظفر احمد صاحب عثمانیؒ۔

(۲) مفتی اعظم پاکستان مولانا مفتی محمد شفیع صاحبؒ۔

(۳) شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد ادریس صاحب کاندھلویؒ۔

(۴) فقیہ العصر حضرت مولانا مفتی جمیل احمد صاحب تھانوی مدظلہ العالی۔

ان حضرات سے حضرت تھانوی نے اس خواہش کا اظہار فرمایا کہ حنفیہ کے مسائل پر حدیث کے مجموعہ اعلاء السنن کے بعد دلائل القرآن علی مسائل النعمان (احکام القرآن) تحریر کریں۔ پہلی اور دوسری منزل کے احکام مولانا ظفر احمد صاحبؒ تیسری اور چوتھی کے مولانا مفتی جمیل احمد صاحب تھانوی مدظلہم پانچویں اور چھٹی کے مولانا مفتی محمد شفیع صاحبؒ اور ساتویں منزل کے احکام کی تالیف و تصنیف مولانا محمد ادریس صاحبؒ کے سپرد کی گئی۔

حضرت حکیم الامت قدس سرہ کی راہنمائی میں یہ کام شروع ہوا مگر افسوس تکمیل نہ ہوسکی مولانا ظفر احمد صاحبؒ کی پہلی منزل کے احکام لکھے گئے مفتی جمیل احمد صاحب کے بھی تیسری منزل کے احکام تالیف کئے گئے البتہ مفتی شفیع صاحبؒ اور مولانا ادریس صاحبؒ کے سپرد جو کام تھا وہ مکمل ہو گیا۔ مگر مجموعی کام میں سے دوسری منزل اور چوتھی منزل کی تالیف باقی رہ گئی جو پچاس سال سے تشنۂ تکمیل ہے۔

اس مجلس علمی کے ارکان میں سے الحمدللہ حضرت مفتی جمیل احمد صاحب مدظلہم موجود ہیں۔ ادارہ ھذا نے مفتی صاحب سے درخواست کرکے اس کتاب کی تکمیل کا کام شروع کرادیا ہے اس نامکمل کتاب کی پہلی، پانچویں، چھٹی اور ساتویں منزل کے احکام پر مشتمل مسودہ پانچ جلدوں میں حال ہی میں ادارۃ القرآن کراچی سے شائع ہوگیا ہے اور ادارہ اشرف التحقیق اس کے بقیہ حصہ کی تکمیل انشاء اللہ جلد از جلد کرائے گا۔ اہل علم کی ایک جماعت مولانا مفتی جمیل احمد صاحب تھانوی مدظلہ کی نگرانی میں مصروف تحقیق و تالیف ہے انشاء اللہ یہ علمی ذخیرہ بہت جلد منظر عام پر آجائے گا حضرت مفتی جمیل احمد صاحب مدظلہ العالی کی تیسری منزل تو مکمل ہوچکی ہے اور چوتھی میں سے صرف ایک سپارہ باقی ہے اللہ تعالےٰ جلد اس کی تکمیل کرادے مولانا ظفر احمد صاحب کی البتہ ایک منزل باقی ہے دُعا ہے کہ اللہ تعالےٰ حضرت مفتی صاحب کو صحت و سلامتی عطا فرمائے۔ اور اس منزل کی تکمیل بھی حضرت کے ہاتھوں

## ادارہ اشرف التحقیق کا ایک دوسرا کارنامہ

اس ادارہ کے تحت علماء کرام کی ایک جماعت اس کام میں مصروف ہے کہ حضرت حکیم الامت مولانا اشرف علی صاحب تھانوی رح کے ملفوظات کی شکل میں تیئس[۲۳] جلدوں میں جو علوم کا خزانہ بکھرا ہوا ہے اس کو مبوب[۱] کردے۔

ملفوظات کا مجموعہ اصل میں حضرت کے ان ارشادات پر مشتمل ہے جو حضرت نے اپنی روزمرہ نشست میں مخصوص حضرات کے سامنے ارشاد فرمائے اور ان میں مختلف الانواع مضامین زیر بحث آئے۔

---

ص[۱] یعنی اس کے موضوع کے اعتبار سے الگ الگ باب قائم کردیئے جائیں۔

ان میں قصص وحکایات بھی ہیں، تفسیری اور حدیثی نکات بھی، بعض مسائل فقہیہ پر سیر حاصل بحث بھی کی گئی ہے، اکابرین کا تذکرہ اور تصوف وسلوک پر بھی کلام ہے۔ اسی مجلس میں مریدین کی اصلاح بھی ہوتی تھی اور تربیتی مضامین بھی بیان کئے جاتے تھے۔

غرض ادارہ اشرف التحقیق میں اس بات کا اہتمام کیا گیا ہے کہ حضرت تھانویؒ نے ان مختلف موضوعات پر اپنی مجالس میں جو سیر حاصل بحث کی ہے ان میں سے ایک مضمون کی تمام مباحث کو یکجا جمع کر دیا جائے۔

تفسیری نکات سب یکجا ہوں حدیث سے متعلق باتیں ایک مجموعہ میں مرتب کی جائیں مسائل فقہیہ کی الگ کتاب ہو تصوف وسلوک سے متعلق الگ کتاب مرتب کی جائے۔ نہ صرف یہ کہ ان کو کتابی شکل میں جمع کر دیا جائے بلکہ ان پر موضوعات بھی لگائے جائیں۔

اس سلسلہ میں ادارہ اشرف التحقیق نے جو سب سے پہلی کوشش کی ہے وہ یہ ہے کہ مسائل فقہیہ جو ملفوظات کی تیس جلدوں میں متفرق مقامات پر آئے ہیں جن کو ان ملفوظات میں سے تلاش کرنا سمندر سے موتی نکالنے کے مترادف ہے ایک کتابی شکل میں مرتب کر دیا ہے جس کی ترتیب کتب فقہیہ کے انداز میں کی گئی ہے۔ یہ وہ مسائل ہیں جو امداد الفتاوی بیان القرآن کے علاوہ حضرت تھانوی نے اپنی نجی مجلس میں بیان فرمائے۔ اور ایک فقیہہ اعظم کی حیثیت سے ان پر کلام فرمایا۔

چنانچہ اشرف الاحکام مبوب کے نام سے عنقریب ادارہ اس کتاب کو منظر عام پر لا رہا ہے۔

## تیسرا کارنامہ:

## مرآت الآیات من المواعظ والخطبات

مہتمم دارالعلوم اسلامیہ مولانا مشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ العالی ادارہ اشرف التحقیق سے وہ کام لینا چاہتے ہیں جو کہ ایک اکیڈمی سرانجام دیتی ہے مولانا کے ذہن میں حکیم الامتؒ کی تعلیمات پر کام کرنے کے سلسلہ میں بے شمار منصوبے ہیں اللہ تعالیٰ جلد ان کی تکمیل کی صورت پیدا فرمادے آمین اسی سلسلہ کی ایک کڑی زیر نظر کتاب "مرآت الآیات من المواعظ والخطبات" بھی ہے جس کی تدوین وترتیب کی ذمہ داری حضرت مہتمم صاحب نے مولانا نذر الاسلام فاضل دارالعلوم دیوبند جن کا تعلق چٹاگانگ بنگلہ دیش سے ہے کہ سپرد فرمائی، احقر کے سپرد چونکہ حضرت مفتی صاحب کی زیر سرپرستی احکام القرآن کی خدمت ہے اس لئے دوسرے کام کے لئے وقت نہیں ملتا لیکن مہتمم صاحب نے حکم دیا کہ تم بھی کچھ وقت فارغ کرکے اس کام میں مولانا نذرالاسلام صاحب کی مدد کرو اور غایت شفقت سے کام لیتے ہوئے۔ حضرت مہتمم صاحب نے اپنی گوناگوں مصروفیات کے باوجود اس کام کی سرپرستی قبول فرمائی اور دوران تالیف مفید مشوروں سے نوازا اس کتاب کی ترتیب میں مولانا نذرالاسلام صاحب نے شب وروز کی جستجو کے بعد ان اجزائے احادیث کا اصل متن کتب حدیث سے تلاش کیا جن پر وعظ میں کلام کیا گیا تھا۔ اسی طرح جتنے مواعظ بھی میسر آسکے ان سب کو

آیات قرآنی کی ترتیب پر مدون کیا۔ حقیقت یہ ہے کہ مولانا موصوف نے اس کتاب کی تیاری میں اپنی تمام تر صلاحیتوں سے کام لیا اور ایک ایسی فہرست مرتب فرمادی جو طلباء و علماء اور محققین کے لئے مشعل راہ بنیں گی اور آئندہ نسلوں میں جو بھی حضرت تھانوی پر کام کرنا چاہے گا اس کے لئے بہترین معلومات کا باعث ہوگی، احقر کی حیثیت تو صرف انگلی کٹا کر شہیدوں میں نام لکھوانے والے کیسی ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اللہ تعالےٰ اس کوشش کو قبول فرمائے اور اس سلسلے میں کوشش کرنے والوں کے لئے اس کو ذخیرہ آخرت بنائے آمین"۔

زیر نظر کتاب جو ادارہ ہذا کا ایک تیسرا کارنامہ ہے اور جس کی ضرورت علماء اور طلباء عرصہ دراز سے محسوس کرتے تھے آج آپ کے ہاتھوں میں ہے۔

حضرت حکیم الامت تھانوی کے مواعظ میں اللہ تعالےٰ نے ایک خاص برکت رکھی ہے جس نے بھی حضرت کے پچاس کے قریب وعظ پڑھ لئے اس کی زندگی میں ایک انقلاب عظیم رونما ہو گیا۔ اکثر و بیشتر خود حکیم الامت تھانویؒ اپنے متعلقین کو اپنے مواعظ خاص ترتیب سے پڑھنے کے لئے بتایا کرتے تھے۔ جس سے ان کی اصلاح ہو جاتی تھی بعض حضرات نے حضرت سے اپنے مرض کا ذکر کیا اور اس پر حضرت نے انہیں کسی خاص مضمون کے وعظ کو پڑھنے کی تلقین فرمائی۔ تین ساڑھے تین سو مواعظ میں سے یہ معلوم کرنا کہ کون سا وعظ کس مضمون پر ہے بہت مشکل تھا اور یہ کہ ایک ہی آیت اور ایک ہی مضمون کے حضرت نے کتنے وعظ ارشاد فرمائے کہ ان کو دیکھ کر ان سے استفادہ کیا جائے یہ بہت مشکل تھا چنانچہ خود

حضرت تھانوی نے اس خواہش کا اظہار کیا کہ اگر اس قسم کی ایک فہرست مرتب ہو جائے تو اچھا ہو، حضرت فرماتے ہیں۔

"جو حضرات احقر کے مواعظ کا کثرت سے مطالعہ کرتے ہیں ان کو معلوم ہے کہ یہ مواعظ بالکل وقتی ضرورتوں کے لحاظ سے بیان کئے جاتے ہیں اور چونکہ وہ ضرورتیں عام ہیں اس لئے ان کو ضبط اور شائع کرنے کا بھی حتی الامکان انتظام کیا جاتا ہے، تاکہ ان ضرورتوں کے پیش آنے کے وقت ہر شخص ان سے منتفع ہو سکے چنانچہ باوجود قلت سامان محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے مدۃ قصیرہ میں تقریباً تین سو وعظ شائع ہو چکے ہیں اور ایک بڑا ذخیرہ مبیضات و مسودات کا مجلس خیر مدرسہ امداد العلوم تھانہ بھون میں محفوظ ہے جو وقتاً فوقتاً شائع ہوتے رہتے ہیں اور ظاہر ہے کہ اس شان خاص سے انتفاع اس پر موقوف ہے کہ یہ بھی معلوم ہو کہ کس وعظ میں کیا مضامین ہیں۔ مگر عام طور پر اس تعین کا علم نہیں اس لئے خاص ضرورت کے اعتبار سے یہ انتفاع بھی ناتمام ہے (گو بلا لحاظ تقدم ضرورت محض قصد اصلاح کے اعتبار سے اس حالت میں بھی انتفاع تام ہے) اہل ضرورت بعض اوقات اپنی حالت کے مطابق خاص مواعظ کا مطالعہ کرنا چاہتے ہیں، بعض اوقات اپنی حالت پیش کر کے استفسار کرتے ہیں کہ ہم کو کون سا وعظ دیکھنا مفید ہوگا، بعض اوقات ان کی کسی حالت پر مطلع ہو کر مناسب وعظ کا مطالعہ خود ان کے لئے تجویز کیا جاتا ہے۔ مگر مضامین مواعظ کی تعین معلوم نہ ہونے سے جو کہ خاص اعتبار سے شرط تھی اتمام نفع کی جیسا اوپر بیان کیا، اس ارادے یا جواب استفسار یا تجویز میں معذوری رہتی ہے اور یہ نفع عظیم کا سد باب ہے اس لئے کسی کسی وقت یہ خیال ہوا کرتا ہے اور اس

کا ذکر بھی ہوا کرتا تھا کہ ایک مستقل فہرست جس میں ہر وعظ کے ضروری مضامین کی اجمالی تفصیل ہو مرتب ہو کر شائع ہو جائے تو یہ مانع مرتفع ہو کر سہولت و عموم ہو جائے۔" (مرآت المواعظ)

اس قسم کی فہرستیں پہلی بھی طبع ہو چکی ہیں ایک فہرست تو مرآۃ المواعظ کے نام سے حضرت حکیم الامت ؒ کی زندگی میں ہی طبع ہو چکی تھی اور ایک مفصل فہرست حضرت ڈاکٹر عبدالحیٔ صاحب ؒ عارفی کے حکم سے مولانا عبداللہ میمن صاحب اُستاذ دارالعلوم کراچی نے تالیفات حکیم الامت کے نام سے مرتب فرمائی ہے۔ جس میں حضرت کے مواعظ اور ملفوظات کی تفصیل مل جاتی ہے ان کتب سے بھی حضرت کی تصانیف کا بخوبی تعارف حاصل ہو جاتا ہے، لیکن حضرت حکیم الامت ؒ نے اپنے مواعظ میں بعض آیات اور احادیث کی تفسیر و تحقیق ایسے عمدہ انداز سے بیان کی ہے جس کی نظیر نہیں ملتی اور اکثر جلالین پڑھانے اور درس قرآن بیان کرنے والے علماء کو اس بات کی تلاش ہوتی تھی کہ حکیم الامت ؒ نے اس مقام پر کچھ فرمایا ہے کہ نہیں۔ بعض حضرات علماء کی نظر سے وعظ میں اس آیت پر عجیب و غریب تحقیق گذری بھی ہوتی لیکن ضرورت کے وقت یا تو وعظ نہ ملتا یا یہ یاد نہیں آتا کہ کس وعظ اور کس مجموعہ مواعظ میں یہ بات ذکر کی گئی ہے۔

زیر نظر کتاب سے فوراً معلوم ہو سکتا ہے کہ اس آیت پر حضرت کا کوئی وعظ ہے یا نہیں۔

اسی طرح بعض آیات قرآنی ایسی ہیں کہ جن پر حضرت نے تین تین گھنٹہ کے پانچ پانچ وعظ ارشاد فرماتے اور ایک ہی آیت سے متعدد وجوہ سے استدلال کیا مثلاً سورۃ عنکبوت کی آیت نمبر ۶۹ والذین جاھدوا فینا لنھدینھم سبلنا۔ الخ پر حکیم الامت نے پانچ وعظ

ارشاد فرمائے (۱) تحصیل المرام فی صورت حج بیت اللہ الحرام۔
(۲) تقلیل الاختلاط مع الانام فی صورت اعتکاف فی خیر مقام۔
(۳) تقلیل الطعام بصورۃ الصیام (۴) تقلیل المنام بصورت القیام۔
(۵) تقلیل الکلام بصورت تلاوۃ کلام الملک العلام۔

ان مواعظ میں جب غور کیا جائے تو معلوم ہوگا کہ ایک ہی آیت سے حضرت نے حج، اعتکاف، روزہ، قیام اللیل اور تلاوت قرآن حکیم کا مجاہدہ ہونا کس خوبصورت انداز سے بیان کیا ہے، اور کتنی عمدہ تعبیر اس کے لئے بیان فرمائی۔

اب ایک واعظ یا مدرس جب اس آیت کو بیان کرنا چاہے تو اس کے سامنے اس آیت کے مختلف پہلو ایک ہی نظر میں آجائیںگے۔

خطباء اور واعظین کو اکثر پریشانی ہوتی تھی کہ کسی آیت پر بیان کرنا چاہتے ہیں اور دیکھنا چاہتے ہیں کہ اس آیت پر حضرت حکیم الامت کا وعظ ہے کہ نہیں اس فہرست سے اس کو معلوم کرنا بہت آسان ہوگیا کیونکہ ایک نظر میں کئی باتیں سامنے آجائیں گی۔

زیر نظر کتاب کو تین حصوں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے۔

پہلا حصہ حضرت کے ان مواعظ کا ہے جن کی ابتداء میں حضرت نے کوئی آیت تلاوت کی ہے،

دوسرا حصہ ان مواعظ پر مشتمل ہے جن کی ابتداء میں حضرت نے کوئی حدیث مبارکہ تلاوت کی ہے۔

تیسرے حصہ میں وہ مواعظ ذکر کئے گئے ہیں جن کی ابتداء میں نہ تو کوئی آیت تلاوت کی اور نہ ہی کوئی حدیث بلکہ صرف خطبہ پڑھ کر وعظ شروع کردیا۔

جب کسی آیت کے متعلق معلوم کرنا چاہیں کہ اس پر حضرت نے

کوئی وعظ کہا ہے یا نہیں تو اول سورۃ اور اس کی آیت نمبر نکال لیجئے مثلاً سورۃ بقرہ کی آیت نمبر ۱۲۹ ربنا وابعث فیھم رسولا الخ آپ نے دیکھی یہی نمبر اس فہرست میں نکال لیے تو آپ کو معلوم ہو جائے گا کہ اس آیت پر حضرتؒ کے تین وعظ ہیں۔

(۱) ضرورت الاعتناء بالدین (۲) ضرورت العلم بالدین (۳) ضرورت العمل بالدین۔ اور ساتھ ہی یہ بھی معلوم ہو جائے گا کہ کس میں کیا مضمون ہے۔ پہلے میں ضرورت اہتمام دین کو دوسرے میں ضرورت العلم کو تیسرے میں ضرورت العمل کو ذکر کیا گیا ہے۔

کتاب کے اس حصہ کی ترتیب اس طرح ہے کہ سورۃ فاتحہ پر چونکہ حضرت کا کوئی وعظ نہیں ہے اس لئے سورۃ بقرہ سے سورۃ الناس تک تمام سورتوں میں جس آیت پر بیان ہوا اس کو ترتیب قرآنی پر یکے بعد دیگرے ذکر کیا گیا ہے۔ چنانچہ سورۃ بقرہ کی پہلی آیت الم ذلك الکتاب کے بعد آیت نمبر ۴۴ اتامرون الناس بالبر الخ کو ذکر کیا گیا اور پھر آیت ۴۵ واستعینو بالصبر والصلوٰۃ اور اس کے بعد آیت ۶۷ تا ۷۴ کو ذکر کیا گیا۔ درمیان کی آیات پر چونکہ کوئی وعظ نہیں ہے اس لئے ان کو ترک کر دیا۔ وعلیٰ ھٰذا القیاس۔ سورۃ الناس تک جن جن آیات پر وعظ تھا ان کو ترتیب قرآنی پر ذکر کر دیا گیا۔

سب سے پہلے خانہ میں سورۃ کا نام اور آیت کا نمبر اس کے بعد آیت قرآنی اس کے بعد وعظ کا نام اس کے سامنے وعظ کا خلاصہ مضمون اور سب سے آخری خانہ میں مواعظ کے اس سلسلے کا ذکر کیا گیا ہے جس مجموعہ میں وہ وعظ ہے۔ دعوات عبدیت کا ہے یا مواعظ اشرفیہ کا۔ اس طرح وعظ کو تلاش کرنا بھی آسان ہو جائے گا۔

کتاب کے دوسرے حصہ کی ترتیب جس کی ابتدا حضرت نے کسی حدیث مبارکہ سے کی ہے اس انداز میں کی گئی ہے کہ سب سے پہلے تو ایک فہرست حدیث مبارکہ کے ان جملوں کی مرتب کی گئی ہے۔ جن جملوں پر حضرت نے کلام کیا یا جن کی حضرت نے تلاوت کی اس فہرست میں جملہ نقل کرکے وعظ کا نام ذکر کر دیا۔ اس کے بعد تفصیلاً ہر ہر حدیث کا مکمل متن کتب احادیث سے تلاش کرکے مع حوالۂ کتب نقل کیا گیا۔ اور حدیث کا ترجمہ بھی مظاہر حق سے نقل کر دیا گیا۔ باقی خلاصہ وعظ اور سلسلہ مواعظ کا ذکر اسی ترتیب پر ہے جیسے حصہ اول میں ہے۔

کتاب کے تیسرے حصہ میں چونکہ کوئی آیت اور حدیث تلاوت نہیں کی گئی بلکہ صرف خطبہ پڑھ کر وعظ شروع کیا گیا ہے۔ اس لئے صرف وعظ کا نام خلاصہ مضمون اور سلسلہ مواعظ کا ذکر کیا گیا ہے۔

اس کتاب کی تیاری کے سلسلے میں حتی الوسع یہ کوشش کی گئی ہے کہ کوئی وعظ نہ رہ جائے لیکن پھر بھی اس بات کا امکان ہے کہ کسی صاحب کی ذاتی لائبریری یا کسی مدرسہ میں کوئی وعظ ایسا موجود ہو جس کا علم ہمیں نہ ہوسکا ہو اور وہ درج ہونے سے رہ گیا ہو تو قارئین سے مؤدبانہ گذارش ہے کہ وہ ادارہ اشرف التحقیق کو اس سلسلے میں ضرور مطلع فرمائیں تاکہ آئندہ ایڈیشن میں اس کو شامل اشاعت کرلیا جائے ادارہ اس سلسلے میں ان کی معاونت کا شکر گذار ہوگا۔

یہ ادارہ اشرف التحقیق کی سب سے پہلی کتاب ہے جس میں یقیناً کوتاہیاں ہونگیں جن کو ہماری طالب علمانہ لغزش سمجھتے ہوئے مطلع کیا جائے تو انشاء اللہ اس کی اصلاح کی جائے گی۔

اللہ تعالٰے سے دُعا ہے کہ وہ ادارہ کی دوسری، اور تیسری

کتاب، یعنی اشرف الاحکام مبوب اور احکام القرآن کی اشاعت کا سامان بھی جلد پیدا فرما دے آمین جن کا کام تقریباً مکمل ہو چکا ہے۔ اور ادارہ کو صحیح معنی میں دینی خدمت سرانجام دینے کی توفیق و ترقی عطا فرمائے آمین۔

فقط۔ خلیل احمد تھانوی
خادم ادارہ اشرف التحقیق
دارالعلوم اسلامیہ کامران بلاک
علامہ اقبال ٹاؤن۔ لاہور

# مرآۃ الآیات من المواعظ والخطبات

| نمبر شمار | نام سورۃ وآیت | آیت قرآنی از تا----- مع خلاصہ مضمون | نام وعظ مع حوالہ جلد |
|---|---|---|---|
| ۱ | البقرہ سورہ آیت نمبر ۱-۵ | الم ذلك الكتاب لا ريب فيه هدى للمتقين الذين يؤمنون بالغيب ويقيمون الصلوة ومما رزقنهم ينفقون والذين يؤمنون بما انزل ........ الى مفلحون۔<br>خلاصہ مضمون :- آج کل لوگوں نے کثرت معلومات کو علم سمجھ رکھا ہے حالانکہ علم اور چیز ہے اور معلومات اور چیز میں ہماری معلومات زیادہ ہیں بصیرت قلب زیادہ نہیں ۔ بصیرت علم سے حاصل ہوتی ہے اور علم یہ ہے کہ ادراک سلیم اور قوی ہو جس سے نتائج صحیحہ تک جلد وصول ہو جاتا ہے۔ | (کوثر العلوم) مواعظ اشرفیہ جلد نمبر ۳ ادارہ اشرف التحقیق |
| ۲ | ۴۴ | اتامرون الناس بالبر وتنسون انفسكم وانتم تتلون الكتاب افلا تعقلون۔<br>اپنے عیوب کو نہ دیکھے اور دوسروں کے عیوب کو دیکھنے پر ملامت کرے، علم کی فضیلت اور مذمت، ریا، تعلیم، اخلاص اور جہل کا بیان اور فضول اور لغو باتوں کی ممانعت و مضرت، نااتفاقی کی جڑ زبان کی بدنگاہی ہے اپنے عیوب پر نظر اور ان کے معالجہ کی فکر کی جائے معالج سے مرض کو نہ چھپایا جائے کیونکہ بغیر اظہار مرض علاج ممکن نہیں الا یہ کہ معالج خود تشخیص کر لے۔ | (نسیان النفس) دعوات عبدیت جلد نمبر ۵ |

| نمبر شمار | نام سورۃ و آیت | آیت قرآنی از تا ---- مع خلاصہ مضمون | نام وعظ مع حوالہ جلد |
|---|---|---|---|
| ۳ | البقرۃ آیت نمبر ۴۵ – ۴۶ | واستعینوا بالصبر والصلوۃ وانها لكبيرة الا على الخاشعين ۔ الى ۔ راجعون<br>جن امور کا انسان مکلف ہے وہ دو قسم کے ہیں بعضے اعمال وجودیہ ہیں اور بعض متروکہ ہیں اور سب میں گونہ کلفت ہے، اللہ تعالیٰ نے ان کی تسہیل کے لئے صبر و صلوٰۃ کی تعلیم دی ہے پس یہ خود بھی مقصود ہیں اور دوسرے مقاصد کو سہل اور آسان کرنے والے ہیں۔ | (۱) الصبر والصلوٰۃ) سلسلہ التبلیغ کا وعظ نمبر ۱۶ |
| ۴ | نمبر ۶۷ – ۷۳ | واذ قال موسى لقومه ان الله يامركم ان تذبحوا بقرة ---- الى عما تعملون ۔<br>مجاہدہ نفس کی ضرورت اور اس کی حقیقت اور اس کا طریقہ اور آیت ذبح بقرہ سے علم اعتبار کے طور پر اس کا استنباط اور قربانی کے متعلق کچھ بیان۔ | (۱) العبرۃ بذبح البقرۃ) سلسلہ تبلیغ وعظ نمبر ۲۳ |
| ۵ | ۱۰۲ | ويتعلمون ما يضرهم ولا ينفعهم ولقد علموا لمن اشتراه ماله فى الاخرة من خلاق ولبئس ما شروا به انفسهم لو كانوا يعلمون ولو انهم امنوا واتقوا لمثوبة من عند الله خير لو كانوا يعلمون ۔<br>عوام نے دین کو عربی ہی کے ساتھ مخصوص سمجھ لیا ہے، اور عربی پڑھنے کی ہر ایک کو فرصت نہ تھی تو اب انھوں نے | (۱) تعمیم التعلیم) مواعظ اشرفیہ جلد نمبر ۲ |

| نمبر شمار | نام سورۃ و آیت | آیت قرآنی از تا ---- مع خلاصہ مضمون | نام وعظ مع حوالہ جلد |
|---|---|---|---|
| | | اردو میں بھی مسائل نہ سیکھے کیونکہ اردو میں مسائل پڑھ لینے کو وہ علم ہی نہیں سمجھتے حالانکہ اُردو میں علم دین پڑھ لینے سے بھی وہ فضائل حاصل ہو سکتے ہیں جو احادیث و قرآن میں علم کے لئے وارد ہیں۔ | |
| ۶ | البقرہ آیت نمبر ۱۰۷ | الم تعلم ان اللہ لہ ملک السموات والارض ومالکم من دون اللہ من ولی ولا نصیر۔<br>تصحیح عقیدہ کو ازالہ غم میں بڑا دخل ہے ضعف عقیدہ سے غم بڑھتا ہے۔ | (الاجر النبیل علی الصبر الجلیل) سلسلہ تبلیغ کا وعظ نمبر ۳ ۶ |
| ۷ | ۱۱۲ | بلی من اسلم وجہہ للہ وھو محسن فلہ اجرہ عند ربہ ولا خوف علیھم ولا ھم یحزنون۔<br>حق تعالیٰ کے ساتھ تعلق رکھنا بڑی دولت ہے حضور قلب کی حقیقت، اتباع سنت کا بیان، خشوع وخضوع کی حقیقت، عبادت میں خشوع پیدا کرنے کی ترکیب۔ | (الاحسان الاسلام ملقب بہ لب العبادۃ ۵) سلسلہ خطبات حکیم الامت ج ۶ |
| | | | |

| نمبر شمار | نام سورۃ و آیت | آیت قرآنی از تا ---- مع خلاصہ مضمون | نام وعظ مع حوالہ جلد |
|---|---|---|---|
| ۸ | البقرہ آیت ۱۱۴ | ومن اظلم ممن منع مساجد اللہ ان یذکر فیہا اسمہ وسعی فی خرابہا اولئک ماکان لہم ان یدخلوہا الا خائفین الی ..... عذاب عظیم۔<br>مسجد میں دنیا کی باتیں کرنا اور دنیا کے کام کرنا معصیت اور ظلم ہے مسجد کا موضوع لہ اصلی ذکر اللہ ہے پس اس میں ذکر الدنیا کرنا اس کو شر البقاع (بازار) بنانا ہے جو اس کی ویرانی ہے۔ | (آداب المساجد) مواعظ اشرفیہ جلد نمبر ۵ |
| ۹ | ۱۲۱ | الذین آتینہم الکتاب یتلونہ حق تلاوتہ اولئک یومنون بہ ومن یکفر بہ فاولئک ہم الخاسرون۔<br>قرآن مجید کے تین مرتبے ہیں ایک مرتبہ الفاظ ظاہری کا یعنی ہر ہر حرف کو علیحدہ علیحدہ صاف صاف اور اپنے مخرج سے ادا کرنا اور ایک مرتبہ معنی کا ہے یعنی مدلول الفاظ کو سمجھ لینا یہ مرتبہ حق باطن کا ہے اور ایک مرتبہ اس سے بھی ابطن ہے وہ اس کے احکام پر عمل کرنا جب یہ تینوں باتیں جمع ہونگی تب کہا جائے گا کہ حق تلاوت ادا ہوا۔ | (حقوق القرآن) مواعظ اشرفیہ جلد نمبر ۵ |
| | | | |

| نمبر شمار | نام سورۃ و آیت | آیت قرآنی از تا ---- مع خلاصہ مضمون | نام وعظ مع حوالہ جلد |
|---|---|---|---|
| ۱۰ | البقرۃ آیت ۱۲۹ | ربنا وابعث فیھم رسولا منھم یتلوا علیھم ایٰتك ویعلمھم الکتاب والحکمۃ ویزکیھم انك انت العزیز الحکیم۔<br>ضرورت اہتمام دین ـ اس وقت مسلمانوں میں ایک بہت بڑا مرض پیدا ہوگیا ہے یعنی قلت اہتمام دین یہ وہ مرض ہے کہ اس کی بدولت آج ہم مسلمان کہلانے کے قابل نہیں رہے اور اس کی بدولت اکثر حصہ دین کا ہم سے نکل گیا ہے نہ عقائد کی پروا، نہ اعمال کی فکر، نہ حسن معاشرت کا خیال، نہ بداخلاقی پر رنج، اب آپ خود ہی خیال کریں کہ ہماری حالت اسلام کے کس قدر قریب ہے اور اُس کے کتنی مناسب! | (ضرورۃ الاعتناء بالدین) مواعظ اشرفیہ جلد نمبر ۳ |
| ۱۱ | // | ضرورت علم دین ـ<br>اس وقت تمام عالم کے مسلمانوں کی حالت پر غور کرنے سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ جو لوگ مسلمان ہیں وہ اسلام کے احکامات اور اس کی تعلیمات کو چھوڑ چھوڑ کر اس سے دور ہو رہے ہیں اور نامسلم لوگ اسلام کی خوبیوں کی وجہ سے اس کی طرف متوجہ ہوتے چلے جا رہے ہیں یہ تمہید ہے اس دن کی جس دن کہ عجب نہیں کہ ایسے مسلمان خارج از اسلام ہو جائیں اور ایسے غیر مسلم مسلمان ہو جائیں ! | (ضرورۃ العلم بالدین) مواعظ اشرفیہ جلد سوم |

| نمبر شمار | نام سورۃ و آیت | آیت قرآنی از تا ---- مع خلاصہ مضمون | نام وعظ مع حوالہ جلد |
|---|---|---|---|
| ۱۲ | البقرۃ آیت ۱۲۹ | ضرورۃ العمل بالدین۔ ہر مقصود کے دو جُز ہوتے ہیں ایک علمی۔ دوسرا عملی۔ عمل کا مفصل بیان سہل طریقہ علم دین کے عام ہونے کا۔! | (ضرورۃ العمل بالدین) دعوات عبدیت جلد نمبر ۳ |
| ۱۳ | ۱۳۰ / ۱۳۱ | ومن یرغب عن ملۃ ابراھیم الا من سفہ نفسہ ولقد اصطفیناہ فی الدنیا وانہ فی الاخرۃ لمن الصالحین اذ قال لہ ربہ اسلم قال اسلمت لرب العالمین۔ دین کے اندر اصل الاصول کیا چیز ہے اسلام کی تفسیر، اور اس کی تکمیل کی آسانی، اسلام میں دو درجہ ہیں ایک ادنیٰ ایک اعلیٰ ڈاڑھی پر مفصل کلام، اھل اللہ کی صحبت کی ضرورت اور اس کی شناخت۔ | (ملت ابراھیم) سلسلۂ تبلیغ کا تینتیسواں وعظ ۳۳ |
| ۱۴ | ۴۵ / ۴۶ ۱۵۳ | واستعینوا بالصبر والصلوۃ وانھا لکبیرۃ الا علی الخاشعین.......... الی راجعون۔ وقال تعالیٰ یا ایھا الذین امنوا استعینوا بالصبر والصلوۃ ان اللہ مع الصابرین۔ جن امور کا انسان مکلف ہے وہ دو قسم کے ہیں بعضے اعمال وجودیہ ہیں اور بعض متروکہ ہیں اور سب میں گونہ کلفت ہے اللہ تعالیٰ نے ان کی تسہیل کے لئے صبر و صلوٰۃ کی | (الصبر والصلوٰۃ) سلسلۂ تبلیغ کا وعظ نمبر ۸۸ |

| نام وعظ مع حوالہ جلد | آیت قرآنی از تا ---- مع خلاصہ مضمون | نام سورۃ و آیت | نمبر شمار |
|---|---|---|---|
| | تعلیم دی ہے پس یہ خود بھی مقصود ہیں اور دوسرے مقاصد کو سہل اور آسان کرنے والے ہیں۔ | | |
| (آداب المصاب لتسلیۃ الاحباب) سلسلہ تبلیغ ۱۷ وعظ نمبر ۱۵۱ | وبشر الصابرین الذین اذا اصابتهم مصیبة قالوا انا لله وانا الیه راجعون اولئك علیهم صلوات من ربهم ورحمته واولئك هم المهتدون۔ صبر کی فضیلت اور صابرین کے لئے بشارت اور ذکر وسعت رحمت۔ | البقرہ آیت ۱۵۵ ۱۵۷ | ۱۵ |
| (حقیقت الصبر) سلسلہ تبلیغ ۱۷ کا پچیسواں وعظ | اولئك علیهم صلوات من ربهم و رحمة واولئك هم المهتدون۔ مصیبت پر صبر کرنے کی حقیقت یہ ہے کہ رنج طبعی کو عقل کی حد تک نہ پہونچائے اور اعمال میں تقلیل نہ کریں | ۱۵۷ | ۱۶ |
| (ما علیہ الصبر) سلسلہ تبلیغ ۱۷ کا اکیاونواں وعظ | ما علیہ الصبر اعمال مامور بہا ہیں اور صبر علی العمل کی ایک صورت ہے اور ایک حقیقت۔ حقیقت یہ ہے کہ مقصود پر نظر رکھے جو رضا حق ہے۔ | ۱۵۷ | ۱۷ |

| نمبر شمار | نام سورۃ و آیت | آیت قرآنی از تا --- مع خلاصہ مضمون | نام وعظ مع حوالہ جلد |
|---|---|---|---|
| ۱۸ | البقرہ آیت ۱۶۵ | والذین امنوا اشد حبًّا للّٰہ<br>مومن کو محبت الٰہی کی تکمیل کے لئے پوری اطاعت ضروری ہے۔ | (آثار المحبۃ) دعوات عبدیت جلد پنجم وعظ ۵ |
| ۱۹ | ۱۷۲ | یایھا الذین امنوا کلوا من طیبت ما رزقنکم واشکروا للّٰہ ان کنتم ایاہ تعبدون۔<br>عمل کی ضرورت اور یہ کہ استقامت بدون عمل کے کامل نہیں ہوتی شکر کی اصل نیک اعمال میں زیادتی ہے زبانی شکر کافی نہیں ہاں اگر زبانی شکر کے ساتھ اعمال سے بھی نعمتوں کا شکر ادا کیا جائے تو وہ نور علی نور ہے۔ | (عمل الشکر) سلسلہ تبلیغ کا وعظ نمبر ۱۱۱ |
| ۲۰ | ۱۷۵ | اولئک الذین اشتروا الضلٰلۃ بالھدی والعذاب بالمغفرۃ فما اصبرھم علی النار<br>علم کی فضیلت اور جہل کی مذمت، اور عمل و بدعملی کی ترغیب و ترہیب۔ | (الہدی والمغفرۃ) سلسلہ تبلیغ کا چھبیسواں وعظ |
| ۲۱ | ۱۷۷ | والصابرین فی الباساء والضراء وحین البأس اولئک الذین صدقوا واولئک ھم المتقون۔<br>بعض مصائب کے بعض آداب کا ذکر فرمایا ہے شریعت مقدسہ نے ہماری ہر حالت کے متعلق ہم کو ایک | (الصبر) |

| نمبر شمار | نام سورۃ و آیت | آیت قرآنی از تا ـ ـ ـ ـ مع خلاصہ مضمون | نام وعظ مع حوالہ جلد |
|---|---|---|---|
| | | دستورالعمل تعلیم فرمایا ہے خواہ وہ کوئی حالت ہو ان میں سے ایک حالت مصیبت کی بھی ہے اس کے متعلق بھی ایک دستورالعمل ہے کہ اس حالت میں کیا کرنا چاہیئے۔ صبر کی تعلیم صبر کس کو کہتے ہیں اور تدبیر اور استقلال کا بیان۔ دعا کی حقیقت دعا بھی ایک تدبیر ہے دعا کرنا سنت نبوی میں سے ہے۔ | سلسلہ التذکیر اشرف المواعظ جلد دوم کا ۹۹ نمبر ۱ وعظ۔ |
| ۲۲ | البقرہ ۱۷۷ | اس سال رمضان میں دو نعمتیں جمع ہیں ایک برکت رمضان دوسرے شہادت طاعون جو مبتلا و غیر مبتلا مقیم با لبلد دونوں کو عام ہے۔ | (الجمع بین النفعین) سلسلہ تبلیغ کا وعظ نمبر ۸۳ |
| ۲۳ | ۱۸۳ | یایھا الذین امنوا کتب علیکم الصیام کما کتب علی الذین من قبلکم لعلکم تتقون۔<br>اعمال رمضان و عیدین کی روح کا بیان۔ | (روح الصیام) سلسلہ مواعظ ہفت اختر کا ساتواں وعظ |
| ۲۴ | ۱۸۵ | شھر رمضان الذی انزل فیہ القرآن ھدی للناس و بینت من الھدی والفرقان فمن شھد منکم الشھر فلیصمہ ...... الی لعلکم تشکرون۔<br>رمضان المبارک کے متعلق کچھ حقوق اور کچھ ضروری | (رمضان فی رمضان) |

| نمبر شمار | نام سورۃ و آیت | آیت قرآنی از تا ---- مع خلاصہ مضمون | نام وعظ مع حوالہ جلد |
|---|---|---|---|
| | | مضامین اور احکام کا بیان اور اس کا بیان کہ معاصی سے روزہ مضمحل ہو جاتا ہے رمضان سے پہلے آپس میں مل جل کر دلوں سے رنجشیں دور کر لو۔ | سلسلہ تبلیغ کا گیارھواں و بیسواں وعظ ۲۵ |
| ۲۵ | البقرہ ۱۸۵ | ماہ رمضان کے عشرہ آخیر کے احکام اور تمام ماہِ رمضان کی فضیلت لیلۃ القدر کا بیان اور ماہِ رمضان میں بیداری کی فضیلت بیان فرمائی ہے۔ | (احکام العشر الاخیرہ) مع مواعظ اشرفیہ جلد دوم |
| ۲۶ | ۱۸۵ | یرید اللہ بکم الیسر ولا یرید بکم العسر ولتکملوا العدۃ ولتکبروا اللہ علی ما ھدٰکم ولعلکم تشکرون۔<br>روزہ آسان ہے اور اس کی آسانی کی تحقیق اور یہ کہ اکمال عدت اور یسر و تکبیر سب مقاصد سے ہیں اور اس کا عجیب اثبات۔ | (اکمال العدۃ والسلاخ رمضان) سلسلہ تبلیغ کا وعظ عہ ۹۲ |
| ۲۷ | 〃 | مجاہدات شرعیہ کا اختتام اور عید کے احکام۔ | (التہذیب عید) سلسلہ التبلیغ |
| ۲۸ | 〃 | رمضان کا ختم ہونا بھی نعمت ہے اس سے اتمام صوم پر خوشی ہونی چاہیئے کیونکہ آخیر رمضان میں مغفرت کامل ہو جاتی ہے اس میں دو حدیثیں پڑھی ہیں ایک میں ان لوگوں پر | (العید والوعید) |

| نمبر شمار | نام سورہ وآیت | آیت قرآنی از تا ---- مع خلاصہ مضمون | نام وعظ مع حوالہ جلد |
|---|---|---|---|
| | | وعید ہے جو رمضان میں اپنی مغفرت اور بخشوانے کا اہتمام نہ کریں، دوسری ان لوگوں کے لئے بشارت اور عید ہے جو روزے پورے کر کے عیدگاہ میں خدا تعالےٰ کی حمد وثنا اور تعظیم کا حق ادا کریں گے تو ایک حدیث میں عید کا ذکر ہے اور ایک میں وعید کا اس لئے وعظ کا نام بھی العید والوعید ہے | مواعظ اشرفیہ جلد ششم ۷۶ |
| ۲۹ | البقرہ ۱۸۶ | واذا سالك عبادی عنی فانی قریب اُجیب دعوۃ الداع اذا دعان فلیستجیبوالی ولیؤمنوابی لعلھم یرشدون۔<br>دعا کی ترغیب اور اجابت دعا کی تحقیق اور یہ کہ اجابت دعا یقینی ہے۔ | (الاصابة فی معنی الاجابة) سلسلہ تبلیغ کا وعظ ع۹۶ |
| ۳۰ | ۱۸۷ | ھن لباس لکم وانتم لباس لھن۔<br>اللہ تعالےٰ نے میاں بی بی کو ایک دوسرے کا لباس فرمایا ہے شدت تعلق ایک بڑی رحمت ہے کیونکہ ضابطہ کے تعلق سے حقوق ادا نہیں ہو سکتے بلکہ محبت سے ادائے حقوق میں سہولت ہوتی ہے طرفین کے حقوق کا بیان۔ | (رفع الالتباس عن نفع اللباس) سلسلہ تبلیغ کا وعظ ع۸۲ |

| نمبر شمار | نام سورة و آیت | آیت قرآنی ازتلہ - - - - مع خلاصہ مضمون | نام وعظ مع حوالہ جلد |
|---|---|---|---|
| ۳۱ | البقرہ ۱۸۷ | ولاتباشروهن وانتم عاكفون في المسجد تلك حدود الله فلا تقربوها كذلك يبين الله ايته للناس لعلهم يتقون۔ اعتکاف کی فضیلت اور اس کی روح کا بیان۔ | روح الصوم (ہفت اختر) ملحقہ تفسیر وعظ |
| ۳۲ | ۱۸۸ | ولاتاكلوا اموالكم بينكم بالباطل و تدلوابها الى الحكام لتاكلوا فريقاً من اموال الناس بالاثم وانتم تعلمون۔ مال کی آمد و خرچ کے احکام کا بیان اس آیت اور اس سے پہلی آیت جو روزہ کے متعلق ہے میں بڑا لطیف ربط ہے سودی مال اور اس کے مٹنے کی حقیقت، رشوت کا حشر، برکت کی حقیقت، حضورؐ ہر شخص کا چندہ قبول نہ فرماتے تھے آج کل تو مال حرام تک واپس نہیں کرتے شریعت میں رائے پر محنتانہ لینا جائز نہیں مگر وکلاء و بیرسٹر لیتے ہیں۔ دعوت کھانے کی اُجرت (دانت گھسائی کا معاوضہ) اور مسئلہ بتلانے کی اُجرت ناجائز ہے نیوتہ کے مفاسد۔ میراث کی خرابیاں۔ مسلمانوں کی تباہی کا راز اسراف و تبذیر۔ اخراجات کے حدود۔ | احکام المال (سلسلۂ تبلیغ کا وعظ نمبر ۱۶ اور مواعظ اشرفیہ جلد ۳) |

| نمبر شمار | نام سورۃ وآیت | آیت قرآنی از تا ---- مع خلاصہ مضمون | نام وعظ مع حوالہ جلد |
| --- | --- | --- | --- |
| ۳۳ | ۱۸۹ البقرہ | ولیس البر بان تاتوا البیوت من ظھورھا ولکن البر من اتقی واتوا البیوت من ابوابھا واتقوا اللہ لعلکم تفلحون۔<br>ہر کام کو قاعدہ اور اصول سے کرنا چاہیئے دین کا تعلق عبادات اور عادات دونوں سے ہے۔ | (الباب لاولی الالباب) سلسلہ التبلیغ کا وعظ نمبر ۱۹ |
| ۳۴ | ۱۸۹ | واتوا البیوت من ابوابھا واتقوا اللہ لعلکم تفلحون۔<br>قحط وغیرہ میں جو غلہ جمع کرکے پکواتے ہیں اس پر کلام تھا کہ یہ سوء تدبیری ہے صحیح تدابیر اور اس کا دستور العمل بدعت کی برائی کا راز اسلام میں جانوروں کے ساتھ بھی ہمدردی کا حکم ہے غیر قوموں کا مسلمانوں پر بے رحمی کا اعتراض بالکل لغو ہے۔ | (احسان التدبیر) |
| ۳۵ | ۲۰۰ / ۲۰۸ | ومنھم من یقول ربنا اتنا فی الدنیا حسنۃ وفی الاخرۃ حسنۃ وقنا عذاب النار اولئك لھم ........ الی عدو مبین۔<br>توبہ اول الاعمال ہے توبہ کا طریقہ۔ گناہ کے اور توبہ کے اقسام، حقوق العباد کا بیان اور ابقاء توبہ کی تدبیر کا بیان فرمایا ہے۔ | (اول الاعمال) سلسلہ الذکری کا پہلا وعظ |

| نمبر شمار | نام سورۃ و آیت | آیت قرآنی از تا ---- مع خلاصہ مضمون | نام وعظ مع حوالہ جلد |
|---|---|---|---|
| ۳۶ | البقرہ ۲۰۷ | ومن الناس من یشری نفسه ابتغاء مرضات الله والله رَءُوفٌ بالعباد<br>تفویض کی تعلیم اور اس کی حقیقت کا بیان اپنے نفس کو فنا کردو اپنی مرضی اور منشا کو مٹا دو اور تفویض کا معاملہ اختیار کرو اور اللہ کی رضاء کے طالب بنو اور جنت کی طلب بھی حقیقت میں رضائے حق کی طلب ہے اس لئے کہ خود اللہ تعالے نے ہمیں طلب جنت کا حکم دیا ہے۔ | (فناء النفوس فی رضاء القدوس) مواعظ اشرفیہ جلد نمبر ۱۵ |
| ۳۷ | // | منتہائے اعمال کیا ہے دین میں لاپرواہی کرنا اور دین میں تکمیل سے قبل قناعت کیوں ہو جاتی ہے اور اعمال کو چھوڑ بیٹھنا خلاف عقل و قرآن ہے اور اعمال کو دین سے کبھی سیری نہیں ہوتی اور یہ کہ تصوف سوائے شریعت کے کوئی نئی چیز نہیں ہے اور تصوف کوئی مشکل چیز بھی نہیں مگر کرنا شرط ہے اور مبتدی اور منتہی کی حالت میں کیا فرق ہوتا ہے اور تقاضائے نفس مجاہدہ سے فنا ہوتا ہے اور شناخت اور بقاء کی علامت کا بیان۔ | (آخر الاعمال) سلسلہ التزکی کا دوسرا وعظ |

| نمبر شمار | نام سورۃ و آیت | آیت قرآنی از تا ---- مع خلاصہ مضمون | نام وعظ مع حوالہ جلد |
|---|---|---|---|
| ۳۸ | ۲۱۶ | وعسی ان تکرھوا شیا وھو شر لکم واللہ یعلم وانتم لا تعلمون۔<br>اپنی تجویز کا ناچیز ہونا خدائی تجویز کے سامنے نیست کر دینا پھل آنے سے قبل اس کی بیع کے حرام ہونے کی مصلحت وحکمت اور اس میں شبہات کا جواب جو امور اپنے اختیار سے خارج پیش آئیں اس کو مصلحت سمجھے اور خُدا کا شکر کرے خواہ بلائے ظاہری ہو خواہ بلائے باطنی۔ | (قطع التمنی) دعوات عبدیت جلد چہارم |
| ۳۹ | ۲۱۹ | یسئلونک عن الخمر والمیسر قل فیھما اثم کبیر ومنافع للناس واثمھما اکبر من نفعھما۔<br>گناہ کسی عقلی یا حالی مصلحت سے حلال نہیں ہوتا گناہ میں اگرچہ منافعے ہوں لیکن وہ حرام ہی رہتا ہے گناہ مقدر سے نجات کی صورت کا بیان۔ | (ترجیح المفسدۃ علی المصلحۃ) دعوات عبدیت جلد ششم کا گیارھواں وعظ |
| ۴۰ | ۲۲۰ | ویسئلونک عن الیتامی قل اصلاح لھم خیر وان تخالطوھم فاخوانکم واللہ یعلم المفسد من المصلح ولو شاء اللہ لاعنتکم ان اللہ عزیز حکیم۔ | اصلاح الیتامیٰ سلسلہ تبلیغ کا پانچواں وعظ |

| نمبر شمار | نام سورۃ و آیت | آیت قرآنی از تا --- مع خلاصہ مضمون | نام وعظ مع حوالہ جلد |
|---|---|---|---|
| | | یتامی کے حقوق۔ ترکہ میں جو خرابیاں ہوتی ہیں ان کی اصلاح کا مفصل بیان۔ | |
| ۴۱ | البقرہ ۲۴۳ ۲۴۵ | الم تر الی الذین خرجوا من دیارھم وھم الوف حذرالموت فقال لھم اللہ موتوا ثم احیاھم ان اللہ لذو فضل علی الناس و لکن اکثر الناس لا یشکرون۔ طاعون وغیرہ میں پریشانی کا سبب ضعف اعتقاد ہے اور اس کا علاج اور شبہات و پریشانی کا علاج اللہ اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت و عظمت پیدا ہونے کا طریقہ | (خیر الحیاۃ و خیر الممات) سلسلہ تبلیغ کا وعظ ۵ |
| ۴۲ | ۲۶۵ | ومثل الذین ینفقون اموالھم ابتغاء مرضات اللہ تثبیتا من انفسھم کمثل جنۃ بربوۃ اصابھا وابل فاتت اکلھا ضعفین فان لم یصبھا وابل فطل واللہ بما تعملون بصیر۔ آج کل عام طور پر اہل سلوک سہولت کے طالب ہیں جس کا حاصل یہ ہے کہ وہ اپنی قوت اختیاریہ سے کام لینا نہیں چاہتے اور اس امانت الٰہیہ کو برباد کرتے ہیں بس تم خود سہولت کے طالب نہ ہو بلکہ اختیار سے کام لو۔ پھر اس کا بیان کہ اعمال رمضان کو سہولت طاعات میں دخل عظیم ہے۔ | (التحصیل والتسہیل مع التکمیل والتعدیل) مواعظ اشرفیہ جلد یازدہم ص ۱۱ |

| نمبر شمار | نام سورۃ و آیت | آیت قرآنی از تا --- مع خلاصہ مضمون | نام وعظ مع حوالہ جلد |
| --- | --- | --- | --- |
| ۴۳ | البقرہ ۲۶۹ | ومن یؤت الحکمۃ فقد اوتی خیراً کثیراً<br>خدمت علمیہ کی فضیلت علم دین کی خدمت کرنے والے کے لئے حدیث میں خوشحالی کی بشارت ہے اور اس میں حصہ نہ لینے والے کے لئے وعید ہے۔ | (مفتاح الخیر) متفرق مواعظ ص ج۔ |
| ۴۴ | ۲۸۶ | لا یکلف اللہ نفساً الا وسعہا لہا ما کسبت وعلیہا ما اکتسبت ربنا لا تؤاخذنا ان نسینا او اخطانا ربنا ولا تحمل علینا اصرا کما حملتہ علی الذین من قبلنا ربنا ولا تحملنا ما لا طاقۃ لنا بہ واعف عنا واغفرلنا وارحمنا انت مولٰنا فانصرنا علی القوم الکافرین۔<br>قابل توجہ امور اختیاریہ ہیں یعنی اعمال اور امور غیر اختیاریہ قابل توجہ نہیں یعنی احوال۔ | (الفصل والانفصال) سلسلۂ تبلیغ کا ۲۷ واں وعظ |

| نمبر شمار | نام سورۃ وآیات | آیت قرآنی از تا --- مع خلاصہ مضمون | نام وعظ مع حوالہ جلد |
| --- | --- | --- | --- |
| ۴۵ | آلِ عمران ۱۹ آیت | ان الدین عند اللہ الاسلام<br>اسلام کی خوبیوں کا بیان اور مخالفین کے مشہور اعتراضوں کا جواب! اور یہ کہ حفاظت اسلام کے لئے دو عمل ضروری ہیں ایک نماز دوسرے کسی بزرگ سے تعلق پیدا کرنا ایک تیسرا عمل گائے کا گوشت کھانا گائے کا گوشت کھانے والے کو کوئی بندہ نہیں بہکا سکتا۔ | (محاسن الاسلام) سلسلہ تبلیغ کا وعظ نمبر ۲۴ |
| ۴۶ | ۴۳ | یا مریم اقنتی لربک واسجدی وارکعی مع الراکعین۔<br>ترغیب وترهیب من العجب۔ آدمی کے اندر کوئی شے ایسی نہیں ہے جس کے سبب فخر وناز اور دعوی کرے ہر وقت اپنے کو عاجز اور ذلیل سمجھے اور تکبر اور عجب چھوڑ دے۔ | (الخضوع) مواعظ اشرفیہ جلد ہفتم |
| ۴۷ | ۷۹ | ما کان لبشر ان یؤتیہ اللہ الکتاب والحکم والنبوۃ ثم یقول للناس کونوا عبادالی من دون اللہ ولکن کونوا ربانیین بما کنتم تعلمون الکتاب وبما کنتم تدرسون ......... الی المسلمون<br>یہ علم حجۃ اللہ علی العبد ہے مگر اس کے یہ معنی نہیں کہ عمل نہ ہو سکے تو علم ہی نہ پڑھو کہ اپنے اوپر حجت الٰہی کیوں | (العبد الربانی) مواعظ اشرفیہ جلد ہفتم |

| نمبر شمار | نام سورۃ و آیت | آیت قرآنی از تا --- مع خلاصہ مضمون | نام وعظ مع حوالہ جلد |
|---|---|---|---|
| | | قائم کریں اس وقت آپ پر دو جُرم قائم ہوں گے ایک ترک علم کا ایک ترک عمل کا اس لئے کہ جو علم عمل سے مجرد ہو گو وہ حجۃ اللہ علی العبد ہے مگر جہل محض سے پھر بھی اچھا ہے۔ | |
| ۴۸ | آلِ عمران ۹۲ | لن تنالوا البر حتی تنفقوا مما تحبون وما تنفقوا من شیءٍ فان اللہ بہ علیم<br>ہم لوگوں کو انفاق کی عادت ڈالنا چاہیئے اور انفاق مال ہی کے ساتھ خاص نہیں بلکہ علم اور نفس میں بھی ہے کہ فیض پہونچاؤ، خدمت کرو، ہمدردی کرو اور شہوات کو ترک کرو اور اُن کا انفاق میں داخل ہونا قیاس ہے۔ | (انفاق المحبوب) سلسلۂ تبلیغ کا وعظ نمبر ۱۲۰ |
| ۴۹ | 〃 | آیت کی تفسیر کو قیاساً عام کر کے اس کے عموم میں ترک طلب احوال وکیفیات وثمرات عاجلہ کو داخل کر کے ان کے ترک طلب کی تاکید فرمائی جن کے اکثر ذاکرین طالب ہیں حاصل یہ ہوا کہ ترک طلب انفعالات بھی انفاق محبوب میں داخل ہے اور بدوں اس ترک طلب کے برّ کامل حاصل نہ ہوگا یہ وعظ انفاق المحبوب کا مثل جزو ثانی کے ہے۔ | (افناء المحبوب لارضاء المطلوب) مواعظ اشرفیہ جلد نمبر ۱۵ |

| نمبر شمار | نام سورۃ و آیت | آیت قرآنی از تا ---- مع خلاصہ مضمون | نام وعظ مع حوالہ جلد |
|---|---|---|---|
| ۵۰ | آلِ عمران ۹۷ | وللہ علی الناس حج البیت من استطاع الیہ سبیلا و من کفر فان اللہ غنی عن العالمین۔<br>حج کے اسرار کا مبسوط و مفصل بیان تا کہ عبادات متعلقہ کو مع ان کے حقوق کے ادا کرنے کی رغبت ہو۔<br>حج سے محبت کا بڑھنا ایک ایسا امر ہے کہ ہر مسلمان اس کو سمجھتا ہے چنانچہ ہر شخص اپنے قلب میں بیت اللہ شریف کی طرف ایک کشش اور انجذاب محسوس کرتا ہے اور جو وہاں گئے ہیں ان سے پوچھ لو کہ کیا حالت ہوتی ہے کہ خانہ کعبہ کو دیکھتے ہی دل بے قابو ہو جاتا ہے اور بلا اضطرار آنسوؤں کا مینہ برسنے لگتا ہے اور یوں معلوم ہونے لگتا ہے کہ خانہ کعبہ پر ضرور کوئی جلوہ گر ہے ورنہ ایک تعمیر میں رولانے کا اثر کیا ہے۔<br>چراغ کو کب یہ سلیقہ ہے ستمگاری میں<br>کوئی معشوق ہے پردہ زنگاری میں | (التہذیب نمبر ۹) التذکیر حصہ سوم مواعظ اشرفیہ جلد نمبر ۱۶ |
| ۵۱ | ۱۰۲ / ۱۰۳ | یایہا الذین امنوا اتقوا اللہ حق تقتہ ولا تموتن الا وانتم مسلمون۔<br>واعتصموا بحبل اللہ جمیعًا ولا تفرقوا واذکروا نعمۃ اللہ ........ الی تہتدون۔<br>اسلام کی حقیقت تفویض ہے اور تفویض سے زیادہ | الدوام علی الاسلام والاعتصام بالانعام |

| نمبر شمار | نام سورۃ و آیت | آیت قرآنی از تا ---- مع خلاصہ مضمون | نام وعظ مع حوالہ جلد |
|---|---|---|---|
| | | راحت کسی چیز میں نہیں یاد رکھو کہ تفویض کے معنی ترک تدبیر نہیں بلکہ صرف یہ ہیں کہ خدا کے سوا کسی چیز پر نظر نہ رکھے اور تدبیر کے نتیجہ کو خدا کے سپرد کر دے تفویض سے دنیا کے کاموں میں بھی راحت ہے اور دین کے کاموں میں بھی۔ | سلسلہ تبلیغ کا وعظ ع ۵۹ |
| ۵۲ | آلِ عمران ۱۰۳/۱۰۷ | واعتصموا بحبل اللہ جمیعا ولا تفرقوا واذکروا نعمت اللہ علیکم اذ کنتم اعداءً فالف بین قلوبکم فاصبحتم بنعمتہ اخوانًا ........ الی خٰلدون۔ نہی عن التفرق یعنی تفریق اور مخالفت کی ممانعت کا بیان مسلمانوں کو اتفاق کی تعلیم ہے جو کہ دین کے واسطے ہو اور علماء کی اتباع کے ساتھ۔ | (الاعتصام بحبل اللہ) سلسلہ التبلیغ کا وعظ انتیسواں ۲۹ |
| ۵۳ | ۱۰۲/۱۰۹ | یایھا الذین امنوا اتقوا اللہ ---- ------ الی ترجع الامور۔ اسلام کی حقیقت و فضائل اور اسلام کا مقصود کیا ہے تقوی اور اسلام کامل کا حاصل کیا ہے۔ | (تکمیل الاسلام) دعوات عبدیت جلد سوم کا وعظ |

| نمبر شمار | نام سورۃ و آیت | آیت قرآنی از تا --- مع خلاصہ مضمون | نام وعظ مع حوالہ جلد |
|---|---|---|---|
| ۵۴ | آلِ عمران ۱۱۳ | لیسوا سواء من اھل الکتاب امۃ قائمۃ یتلون اٰیت اللہ اناء الیل وھم یسجدون۔<br>تراویح اور قرآن کے حقوق کے متعلق۔<br>جو عمل ہاتھ پاؤں سے ناجائز ہے وہ قلب سے بھی ناجائز ہے بعض لوگ تسخیر کے لئے عمل کیا کرتے ہیں یہ بھی حرام ہے تسخیر کا عمل تو تہذیب الاخلاق ہے اس سے بڑھ کر کوئی تسخیر نہیں۔ | (التہذیب نمبر ۳) مواعظ اشرفیہ جلد نمبر ۵ |
| ۵۵ | ۱۱۴ | یومنون باللہ والیوم الاٰخر ویامرون بالمعروف وینھون عن المنکر ویسارعون فی الخیرات واولئک من الصّٰلحین۔<br>طریقہ اصلاح حال یعنی حالت درست وہی ہے جو عنداللہ درست ہو اصلاح وحی پر موقوف ہے آج کل بہتوں کا مذاق یہ ہے کہ نیکی کو محض نفع رسانی مخلوق میں منحصر سمجھتے ہیں احکام شرعیہ میں مصالح بیان کرنے کی حقیقت وحی اور عقل کا فرق تقلیل تعلقات اور ترک دنیا سے نور پیدا ہوتا ہے فہم میں گو وہ مقبول نہ ہو کیونکہ مقبولیت کے لئے ایمان شرط ہے حقیقت شناس صوفیا ہی ہیں جتنا فہم اتنا مواخذہ تقلید صحابی کو بھی واجب ہے ائمہ اربعہ کی تقلید کی وجہ اور ائمہ مجتہدین پر اجتہاد ختم ہونے کی دلیل قرآن کا ترجمہ دیکھنا بعضوں کو حرام ہے ذوق | (الصلحون) سلسلہ التبلیغ کا وعظ نمبر ۱۲۸ |

| نام وعظ مع حوالہ جلد | آیت قرآنی از تا ۔۔۔ مع خلاصہ مضمون | نام سورۃ و آیت | نمبر شمار |
|---|---|---|---|
| | سلیم بغیر صحبت کے حاصل نہیں ہوتا ہے۔ اصلاح حال واجب ہے اور اس کا طریقہ ہر کام میں اپنی رائے و ہوائے نفسانی کو چھوڑ کر حضورؐ کا اتباع کرنا ہے۔ | | |
| (حق الاطاعت) مواعظ اشرفیہ جلد ہشتم [illegible] | واطیعوا اللہ والرسول لعلکم ترحمون۔ بدون علم حاصل کئے اطاعت خدا ناممکن ہے اصلاح ظاہر و باطن دونوں ضروری ہیں اور ترجمہ قرآنِ مجید از خود دیکھنے کی خرابیوں کا بیان۔ | آلِ عمران ۱۳۲ | ۵۶ |
| (البر بالصبر) سلسلہ تبلیغ کا وعظ ۹۹ | ولیبتلی اللہ ما فی صدورکم ولیمحص ما فی قلوبکم واللہ علیم بذات الصدور مصائب میں حکمتیں ہیں منجملہ ان کے ایک حکمت یہ ہے کہ اس سے ایمان کا امتحان ہوتا ہے اور ایمان کو تقویت ہوتی ہے۔ | ۱۵۴ | ۵۷ |
| (الجناح) التذکیر اشرف المواعظ جلد سوم کا [illegible] واں وعظ | ان الذین تولوا منکم یوم التقی الجمعٰن انما استزلھم الشیطان ببعض ما کسبوا ولقد عفا اللہ عنھم ان اللہ غفور حلیم بدون قصد کے کوئی فعل معتبر نہیں اور قصد قلب کے متعلق ہے پس اگر معصیت کے افعال بھی صادر ہوں لیکن ان سے قلب کا تعلق نہ ہو تو وہ گناہ ہوں نہ | ۱۵۵ | ۵۸ |

| نمبر شمار | نام سورۃ و آیت | آیت قرآنی از تا --- مع خلاصہ مضمون | نام وعظ مع حوالہ جلد |
| --- | --- | --- | --- |
| | | ہوں گے ہمارا قلب مریض ہے اس لئے ہمارے تمام افعال بھی قابل اصلاح ہیں ہمارا معاملہ ہر معصیت کے ساتھ فوراً توبہ کا ہونا چاہیئے مباح میں توسع کرنا مناسب نہیں کیونکہ اس کی سرحد مجرم سے ملی ہوئی ہے طاعت کرنے کے لئے گناہوں کے چھوڑنے کا انتظار مت کرو معاصی جب ہی چھوٹیں گے جب طاعت کا غلبہ ہوگا گناہوں سے توبہ کرکے پھر ان کی طرف التفات نہ کرے وساوس کے دفعیہ کی فکر میں نہ پڑے ایک گناہ دوسرے گناہ کا سبب ہو جاتا ہے اس لئے جو گناہ چھوٹ جائے چھوڑ دو اس کا انتظار مت کرو کہ سب ہی چھوٹیں تو چھوڑوں۔ | |
| ۵۹ | آلِ عمران ۱۵۹ ۱۶۰ | فبما رحمۃ من اللہ لنت لھم ولو کنت فظا غلیظ القلب لانفضوا من حولک ....... الی فلیتوکل المومنون۔<br>توکل کی حقیقت تفویض الی الحق ہے انسان یہ سوچ لے کہ اے اللہ یہ کام آپ کے اختیار میں ہے اگر آپ چاہیں تو ہوگا ورنہ نہیں۔ | التوکل (اشرف المواعظ جلد دوم کا پانچواں وعظ) |
| ۶۰ | ۱۵۹ | فبما رحمۃ من اللہ الی یحب المتوکلین۔<br>حضورؐ میں شان رسالت اصل ہے اور شان سلطنت تابع اور منصب نبوت مکمل ہے اس لئے آپ کی سوانح میں | |

| نمبر شمار | نام سورۃ و آیت | آیت قرآنی از تا ---- مع خلاصہ مضمون | نام وعظ مع حوالہ جلد |
|---|---|---|---|
| | | کمالات نبوت کے ذکر کا زیادہ اہتمام ہونا چاہیئے حضورؐ کی بے انتہا محبت حضرت ابو طالب کی نجات کے لئے کافی نہیں ہوئی اصل محبت وہی ہے جو اتباع کے ساتھ ہو امر بالمعروف کی پہلی شرط یہ ہے کہ جس کو امر بالمعروف کرے اس کو اپنے سے حقیر نہ سمجھے ورنہ وہ نصیحت اپنے نفس کے لئے ہوگی اصلاح کیلئے نرمی و سختی دونوں ہی کی ضرورت ہے چنانچہ احد کے موقعہ پر اللہ تعالےٰ نے حضورؐ کو صحابہؓ کی معافی کا حکم دیا لیکن غزوہ تبوک میں اصلاح کے لئے سختی کی نرمی کی دو قسمیں ہیں ایک وہ جو لوگوں کی دینی مصلحت سے ہو اور دوسری وہ جو اپنی دنیوی مصلحت سے ہو، یہ مذموم ہے اگر کوئی شخص کسی سے معافی مانگے تو اس کی خاطر سے اتنا کہدے کہ میں نے معاف کیا گو واقع میں اس کی خطا بھی نہ ہو۔ کسی سے قابل مشورہ لینا اس کی دلجوئی میں مؤثر ہے قرآن سے صرف سلطنت شخصی ہی ثابت ہے نہ کہ جمہوری | (الرحمۃ علی الامۃ) سلسلہ تبلیغ کا وعظ ۔ |
| ۶۱ | آل عمران ۱۹۰ / ۱۹۱ | ان فی خلق السموات والارض واختلاف اللیل والنہار لآیت لاولے الالباب الذین یذکرون اللہ قیمًا و قعودًا ...... الی عذاب النار۔<br>اصلاح حال میں دو چیزوں کی بہت ضرورت ہے | (المراقبہ) سلسلہ تبلیغ کا وعظ ۹۶ |

| نمبر شمار | نام سورۃ و آیت | آیت قرآنی از تا ---- مع خلاصہ مضمون | نام وعظ مع حوالہ جلد |
|---|---|---|---|
| | | ایک ذکر دوسرے فکر۔ | |
| ۶۲ | آلِ عمران ۱۹۵ | فاستجاب لهم ربهم انی لا اضیع عمل عامل منکم من ذکر او انثی بعضکم من بعضٍ فالذین هاجروا واخرجوا من دیارهم واوذوا فی سبیلی ........ الی حسن الثواب۔ حقوق مستورات مردوں کو تنبیہ کہ عورتوں کو حقیر نہ سمجھیں بعض امور میں عورتیں مردوں سے کم نہیں بلکہ بعض میں برابر اور بعض میں بڑھ بھی سکتی ہیں حضورؐ کے اخلاق بیبیوں کے ساتھ وقار اور متانت خلاف سنت مذموم ہے بیوی کے خرچ میں تنگی نہ کرنا چاہیئے حضورؐ نے ایسی عورت پر لعنت فرمائی ہے جو مردوں کی وضع بنائے بیبیاں اللہ تعالیٰ سے ڈرتی رہیں کہ کہیں تشبہ بالرجال کرنے سے ان کے منہ پر ڈاڑھی نہ نکل آئے یہ کچھ تعجب کی بات نہیں ضلع اعظم گڑھ میں ایک عورت مرد بن گئی تھی وعظ کا نام کساء النساء رکھنے کا مطلب۔ | (کساء النساء) سلسلہ تبلیغ کا ۶ وعظ |
| ۶۳ | ۲۰۰ | یاایها الذین امنوا اصبروا وصابروا ورابطوا واتقوا اللّٰہ لعلکم تفلحون۔ اگر آپ کو فلاح کی تمنا ہے۔ فلاح دنیا کی تبعاً اور | (سبیل النجاح) |

| نمبر شمار | نام سورۃ و آیت | آیت قرآنی از تا ۔۔۔۔ مع خلاصہ مضمون | نام وعظ مع حوالہ جلد |
|---|---|---|---|
| | | آخرت کی قصداً۔ تو اس کی یہ صورت ہے کہ دین کو اختیار کرو اور اس کے احکام پر عمل کرو کیونکہ حق تعالیٰ نے فلاح کو انہی پر مرتب فرمایا ہے۔ | مواعظ اشرفیہ جلد سوم ۳۰ |
| ۶۴ | آلِ عمران ۲۰۰ | تاکید عمل اور یہ کہ تصوف کی حقیقت علم مع العمل ہے مگر عمل میں اعمال ظاہرہ و باطنہ سب داخل ہیں اور یہ کہ قابل اہتمام اعمال ہیں کیفیات مہتم بالشان نہیں۔ | (العمر الطیب) سلسلہ تبلیغ کا ۹ وعظ ۵۹ |
| ۶۵ | النساء ۱۷ | انما التوبۃ علی اللہ للذین یعملون السوء بجھالۃ ثم یتوبون من قریب فاولئک یتوب اللہ علیھم وکان اللہ علیماً حکیماً۔<br>تحصیل حال کی ضرورت۔ حال حقیقت کی تبدیلی میں مثل اکسیر ہے اور دوام ترک معاصی عادۃً حال کے پیدا کرنے پر موقوف ہے۔ | (مظاہر الاحوال) سلسلہ حسن الموعظت |
| ۶۶ | ۱۹ | یایھا الذین امنوا لایحل لکم ان ترثوا النساء کرھاً ولا تعضلوھن لتذھبوا ببعض ما اتیتموھن الا ان یاتین بفاحشۃ مبینۃ وعاشروھن بالمعروف ...... الی خیراً کثیراً۔ | (عضل الجاھلیت) |

| نمبر شمار | نام سورۃ و آیت | آیت قرانی از تا ---- مع خلاصہ مضمون | نام وعظ مع حوالہ جلد |
|---|---|---|---|
| | | رسومات کی خرابیوں کا مع اصلاح کے بیان انسان جب دین چھوڑتا ہے تو عقل بھی رخصت ہوجاتی ہے منگنی نکاح ثانی بیوہ پر مفصل کلام۔ | دعوات عبدیت جلد ششم کا تیسرا وعظ |
| ۶۷ | النساء ۳۲ | ولاتتمنوا ما فضل الله به بعضکم علی بعض للرجال نصیب مما اکتسبوا وللنساء نصیب مما اکتسبن وسئلوا الله من فضله ان الله کان بکل شیءٍ علیما۔<br>طالبین فضائل دینیہ کی اصلاح اور اس کا طریقہ اخلاق کو سنوارنے کی کوشش زمانہ طالب علمی سے ہی شروع کرو یعنی علم پر عمل۔ | (رسالہ الفضائل) سلسلہ تبلیغ کا وعظ ۳۲ |
| ۶۸ | ۵۹ | یایها الذین امنوا اطیعوا الله واطیعوا الرسول واولی الامر منکم فان تنازعتم فی شیءٍ فردوه الی الله والرسول ان کنتم تومنون بالله والیوم الاخر ذلك خیراً و احسن تاویلا۔<br>اطاعت کی دو قسمیں ہیں ایک تو ضابطہ کی اور ایک دل سے طوع کے معنی رغبت کے ہیں پس آیت میں اللہ رسولؐ اور اپنے حکام کی اطاعت رغبت و خوش دلی سے کرو اور اطاعت کی تحصیل کا طریق علم و عمل پر | (اطاعۃ الاحکام) دعوات عبدیت جلد ششم |

| نمبر شمار | نام سورہ و آیت | آیت قرآنی از تا --- مع خلاصہ مضمون | نام وعظ مع حوالہ جلد |
|---|---|---|---|
| | | موقوف ہے عمل کے لئے ارادہ اور ہمت کی ضرورت ہے اور ہمت بڑھانیکے لئے ھاذم اللذات یعنی موت کو کثرت سے یاد کرنا ہے اھل صحبت یعنی اھل اللہ کی صحبت میں بیٹھنا تکمیل اطاعت میں بہت معین اور سہل ہے اور شریعت میں حدیث کا مقام دار الحدیث کی ضرورت اور اس کی تعمیر میں حصہ لینے کی ترغیب۔ خود حضرت واعظؒ نے مبلغ ۵۰۰/- روپے دیئے۔ | |
| ۶۹ | النساء ۶۵ | فلا وربك لا يؤمنون حتى يحكموك فيما شجر بينهم ثم لا يجدوا في انفسهم حرجًا مما قضيت ويسلموا تسليمًا۔ دل سے احکام شرعیہ کو تسلیم کرنا اور اس میں تنگی نہ ہونا شرط ایمان ہے کمال ایمان کی تحصیل کا طریقہ۔ | (شرط الایمان) دعوات عبدیت جلد ششم وعظ نمبر ۳ |
| ۷۰ | ۱۱۳ | وانزل الله عليك الكتاب والحكمة وعلمك ما لم تكن تعلم وكان فضل الله عليك عظيمًا۔ فضائل علم دین مسلمان عموماً بھی اس نعمت کے حصول سے محروم و غافل نہ رہیں علمی کوتاہیوں کا مفصل بیان علماء کو مال و جاہ کے حصول کی کوشش نہ کرنا چاہیے | (اشرف العلوم) سلسلہ تبلیغ کا وعظ نمبر ۱۵۵ |
| | | | |

| نمبر شمار | نام سورۃ و آیت | آیت قرآنی از تا ---- مع خلاصہ مضمون | نام وعظ مع حوالہ جلد |
|---|---|---|---|
| ۷۱ | النساء ۱۱۳ | علم دین کی فضیلت علم اصل میں کس کا نام ہے علم دنیا کیا ہے علم کی اقسام کا بیان۔ | (الفضل العظیم) دعوات عبدیت جلد نہم کا وعظ |
| ۷۲ | ۱۳۹ | ایبتغون عندھم العزۃ فان العزۃ للّٰہ جمیعاً۔<br>عزت کی حقیقت اور اس کے حاصل کرنے کا سچا طریقہ غیر مطیع کو جاہ و عزت حاصل ہونے کی حکمت، اسلام نے خودغرضی کی بیخ کنی اور اخلاص کی تعلیم کی ہے اور اسلام کی خاصیت یہ ہے کہ دل میں اللہ کے سوائے کچھ نہیں رہتا، اور صحبت سے اسلام کا کمال نصیب ہوتا ہے اور اسلام بڑی دولت ہے کفن میت کی حکمت اور حب مال وحب جاہ جو حد سے زیادہ مذموم ہے ثمرات اور آموں کی بیع باطل سے بچنے کی سہل تدبیر۔ سچی عزت اتباع شریعت سے ہوتی ہے اور ذلت نافرمانی ہے۔ | (العزۃ) دعوات عبدیت جلد ہفتم کا دسواں وعظ |

| نمبر شمار | نام سورۃ و آیت | آیت قرآنی از تا ---- مع خلاصہ مضمون | نام وعظ مع حوالہ جلد |
|---|---|---|---|
| ۷۳ | مائدہ ۲ | وتعاونوا علی البر والتقوی ولا تعاونوا علی الاثم والعدوان واتقوا اللہ ان اللہ شدید العقاب۔<br>دین ضروری ہے جس کا حاصل ہر کام کا ٹھیک طریقہ اختیار کرنا ہے حدیث کو تاریخ پر ترجیح دینا چاہیئے قرآن میں لوگ تاویل کر لیتے ہیں مگر حدیث میں اس کی گنجائش نہیں علماء کی ضرورت علم دین کے لئے چندہ کی فضیلت۔ | (التعاون علی الخیر) سلسلہ تبلیغ کا وعظ ۷ |
| ۷۴ | ۳ | الیوم یئس الذین کفروا من دینکم واتممت علیکم نعمتی ورضیت لکم الاسلام دینا فمن اضطر فی مخمصۃ غیر متجانف لاثم فان اللہ غفور رحیم۔<br>اسلام کا نعمت کامل ہونا اور اس کے محاسن اور تبلیغ کے آداب کیونکہ اس زمانہ میں فتنہ ارتداد کا زور تھا | (الاتمام لنعمۃ الاسلام، حصہ اول) سلسلہ التبلیغ کا وعظ ۱۳/۱۲ |
| ۷۵ | 〃 | الیوم اکملت لکم دینکم واتممت علیکم نعمتی ورضیت لکم الاسلام دینا......<br>فتنہ ارتداد کے انسداد کا طریقہ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کا صحیح طریقہ اس کو خیرخواہی کے ساتھ کرنا ہے نہ کہ طعن و تشنیع اقسام نصیحت عملی تبلیغ بہت | (الاتمام لنعمۃ الاسلام حصہ دوم) سلسلہ التبلیغ کا وعظ ۱۳/۱۲ |

| نمبر شمار | نام سورۃ و آیت | آیت قرآنی از تا ---- مع خلاصہ مضمون | نام وعظ مع حوالہ جلد |
|---|---|---|---|
| | | مؤثر ہوتی ہے چنانچہ صحابہ کرامؓ کی عملی زندگی کو دیکھ کر ہی کفار مسلمان ہو جاتے تھے اجزائے دین کی تفصیل۔ | |
| ۷۶ | مائدہ ۳ | محاسن اسلام مقصود احکام شریعت جاننے سے عبدیت ہے احکام کے اسرار و حکم جاننے کے درپے ہونا مضر ہے اگر محض الفاظ دانی کا نام علم ہوتا تو وہ تو معاصی بلکہ کفر کے ساتھ جمع ہو سکتا ہے حقیقت میں علم کی حقیقت نور ہے امام رازیؒ کی آخری تحقیق یہ ہے کہ سب قیل وقال فضول ہے علم یہ ہے کہ احکام شرعی کو بلا قیل وقال تسلیم کر لینا محقق ہر ایک کو جواب نہیں دینا۔ | (الاتمام لنعمۃ الاسلام حصہ سوم) سلسلہ التبلیغ کا وعظ ۱۲۵ |
| ۷۷ | ۱۵ | قد جاء کم من اللہ نور و کتب مبین۔ آداب متعلقہ ذکر نبویؐ ذکر شریف کے شرعی آداب مقصود یہ ہے کہ اللہ تعالٰے نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے تشریف لانے کو بطور امتنان کے فرمایا ہے اس سے ایک سبق تو یہ لینا چاہیئے کہ روزانہ ذکر کیا کریں جس کے لئے نشر الطیب کتاب میں نے لکھی ہے دوسرا سبق یہ لینا چاہیئے کہ اس امتنان کے بعد یہ ارشاد ہے کہ ان سے ہدایت ہو اور ریا نہ ہو اگر یہ حاصل نہیں کیا تو محبت نہیں ہے کیونکہ محب محبوب کی اطاعت کیا کرتا ہے۔ | (النور) متفرق مواعظ میں سے ہے۔ |

| نمبر شمار | نام سورۃ و آیت | آیت قرآنی از تا --- مع خلاصہ مضمون | نام وعظ مع حوالہ جلد |
|---|---|---|---|
| ۷۸ | مائدہ ۱۵-۱۶ | قد جاء کم من اللہ نور وکتب مبین یھدی بہ اللہ من اتبع رضوانہ سبل السلام ویخرجھم من الظلمت الی النور باذنہ ویھدیھم الی صراط مستقیم۔<br>حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر اور ان لوگوں کا رد جو اہل حق کو مجلس مولد شریف سے منع کرنے کی وجہ سے بدنام کرتے ہیں اور اس کا بیان کہ حضورؐ کا اتباع اوامر و نواھی میں مجرد ذکر فضائل ولادت سے افضل ہے۔ | (نور النور) سلسلہ التبلیغ کا وعظ عـ ۸۲ |
| ۷۹ | ۵۴-۵۶ | یایھا الذین امنوا من یرتد منکم عن دینہ فسوف یاتی اللہ بقوم یحبھم ویحبونہ اذلۃ علی المومنین اعزۃ علی الکافرین یجاھدون فی سبیل اللہ ---- الی ھو الغلبون۔<br>طریق قلندری جو تصوف کا ایک مقبول طریق ہے اس کا صحیح مفہوم اور اس کے متعلق عام غلطی کا ازالہ۔ | (طریق القلندر کحریق السمندر) سلسلہ التبلیغ کا وعظ عـ ۱۰۹ |
| ۸۰ | ۷۷ | قل یایھا الکتاب لا تغلوا فی دینکم غیر الحق ولا تتبعوا اھواء قوم قد ضلوا من قبل واضلوا کثیراً وضلوا عن سواء السبیل۔<br>حقوق اور ان کی حدود وطرز معاشرت مسلمان پر کیا | (حقوق المعاشرت) دعوات عبدیت جلد اول |

| نمبر شمار | نام سورۃ وآیت | آیت قرآنی از تا ۔۔۔ مع خلاصہ مضمون | نام وعظ مع حوالہ جلد |
|---|---|---|---|
| | | کیا حق ہیں اور دوسروں کی راحت رسانی کا مفصل بیان | |
| ۸۱ | المائدہ ۱۰۵ | یایها الذین امنوا علیکم انفسکم لا یضرکم من ضل اذا اهتدیتم الی الله مرجعکم جمیعًا فینبئکم بما کنتم تعملون۔<br>اپنی اصلاح کی فکر اہم ہے آخرت کی فکر کتنی ضروری ہے آخرت سے ہم کو بہت غفلت ہے، اصلاح کے لئے دو چیزوں کی ضرورت ہے اول علم دوم اھل اللہ سے تعلق۔ | (اصلاح النفس) دعوات عبدیت جلد چہارم کا پہلا وعظ |
| ۸۲ | 〃 | دوسرے کی اصلاح کے اتنا درپے نہ ہونا چاہیئے کہ خود اس مصلح کا ضرر محتمل ہو۔ ذکر غیب کی ایک صورت غیب گوئی ہے ایک عیب جوئی مرض غیبت کا علاج۔ | (التصدی للغیر) دعوات عبدیت جلد ششم کا ۳ وعظ |
| ۸۳ | ۱۱۴ | قال عیسی ابن مریم اللهم ربنا انزل علینا مائدة من السماء تکون لنا عیدا لاولنا واخرنا وایة منك وارزقنا وانت خیر الرزقین۔<br>عید کی روح اور اس کی حقیقی خوشی کا بیان۔ | (روح الافطار) سلسلہ مواعظ ہفت اختر کا چوتھا وعظ |

| نمبر شمار | نام سورۃ و آیت | آیت قرآنی از تا ---- مع خلاصہ مضمون | نام وعظ مع حوالہ جلد |
|---|---|---|---|
| ۸۴ | الانعام ۴۲ / ۴۵ | ولقد ارسلنا الی امم من قبلك فاخذناھم بالباساء والضراء لعلھم یتضرعون۔ فلولا اذجاءھم ........ الی والحمد للہ رب العالمین۔<br>بلا کے آنے اور جانے کے وقت کیا کرنا چاہیئے خدا تعالٰے بے فکری دے تو فراغت سے اس کی عبادت میں مشغول ہوں اور وقت کو غنیمت سمجھیں اور اھل محبت کسی حالت میں پریشان نہیں ہوتے۔ | (الشکر) دعوات عبدیت جلد ہفتم کا پانچواں وعظ |
| ۸۵ | ۱۲۰ | وذروا ظاہر الاثم وباطنہ ان الذین یکسبون الاثم سیجزون بما کانوا یقترفون ۔<br>ترک معاصی ظاہرہ و باطنہ گناہ میں مضرت کا اثبات۔ دوزخ کے عذاب کی کیفیت آنکھ۔ زبان۔ کان۔ پاؤں و پیٹ کا گناہ اور تمام بدن کے گناہوں کا بیان گناہ چھوٹ جانے کا طریقہ۔ | (ترک المعاصی) دعوات عبدیت جلد سوم کا دسواں وعظ |
| ۸۶ | ۱۲۵ / ۱۲۷ | فمن یرد اللہ ان یھدیہ یشرح صدرہ للاسلام ومن یرد ان یضلہ یجعل صدرہ ضیقاً حرجاً کانما یصعد فی السماء کذلك یجعل اللہ الرجس علی الذین ------- الی یعملون۔<br>اسلام لانے کے بعد اس کے ثمرات ضرور مرتب | (الاسلام الحقیقی) |

| نمبر شمار | نام سورۃ وآیت | آیت قرآنی ازتا --- مع خلاصہ مضمون | نام وعظ مع حوالہ جلد |
|---|---|---|---|
| | | ہوتے ہیں ایک یہ کہ موت کے بعد جب وہ اللہ تعالیٰ کے پاس جائے گا تو اس کو سلامتی کا گھر یعنی جنت نصیب ہوگی دوسرے یہ کہ اسلام لانے سے اللہ تعالیٰ سے علاقہ محبت قائم ہو جاتا ہے۔ | سلسلہ التبلیغ کا وعظ نمبر ۱۷ |
| ۸۷ | الانعام ۱۴۱ | وھو الذی انشاء جنت معروشت و غیر معروشت والنخل والزرع مختلفا اُکلہ والزیتون والرمان متشابھا وغیر متشابہ کلوا من ثمرہ اذا اثمر واٰتوا حقہ یوم حصادہ ولا تسرفوا انہ لا یحب المسرفین<br>باغات اور زمینوں کی آمدنی میں عشر واجب ہے جس کے پاس زمین عشری ہو اس لئے اس کا اہتمام کرنا چاہیئے حقیقت میں پیداوار اللہ تعالیٰ ہی کرتے ہیں انسان کے اختیار میں نہیں لہٰذا اللہ تعالیٰ کا حق یعنی عشر ادا کرنا واجب ہے عشر کے مصارف کیا ہیں حیلہ تملیک کی صحیح صورت کیا ہے اور یہ کہ زمین کی پیداوار سے قرض منہا نہیں کیا جائے گا۔ | (الغضّ لغضّ العین) سلسلہ التبلیغ کا وعظ نمبر ۱۱۳ |
| ۸۸ | ۱۵۳ | وان ھذا صراطی مستقیما فاتبعوہ۔<br>زندگی کے تمام افعال میں شریعت کا اتباع ضروری ہے اور شریعت کے احکام جاننے والے علماء ہیں لہٰذا ان کے اتباع سے شریعت کا اتباع ہو جائے گا۔ آپ | (اتباع العلماء) |

| نمبر شمار | نام سورۃ و آیت | آیت قرآنی از تا ---- مع خلاصہ مضمون | نام وعظ مع حوالہ جلد |
|---|---|---|---|
| | | داعی الی طریق اللہ ہیں جس کی طرف ادعوا الی اللہ میں اشارہ ہے اور یہی شان علماء میں موجود ہے مگر بواسطہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے، رسولؐ میں یہ شان بلا واسطہ ہے پس واسطہ بلا واسطہ کا فرق ہے، مگر نفس نسبت مشترک ہے تو یہ اس کی دلیل ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو علماء سے بہت تعلق ہے اور اللہ تعالیٰ کو بواسطہ رسولؐ کے علماء سے بہت تعلق ہے۔ | مواعظ اشرفیہ جلد نمبر ۱۳ |
| ۸۹ | الانعام ۱۵۳ | ان ھٰذا صراطی مستقیماً الی ولا تتبعوا السبل فتفرق بکم عن سبیلہ۔<br>انسداد بدعت والحاد، بدعت کی تعریف اور اس کی پہچان، تواضع اتفاق کی جڑ ہے اتفاق پیدا کرنے کا طریقہ۔ کامل کی پہچان کا بیان، وعظ سننے کا اصلی مقصود کیا ہے؟ سائنس حقیقی قرآن کے خلاف نہیں اور اھل سائنس کی چند غلطیوں کا بیان۔ | دعوات عبدیت جلد دوم کا وعظ نمبر ۱۰ (تقویم الزیغ) |
| ۹۰ | 〃 | ان ھٰذا صراطی مستقیما ------ الی ذلکم وصکم بہ لعلکم تتقون۔<br>ہر کام میں اس بات کو سوچنا چاہیئے کہ یہ آخرت کے لئے مفید ہے یا مضر اگر مُفید ہو اس کو کیا جائے اگر مضر ہو نہ کیا جائے اس طرح ان شاء اللہ بہت جلد معاصی | سلسلہ التبلیغ کا وعظ نمبر ۳۹ (الاسعاد والابعاد) |

| نمبر شمار | نام سورۃ و آیت | آیت قرآنی از تا ـ ـ ـ ـ مع خلاصہ مضمون | نام وعظ معہ حوالہ جلد |
|---|---|---|---|
| | | سے اجتناب کی ہمت پیدا ہو جائے گی۔ | |
| ۹۱ | الانعام ۱۵۳ | ان ھذا صراطی مستقیما ـ ـ ـ الی فاتبعوہ۔ عوام پر علماء کا اتباع واجب ہے ان سے منازعت جائز نہیں اسی طرح مرید پر شیخ کا اتباع لازم ہی بشرطیکہ خلاف شریعت امر نہ کرے، نبوت ختم ہو چکی ہے مگر سبیل حق منقطع نہیں ہوا اس کو علماء سے معلوم کر و اور یہ رحمت ہے کہ نبوت ختم ہو گئی ورنہ انکار نبوت سے کفر لازم آجاتا ہے جب کہ علماء اور مجتہدین کی مخالفت و منازعت سے صرف گناہ لازم آتا ہے۔ | (سبیل السعید) سلسلہ التبلیغ کا وعظ نمبر ۹۳ |
| ۹۲ | ۱۶۲/۱۶۳ | قل ان صلاتی ونسکی ومحیای ومماتی للہ رب العلمین لاشریك لہ وبذلك امرت وانا اول المسلمین۔ کمال اسلام۔ مسلمانوں کو کافر کہنا بڑی سخت بات ہے تہتر فرقوں کا بیان۔ مسئلہ وحدۃ الوجود، اسلام کامل کی تعریف تشبہ کا مسئلہ جماعت کی فلاسفی۔ حج کی فلاسفی حج میں جدال سے ممانعت کی حکمت حق تعالےٰ کے تصرف کا بیان پانچوں نمازوں کی حکمتیں گاؤں میں جمعہ نہ ہو سکنے کا جواب۔ عقل سے صحیح کام لینے کا طریقہ۔ عجائبات قدرت کا بیان انقیاد اضطراری کے ساتھ انقیاد اختیاری بھی کرو | (الاسلام الحقیقی) سلسلہ التبلیغ کا وعظ نمبر ۱۴۳ |

| نمبر شمار | نام سورۃ و آیت | آیت قرآنی ازتا --- مع خلاصہ مضمون | نام وعظ مع حوالہ جلد |
|---|---|---|---|
| | | اور وہ یہ ہے کہ ان تکو نییات پر جزع و فزع ناشکری اور بے صبری نہ کرو قضا و قدر پر راضی رہو میراث کی تقسیم شرع کے موافق کرنا ضروری ہے بہنوں کا حصہ بھی دینا چاہیئے تمدن کی بنا تواضع ہے بے جا خودداری حسد وکبر وضد ہے تمدن کا معیار اسلام کامل اور اپنے اسلام کو جانچنے کا طریقہ مصلحان قوم کی حالت اتباع شریعت کی پہچان صحبت اھل اللہ سے علم اور ہمت میں قوت ہوتی ہے معاصی سے پرہیز کی ضرورت اور اس کا طریقہ۔ | |
| ۹۳ | الاعراف ۳۱ | انہ لایحب المسرفین۔<br>اسراف کی حقیقت اور حدود۔ اسراف سے دین و دنیا دونوں خراب ہو جاتے ہیں اسراف کی حقیقت۔ مصائب اکثر گناہوں اور بداعمالیوں سے آتے ہیں۔ مصیبت اور بلا کا فرق۔ بخل سے اسراف زیادہ مذموم ہے آج کل اسراف مال کو لوگ عیب نہیں سمجھتے جنٹل مینی اور فیشن پر مفصل کلام آرائش اور نمائش کا فرق کافر اور مسلمان کا مال مار لینے اور دبا لینے میں کیا فرق ہے۔ | (الاسراف) دعوات عبدیت جلد نہم کا وعظ |
| | | | |

| نمبر شمار | نام سورۃ و آیت | آیت قرآنی از تا --- مع خلاصہ مضمون | نام وعظ مع حوالہ جلد |
|---|---|---|---|
| ۹۴ | الاعراف ۳۳ | قل انما حرم ربی الفواحش ما ظهر منها وما بطن والاثم والبغی بغیر الحق وان تشرکوا بالله ما لم ینزل به سلطاناً وان تقولوا علی الله ما لا تعلمون۔<br>وہ معاصی کیا ہیں جن سے روزہ میں بچنا چاہیئے | (التهذیب عن غضب) التذکیر حصہ سوم نمبر ۳ |
| ۹۵ | ۵۴/۵۶ | ان ربکم الله الذی خلق السموات والارض فی ستة ایام ثم استوی علی العرش --------- الی من المحسنین۔<br>حق تعالےٰ کی طرف سے جو تصرف ہو اس پر بندہ کو راضی رہنا چاہیئے کیونکہ ہر قسم کے تصرف کا حق تعالےٰ کو اختیار ہے۔ | (التعرف بالتصرف) سلسلہ التبلیغ کا تیرہواں وعظ |
| ۹۶ | ۵۵/۵۶ | ادعوا ربکم تضرعاً وخفیة ط انه لا یحب المعتدین ○ ولا تفسدوا فی الارض بعد اصلاحها وادعوه خوفا و طمعا ط ان رحمت الله قریب من المحسنین<br>خدا تعالےٰ نے انسان کو عقل اس واسطے دی ہے کہ اس سے وہ انجام کو سوچے۔ جب دنیا کے کاموں میں انجام پر نظر رکھتے ہو جس میں رہنا محض موہوم ہے | (ضرورۃ العلماء) مواعظ اشرفیہ جلد سوم |

| نمبر شمار | نام سورۃ و آیت | آیت قرآنی از تا ---- مع خلاصہ مضمون | نام وعظ مع حوالہ جلد |
| --- | --- | --- | --- |
| | | تو آخرت کے انجام پر بھی نظر رکھنی چاہیئے جہاں جانا یقینی ہے مگر افسوس کہ آخرت سے اس درجہ غفلت ہو گئی ہے کہ وہ یاد ہی نہیں آتی۔ | |
| ۹۷ | الاعراف ۲۰۱ ۲۰۲ | ان الذین اتقوا اذا مسہم طائف من الشیطان تذکروا فاذا ھم مبصرون ○ واخوانھم یمدونھم فی الغی ثم لایقصرون۔<br>تدبیر تحرز از معصیت غفلت معاصی کا اصل الاصول ہے اور معاصی سے دُنیا کی بربادی کا بیان گناہ بے لذت ہوتا ہے گناہ ہوتا ہے نفس کے تقاضے سے نفس کا تقاضا ہوتا ہے ان چیزوں کے غالب عن النظر ہونے سے جو اس تقاضے کو مغلوب کر سکیں جیسے خدا تعالےٰ کی یاد، جنت کی یاد، دوزخ کی یاد اللہ تعالےٰ کی نعمتوں کی اور حقوق کی یادیں ان چیزوں کا استحضار تقاضے کو مغلوب کر دے گا اور تقاضے کے مغلوب ہونے سے گناہ سے محفوظ رہے گا فعل انسانی ارادہ پر موقوف ہے پردہ کے متعلق ضروری مضمون حقیقت پیری مریدی سالک کو ہر وقت محقق کی ضرورت ہے۔ | (الکاف) سلسلہ التبلیغ کا وعظ نمبر ۱۴۲ |
| | | | |

| نمبر شمار | نام سورۃ و آیت | آیت قرآنی از تا ---- مع خلاصہ مضمون | نام وعظ مع حوالہ جلد |
|---|---|---|---|
| ۹۸ | الانفال ۲۷ | یایھا الذین امنوا لا تخونوا اللہ والرسول و تخونوا امنتکم وانتم تعلمون۔ اللہ اور رسولؐ کی مخالفت سے دنیاوی حظوظ بھی فوت ہو جاتے ہیں نفس کے حقوق میں کمی کرنا مناسب نہیں بلکہ حظوظ کم کرنا چاہیں۔ | (الخیانۃ) دعوات عبدیت جلد ششم کا چھٹا وعظ |
| ۹۹ | ۴۵/۴۸ | یایھا الذین امنوا اذا لقیتم فئۃ فاثبتوا واذکروا اللہ کثیراً لعلکم تفلحون ○ و اطیعوا اللہ ---- الی شدید العقاب۔ حقوق مصیبت و راحت انسان آسانی کے لئے دعا بھی کرتا رہے اور تدبیر میں بھی مشغول رہے مگر تدبیر پر بھروسہ نہ کرے دعا سے برکت ہوتی ہے اور خدا تعالیٰ سے ناامید نہ ہونا چاہیئے اور مصیبت کتنی ہی بڑی کیوں نہ ہو دل شکستہ نہ ہونا چاہیئے۔ | (حقوق السراء والضراء) ۱۹/ وعظ/ اشرف تمیم جلد پنجم ۵ |
| ۱۰۰ | ۷۰ | یایھا النبی قل لمن فی ایدیکم من الاسریٰ ان یعلم اللہ فی قلوبکم خیراً یؤتکم خیراً مما اخذ منکم ویغفر لکم واللہ غفور رحیم۔ صبر کی تعلیم عجیب طرز سے دی گئی کہ یہ ثابت کر دیا کہ دنیا میں جس قدر مصائب ہم پر واقع ہوتے ہیں سب | (الجبر بالصبر) |

| نمبر شمار | نام سورۃ و آیت | آیت قرآنی از تا ---- مع خلاصہ مضمون | نام وعظ مع حوالہ جلد |
|---|---|---|---|
| | | کی حقیقت تجارت ہے کہ ایک چیز ہم سے لی جاتی ہے دوسری دی جاتی ہے پس مصیبت کے وقت ہم کو اس حقیقت پر غور کر کے غم کو ہلکا کرنا چاہیئے۔ | سلسلہ التبلیغ کا وعظ نمبر ۵۸ ضمیمہ |
| ۱۰۱ | التوبۃ ۱۹ | اجعلتم سقایۃ الحاج وعمارۃ المسجد الحرام کمن اٰمن باللہ والیوم الاخر وجٰھد فی سبیل اللہ لایستون عند اللہ واللہ لایھدی القوم الظٰلمین۔<br>حسنات اور سیئات اور طاعت اور معاصی میں باہم تفاوت ہے کامل شناخت میں عوام کی غلطی اور اس کی شناخت۔ تحقیق عبدیت، قلت طعام قلت منام کی شرح، مشیخت حقہ کیا شے ہے، کیفیات کی حقیقت، افضل الاعمال ایمان ہے۔ | (تفاضل الاعمال) دعوات عبدیت جلد چہارم کا دوسرا وعظ |
| ۱۰۲ | ۳۸ | یایھا الذین اٰمنوا ما لکم اذا قیل لکم انفروا فی سبیل اللہ اثاقلتم الی الارض ارضیتم بالحیوۃ الدنیا من الاٰخرۃ فما متاع الحیوۃ الدنیا فی الاٰخرۃ الا قلیل۔<br>دنیا کو اپنا وطن اور قرارگاہ نہ سمجھنا چاہیئے ترغیب اختیار آخرت و ترک دنیا، دنیا کی محبت دل سے جاتے رہنے کا طریقہ۔ | (متاع الدنیا) دعوات عبدیت جلد ہفتم کا وعظ نمبر ۹ |

| نمبر شمار | نام سورۃ و آیت | آیت قرآنی از تا ــــ مع خلاصہ مضمون | نام وعظ مع حوالہ جلد |
|---|---|---|---|
| ۱۰۳ | التوبۃ ۶۲ | یحلفون باللہ لکم لیرضوکم واللہ و رسولہ احق ان یرضوہ ان کانوا مؤمنین۔<br>ارضاء مخلوق کا قصد نہ کرنا چاہیئے بلکہ سب سے زیادہ اور سب سے پہلے ارضاء حق کا قصد کرنا چاہیئے ریاء کاری بھی ارضاء حق میں داخل ہے لینے ارادہ اور تجویز کو چھوڑ کر اور فناء کر کے اللہ تعالےٰ کی تجویز کو قبول کرنا ارضاء حق کا سبب ہے جو ارضاء خلق ارضاء حق میں معاون ہو وہ بھی ارضاء حق میں داخل ہے۔ | (رضاء الحق) حصہ اول سلسلہ مواعظ اشرفیہ جلد نمبر ۱۵ کا وعظ |
| ۱۰۴ | 〃 | ہر کام میں رضاء حق کو مطلوب بناؤ رضاء خلق کو رضاء حق پر ترجیح نہ دو تمام اعمال میں ثمرات مقصود نہیں ہونے چاہئیں رضاء حق مقصود پھر چاہے ثمرات کا ترتب ہو یا نہ ہو اور رضاء حق کے لئے اللہ تعالےٰ سے محبت عقلی ضروری ہے محبت طبعی مقصود نہیں۔ | (رضاء الحق) حصہ دوم سلسلہ مواعظ اشرفیہ جلد نمبر ۱۵ کا وعظ |
| ۱۰۵ | ۱۰۲ | واخرون اعترفوا بذنوبہم خلطوا عملا صالحًا واخر سیئًا عسی اللہ ان یتوب علیہم ان اللہ غفور رحیم۔<br>اعمال صالحہ میں نیت حق تعالےٰ کو خوش کرنے کی اور اصلاح باطن کی رکھے گناہ ہو جائیں تو ندامت کا اعتراف کرے بزرگوں کی صحبت اختیار کرے انشاءاللہ | (الخلط) اشرف المواعظ جلد دوم کا تیسرا وعظ |

| نمبر شمار | نام سورۃ و آیت | آیت قرآنی از تا --- مع خلاصہ مضمون | نام وعظ مع حوالہ جلد |
|---|---|---|---|
| | | خلط کی حالت جاتی رہے گی۔ | |
| ۱۰۶ | التوبۃ ۱۰۳ | خذ من اموالھم صدقۃ تطھرھم وتزکیھم بھا وصل علیھم ان صلوتك سکن لھم واللہ سمیع علیم۔ تزکیہ نفس ضروری ہے اور تزکیہ مجاہدہ پر موقوف ہے اور مجاہدہ کی دو قسمیں ہیں۔ بدنیہ و مالیہ پس مجاہدہ مالیہ بھی کرنا چاہیئے۔ | (مطالع الاموال) سلسلہ التبلیغ کا وعظ نمبر ۸ |
| ۱۰۷ | ۱۰۹ ۱۱۰ | افمن اسس بنیانہ علی تقوی من اللہ ورضوانٍ خیر ام من اسس بنیانہ علی شفا جرف ھار فانھار بہ فی نار جھنم واللہ لایھدی القوم الظلمین ......... ......... الی حکیم۔ احکام وآداب عمارات خاصہ وعامہ۔ شریعت معتدل اور جامع قانون ہے دین میں تنگی کا شبہ اور اس کا جواب نکاح بہ نیت طلاق گناہ ہے احکام شرعیہ میں تنگی اس وقت تک محسوس ہوتی ہے جب تک ایمان محض علم الیقین کے درجہ میں ہو عین الیقین کا درجہ میسر ہونے پر ہر حکم میں سہولت ہی معلوم ہوگی سفارش کی خرابیاں آج کل ظاہری وجاہت پر نظر کر کے ہر کام نا اہلوں کے | (تاسیس البنیان علی تقوی من اللہ ورضوان) |

| نمبر شمار | نام سورۃ وآیت | آیت قرآنی از تا --- مع خلاصہ مضمون | نام وعظ مع حوالہ جلد |
|---|---|---|---|
| | | سپرد کر دیا جاتا ہے چندہ دینے والوں کا شکریہ ادا کرنا غلط ہے البتہ دعا کا مضائقہ نہیں علماء پیاسے اور اُمراء کنواں نہیں حقیقت اس کے برعکس ہے۔ | سلسلہ التبلیغ کا وعظ نمبر ۱۵۶ |
| ۱۰۸ | التوبۃ ۱۱۱ | ان اللہ اشترے من المومنین انفسھم واموالھم بان لھم الجنۃ یقاتلون فی سبیل اللہ فیقتلون و یقتلون وعداً علیہ حقاً فی التورۃ و الانجیل والقرآن۔<br>ترقی نہایت خوبصورت لفظ ہے لیکن اس وقت اس کا ماحصل محض طول امل و حرص ہے جس کی شریعت مطہرہ نے جڑ کاٹ دی ہے صحابہؓ کے یہاں طول امل اور طول حرص کا نشان بھی نہیں تھا ان کے پیش نظر صرف ترقی دین تھا اور اسی کے تحت ان حضرات کو دُنیا کی بھی وہ ترقی حاصل ہوئی کہ آج لوگوں کو خواب میں بھی نصیب نہیں ہو سکتی۔ | (تجارت آخرت) مواعظ اشرفیہ جلد اول ۱/ |
| ۱۰۹ | ۱۱۲ | التائبون العبدون الحمدون السائحون الراکعون الساجدون الأمرون بالمعروف والناھون عن المنکر والحفظون لحدود اللہ وبشر المومنین۔ | (الحدود والقیود) |

| نمبر شمار | نام سورۃ و آیت | آیت قرآنی از تا --- مع خلاصہ مضمون | نام وعظ مع حوالہ جلد |
|---|---|---|---|
| | | آج کل معیار ترقی یہ ہے کہ کسی شے کے لئے کوئی حد نہ ہو بلکہ اس میں جہاں تک ہو سکے بڑھتے رہو مگر اسلام نے اس کی نفی کی ہے اسلام میں ہر شے کے لئے حد ہے اعمال ظاہرہ کے لئے بھی حدود ہیں اور اعمال باطنہ کے لئے بھی۔ | سلسلہ التبلیغ کا چھٹا حصہ سوال وعظ ص ۹۴ |
| ۱۱۰ | التوبۃ ۱۱۶ | ان اللہ لہ ملک السموات والارض یحیی ویمیت ومالکم من دون اللہ من ولی ولانصیر۔<br>تصحیح عقیدہ کو ازالہ غم میں بڑا دخل ہے ضعف عقیدہ سے غم بڑھتا ہے۔ | (الاجر النبیل علی الصبر الجلیل) سلسلہ التبلیغ کا آٹھواں وعظ ص ۲۴ |
| ۱۱۱ | ۱۱۹ | یایھا الذین امنوا اتقوا اللہ وکونوا مع الصدقین۔<br>خدا تک پہنچنے کا آسان ترین راستہ یہ ہے کہ ہم کو اپنی ناقص حالت پر قناعت نہ کرنی چاہیئے بلکہ کمال دین حاصل کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے جس کا طریقہ یہ ہے کہ اعمال کو کامل کیا جائے فرائض و واجبات کے بجالانے میں کوتاہی نہ ہو اور محرمات کا ارتکاب نہ ہو اور اعمال کے کامل کرنے میں نفس جو مزاحمت کرے اس کے علاج کے لئے کاملین کی صحبت اختیار کی جائے | (الکمال فی الدین للرجال) مواعظ اشرفیہ جلد سوم ص ۳۲ |

| نمبر شمار | نام سورۃ و آیت | آیت قرآنی از تا --- مع خلاصہ مضمون | نام وعظ مع حوالہ جلد |
|---|---|---|---|
| ۱۱۲ | التوبۃ ۱۱۹ | عورتوں کے لئے کمال دین حاصل کرنے کا طریقہ اور کاملین کی صحبت کا فیض ان کو کیوں کر پہونچ سکتا ہے اس کا طریقہ۔ | (الکمال فی الدین للنساء) سلسلہ التبلیغ کا وعظ ۱۲ |
| ۱۱۳ | ۱۲۸ | لقد جاءکم رسول من انفسکم عزیز علیہ ماعنتم حریص علیکم بالمومنین رءوف رحیم۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ہمارے ساتھ محبت اور شفقت حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے تین حق ہیں ایک اطاعت دوسرا محبت اور تیسرا عظمت ان میں لوگوں کی کوتاہیوں کا بیان محفل میلاد مروجہ پر کلام۔ | (شکر النعمۃ بذکر الرحمۃ) سلسلہ التبلیغ کا وعظ ۱۸ |
| ۱۱۴ | یونس ۷-۸ | ان الذین لا یرجون لقاءنا ورضوا بالحیوۃ الدنیا واطمانوا بہا والذین ہم عن ایتنا غفلون اولئک ماوہم النار بما کانوا یکسبون۔ آخرت سے غفلت اور دنیا کی مصروفیت۔ رضا اور اطمینان میں فرق ہے رضا امر عقلی ہے اور اطمینان امر طبعی بعض دفعہ انسان ایک فعل کو عقلا پسند کرتا ہے مگر دلچسپی نہیں ہوتی جیسے کڑوی دوا پینا کہ عقلا تو پسند ہے مگر اس کے ساتھ پوری دلچسپی نہیں ہوتی | (الرضاء بالدنیا) مواعظ اشرفیہ جلد اول ۲ |

| نمبر شمار | نام سورۃ و آیت | آیت قرآنی از تا --- مع خلاصہ مضمون | نام وعظ مع حوالہ جلد |
|---|---|---|---|
| | | اور کبھی دلچسپی تو ہوتی ہے مگر عقلاً ناپسند کرتا ہے جیسے زنا وغیرہ غرضیکہ کبھی رضا ہوتی ہے اور اطمینان نہیں ہوتا اور کبھی بالعکس لیکن وہ حالت بڑی سخت ہے کہ رضا اور اطمینان دونوں ہوں۔ | |
| ۱۱۵ | یونس ۷-۸ | دنیا کے سب کاروبار کرو مگر دنیا پر مطمئن نہ ہو جاؤ آخرت کو پیش نظر رکھو اور جو وقت کام کاج سے بچے اس کو فضول باتوں میں ضائع نہ کرو یہ وقت بڑی قیمتی چیز ہے اس کی قدر کرو۔ یہ اتنی قیمتی چیز ہے کہ جب وقت عزرائیلؑ روح قبض کرنے کے لئے آئیں گے تو تم تھوڑے سے وقت کے لئے تمام سلطنت بھی دینے کے لئے تیار ہو جاؤ گے مگر ایک منٹ کی بھی مہلت نہ ملے گی۔ | (الاطمینان بالدنیا) مواعظ اشرفیہ جلد اول ۱/۱ |
| ۱۱۶ | ۱۲ | واذا مس الانسان الضر دعانا لجنبه او قاعدا او قائما فلما كشفنا عنه ضره مر كان لم يدعنا الى ضر مسه كذلك زين للمسرفين ما كانوا يعملون۔ مصیبت سے سبق لینا مصیبت کا سبب گناہ ہے جب کوئی مصیبت آوے توبہ کرو۔ | (تادیب المصیبۃ) دعوات عبدیت جلد چہارم ۲/۴ |

| نمبر شمار | نام سورۃ و آیت | آیت قرآنی از تا ---- مع خلاصہ مضمون | نام وعظ مع حوالہ جلد |
|---|---|---|---|
| | | نظر کے مفاسد کا بیان۔ | |
| ۱۱۷ | یونس ۵۸ | قل بفضل اللہ وبرحمتہ فبذلك فلیفرحوا ھو خیر مما یجمعون۔ <br> حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت شریفہ پر فرح کا مامور بہ ہونا اور عید میلاد النبی پر مفصل کلام کیا گیا ہے آخر میں یہ بھی بتلایا کہ بعض مقامات پر ۲۷ رجب کو رجبی کی مجلس بڑے اہتمام سے منعقد ہوتی ہے یہ بھی بدعت ہے۔ | (السرور لظہور النور ملقب با رشاد ق عید المیلاد) متفرق مواعظ میں سے۔ |
| ۱۱۸ | ھود ۵۲ | ولیقوم استغفروا ربکم ثم توبوا الیہ یرسل السماء علیکم مدرارا ویزدکم قوۃ الی قوتکم ولا تتولوا مجرمین۔ <br> استغفار کی ضرورت اور اس کا مفصل بیان اور توبہ استغفار صرف زبان سے استغفر اللہ کہہ لینے کا نام نہیں بلکہ ہر گناہ کے استغفار کا طریقہ جُدا ہے حقوق العباد کے گناہوں کا استغفار یہ ہے کہ ان کو ادا کرو اگر روزے نماز ذمہ ہیں ان کی قضا کرو اگر گناہ کئے ہیں تو ان کی توبہ کا طریقہ استغفار بندامت پڑھنا اور معاصی کا ترک کرنا ہے خرچ کا سب سے زیادہ گندہ مصرف جو اس شہر میں کثرت سے ہے کوکین کھانا ہے شیطان کے شیرہ کی دلچسپ و سود مند | (الاستغفار) مواعظ اشرفیہ حصہ اول |

| نمبر شمار | نام سورۃ و آیت | آیت قرآنی ازنا --- مع خلاصہ مضمون | نام وعظ مع حوالہ جلد |
|---|---|---|---|
| | | حکایت استغفار کے بعد حق تعالیٰ کی طرف طاعت کے ساتھ رجوع ہو جاؤ ایسا کرنے سے ظاہری بارش میں کچھ دیر بھی ہوئی تو باطنی بارش یعنی قلب پر رحمت کی بارش تو ضرور شروع ہو جائے گی اور قوت قلب عطا ہو گی جس کے بعد مصیبت بھی راحت ہو جاتی ہے۔ | |
| ۱۱۹ | ھود ۱۰۸ | واما الذین سعدوا ففی الجنۃ خالدین فیہا ما دامت السموات و الارض الا ما شاء ربک عطاءً غیر مجذوذ۔<br>دنیا کو چھوڑنے کا سب کو یقین ہے مگر پھر بھی ہم نے دنیا کو دل سے لگا رکھا ہے اور اس کی وجہ سوائے اس کے کچھ نہیں کہ لوگوں نے یہ سمجھ لیا ہے کہ مرنے کے بعد انسان ایک تنگ و تاریک گڑھے میں مقید ہو جاتا ہے اور تنہا پڑا رہتا ہے اس تنہائی کے تصور سے لوگوں کو وحشت ہوتی ہے حالانکہ یہ تنہائی موجب راحت ہو گی اور اس خلوت میں وہ لطف ہے کہ بخدا کسی اور چیز میں اس کے برابر لطف نہیں۔ | (دار السعود التقریر المسمی بہ تحقیق التصدیق) مواعظ اشرفیہ جلد اول |

| نمبر شمار | نام سورۃ و آیت | آیت قرآنی از تا --- مع خلاصہ مضمون | نام وعظ مع حوالہ جلد |
|---|---|---|---|
| ۱۲۰ | یوسف ۹۶ | فلما ان جاء البشیر القٰہ علی وجہہ فارتد بصیرا ً قال الم اقل لکم انی اعلم من اللہ ما لا تعلمون۔<br>ضرورت صحبت و فوائد صحبت، عوام کو قبور کی زیارت کا بہت اہتمام ہے، اس کی وجہ، مردوں کے ساتھ زیادہ اعتقاد کا سبب، دفن جلدی کرنے میں حکمت، اموات کی زیارت زندہ کے برابر نافع نہیں، کامیابی باطن کا عام طریقہ، اھل اللہ کے دنیا سے بیکار ہونے کا مطلب، دیندار سے اھل و عیال کو راحت پہونچنے کا راز، بیوی کے واسطے گذران و برتاؤ کرنے کا بیان، روح دین بغیر اھل اللہ کے حاصل ہو ہی نہیں سکتی اور روح دین کی حقیقت اور اس کے آثار، کرامت کا دوام لازم نہیں، صحبت کی ایک شرط کمال ہے، فاسق کبھی کسی کو واصل نہیں کر سکتا کیونکہ وہ خود واصل نہیں، شیخ کا عارف ہونا دیکھو، نوافل و اوراد مت دیکھو۔ | (البصیر بالبشیر) متفرق مواعظ میں سے۔ |
| ۱۲۱ | رعد ۲۸ | الا بذکر اللہ تطمئن القلوب۔<br>ذکر اللہ ہی ایسی چیز ہے جس میں چین اور اطمینان منحصر ہے اور اس طریقہ کا معین ہے اللہ تعالےٰ کے عذاب اور نعمتوں کا مراقبہ اور کسی صاحب تحقیق کو اپنا رھبر بنا لو اور اس کے سایہ میں رہ کر اپنی زندگی ختم کر دو اس کے سوا کہیں | (راحت القلوب بلبیہ مرغوب) متفرق مواعظ میں سے۔ |

| نمبر شمار | نام سورۃ و آیت | آیت قرآنی از تا --- مع خلاصہ مضمون | نام وعظ مع حوالہ جلد |
|---|---|---|---|
| | | چین ہے اور نہ آرام۔ | حسن الموعظت |
| ۱۲۲ | ابراھیم ۲۷ | يثبت الله الذين امنوا بالقول الثابت في الحيوة الدنيا وفي الاخرة ويضل الله الظلمين ويفعل الله ما يشاء۔ مراقبہ موت کی ضرورت اور اس کا طریقہ اعمال کی خرابی کا سبب غفلت عن الاخرۃ ہے اور آخرت سے غفلت اس کے دور ہونے کی وجہ سے ہے حالانکہ آخرت دو ہیں ایک قریب ایک بعید اگر بعید کا خوف نہیں تو آخرت قریب یعنی موت سے غافل نہ ہونا چاہیئے اس کو یاد رکھنے سے تمام اعمال درست ہو جائیں گے۔ | (التثبت بمراقبۃ المیت) سلسلہ التبلیغ کا وعظ ۱۱۶/۱۱ |
| ۱۲۳ | الحجر ۱ | الر تلك ايت الكتاب و قران مبين۔ اس وقت میں ایک خوفناک منظر دیکھ رہا ہوں کہ مسلمانوں کی تحریریں تو کفر آمیز شائع ہوتی ہیں اور اھل یورپ کی تحریریں اسلام کی مدح میں شائع ہو رہی ہیں گویا بعضے مسلمان تو کفر کی طرف بڑھ رہے ہیں اور بعض کفار اسلام کی طرف اس حالت کو دیکھ کر سخت اندیشہ ہے کہ جب یہ دونوں جماعتیں سرحد پر پہنچ چکیں گی تو ایسا نہ ہو کہ وہ تو کفر سے نکل کر مسلمان ہو جائیں اور یہ | (الفاظ القرآن) مواعظ اشرفیہ جلد دوم ۲۰ |

| نمبر شمار | نام سورۃ و آیت | آیت قرآنی ازتا - - - مع خلاصہ مضمون | نام وعظ مع حوالہ جلد |
|---|---|---|---|
| | | اسلام سے نکل کر کافر ہو جائیں۔ | |
| ۱۲۴ | الحجر ۴۹ | نبئ عبادی انی انا الغفور الرحیم وان عذابی ھو العذاب الالیم۔<br>ترغیب اور ترہیب کو ترقی عمل میں دخل ہے اس لئے حق تعالےٰ نے اپنی مغفرت و عذاب کے ظاہر کرنے کا امر فرمایا ہے۔ | (جمال الجلیل) مواعظ اشرفیہ جلد نمبر ۱۴ |
| ۱۲۵ | ۷۲ | لعمرك انهم لفی سكرتهم یعمهون۔<br>حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت شریفہ کا راز بطرز صوفیہ حضور صلی اللہ علیہ وسلّم کی ذات کا شرف اور اس کی حالتوں بطرز عجیب ذکر فرمایا گیا یہ وعظ مثنوی مولانا رومؒ کے تیس اشعار کی شرح ہے اس لئے حضرتؒ نے اس کا لقب سر المولا النبوی من المثنوی المعنویؒ رکھا ہے۔ | (الظہور) مجمع النور کا دوسرا وعظ اور سلسلہ التبلیغ کا وعظ نمبر ۳۹ |
| ۱۲۶ | ۹۷<br>۹۹ | ولقد نعلم انك یضیق صدرك بما یقولون فسبح بحمد ربك وكن من السجدین واعبد ربك حتی یاتیك الیقین۔<br>اطمینان جب حاصل ہوگا جب ضیق زائل یا | (دواء الضیق) مواعظ اشرفیہ جلد نمبر ۹ |

| نمبر شمار | نام سورۃ و آیت | آیت قرآنی از تا --- مع خلاصہ مضمون | نام وعظ مع حوالہ جلد |
|---|---|---|---|
| | | مغلوب ہوگا خدا کی یاد جتنی بڑھے گی حزن گھٹے گا حق تعالیٰ کی یاد سے جمعیت قلب حاصل ہوتی ہے۔ | |
| ۱۲۷ | النحل ۷-۸ | وتحمل اثقالکم الی بلد لم تکونوا بلغیہ الا بشق الانفس ان ربکم لرؤف رحیم والخیل والبغال والحمیر لترکبوھا وزینۃ ویخلق مالا تعلمون۔<br>نعمتوں کے اقسام بیان فرما کر بتلایا کہ مرکوبات میں ریل بھی بڑی نعمت ہے اس کا بھی شکر ادا کرنا چاہیئے مگر عام حالت یہ ہے کہ جن نعمتوں سے تلبس کم ہے ان کا شکر کم کرتے ہیں۔ | (النعم المرغوبۃ فی النعم المرکوبۃ) سلسلہ التبلیغ ۱۸/ نمبر و آں وعظ ۷۹/ ۱ |
| ۱۲۸ | 〃 | اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کو راحت اور اطمینان سے رکھنا چاہتے ہیں لہٰذا خود پریشانی کے اسباب اختیار نہ کرنا چاہئیں پریشانی مطلقاً مجاہدہ نہیں بلکہ جو پریشانی جلباً وسلباً غیر اختیاری ہو وہ ہی پریشانی مجاہدہ ہے۔ | (التیسیر للتیسیر) سلسلہ التبلیغ ۱۷ وعظ ۱ |
| ۱۲۹ | ۹۶ | ماعندکم ینفد وما عند اللہ باق ولنجزین الذین صبروا اجرھم باحسن ما کانوا یعملون۔<br>شوق لقاء میں موت کی تمنا جائز ہے اس لئے اہل | (الفانی) |

| نمبر شمار | نام سورۃ و آیت | آیت قرآنی از تا ---- مع خلاصہ مضمون | نام وعظ مع حوالہ جلد |
|---|---|---|---|
| | | اللہ موت کی تمنا کرتے ہیں مگر ہم کو اس کے نام سے بخار چڑھ جاتا ہے ہم موت کو اتنا بھولے ہوئے ہیں کہ دوسرے کو مرتا دیکھ کر بھی اتنا خیال نہیں آتا کہ یہ منزل ہمارے بھی سامنے ہے بلکہ یوں سمجھتے ہیں کہ بس موت اسی کے واسطے تھی ۔ | مواعظ اشرفیہ جلد اول |
| ۱۳۰ | النحل ۹۶ | بچہ جب ماں کے پیٹ کے اندر ہوتا ہے تو اسی کو دنیا سمجھتا ہے جب باہر آتا ہے تو محسوس کرتا ہے کہ میں تو بڑی تنگ و تاریک جگہ میں مقید تھا اصل دنیا تو یہ ہے یہی حالت اس عالم کی ہے جب انسان اس دنیا سے اس دنیا میں پہنچے گا تو یہی محسوس کرے گا یہاں سے وہاں جانے والا مرتا نہیں فی الواقع وہ اپنے رب کے پاس زندہ ہوتا ہے صرف ایک عالم سے دوسرے عالم میں چلا جاتا ہے اگر آپ اس عالم کو دیکھ لیں تو آپ مرنے والے پر کبھی نہ روئیں گے بلکہ اپنے یہاں رہنے پر روئیں گے | (الباقی) مواعظ اشرفیہ جلد اول |
| ۱۳۱ | " | اھل اللہ کے پاس مال نہ جمع ہونے کی وجہ اور قرب قیامت میں مال کی بے قدری ہونے کی وجہ حقیقت پہچان کر زوائد سے وحشت ہونی چاہیئے ریاضت سے تبدیل اخلاق ہوتے ہیں یا نہیں؟ اس کی تحقیق کسب دنیا منع نہیں حُبِ دنیا منع ہے غم کا | (انوار السراج) |

| نمبر شمار | نام سورۃ و آیت | آیت قرآنی از تا ---- مع خلاصہ مضمون | نام وعظ مع حوالہ جلد |
|---|---|---|---|
| | | علاج غم میں بھی حکمت اور نفع ہے حد سے بڑھا ہوا غم گناہ بے لذت ہے آخرت پر نظر ہونے سے دنیا کا غم نہ ہونا چاہیئے مسلمان کا بعد موت احترام اور اس کا اپنوں سے ملنا اور قبر گڑھے کا نام نہیں لوگوں کو موت سے وحشت اور بعض اہل اللہ موت کے شائق ہوتے ہیں۔ | مواعظ اشرفیہ جلد ۱۲ |
| ۱۳۲ | النحل ۹۷ | من عمل صالحاً من ذکر او انثی وھو مومن فلنحیینہ حیوۃ طیبۃ ولنجزینھم اجرھم باحسن ما کانوا یعملون۔<br>ثمرات اطاعت مقصود حیات طیبہ اور اجر ہے اور اس کا طریق عمل صالحہ ہے تواضع کی حقیقت اور پہچان۔ محبت کے فضائل حیات طیبہ حاصل ہونے کا نہایت مختصر مگر کافی طریقہ۔ | حیات طیبہ، دعوات عبدیت جلد دوم کا وعظ |
| ۱۳۳ | ۱۲۵ | ادع الی سبیل ربک بالحکمۃ والموعظۃ الحسنۃ وجادلھم بالتی ھی احسن ان ربک ھو اعلم بمن ضل عن سبیلہ وھو اعلم بالمھتدین۔<br>آداب التبلیغ اور کم توجہی کی شکایت تبلیغ میں ثمرہ مقصود نہیں رضا مقصود ہے جس کا طریق عمل وسعی ہے۔ | آداب التبلیغ، مواعظ اشرفیہ جلد چہارم |

| نمبر شمار | نام سورۃ و آیت | آیت قرآنی از تا ۔۔۔۔ مع خلاصہ مضمون | نام وعظ مع حوالہ جلد |
|---|---|---|---|
| ۱۳۴ | بنی اسرائیل ۱۸-۲۱ | من کان یرید المعاجلۃ ۔۔۔۔۔۔۔<br>ومن اراد الاخرۃ وسعی لہا سعیہا وھو مؤمن فاولئک کان سعیہم مشکورا کلا نمد ھؤلاء وھولاء من عطاء ربک وما کان عطاء ربک محظوراً ۔۔۔۔۔۔۔ الی تفضیلا۔<br>فی نفسہ نہ کوئی شے بُری ہے نہ اچھی یہ اپنے حسن وقبح میں اپنے مضاف الیہ یعنی مراد پر موقوف ہے اگر اچھے کام کا قصد کیا جائے تو وہ ارادہ عمدہ ہے اور بُرے کام کا قصد کیا جائے تو وہ ارادہ بُرا ہے کسی عمل پر جزا و سزا بدون ارادہ کے مرتب نہیں ہوتی اور ارادہ پر بدون عمل کے بھی گناہ و ثواب لکھا جاتا ہے لیکن اگر بدون ارادہ کے کوئی گناہ بھول چوک سے ہوگیا تو وہ معاف ہے جس کے لئے حق تعالیٰ نے یہ دُعا تعلیم فرمائی۔ ربنا لاتؤاخذنا ان سینا اواخطانا۔ | (المراد) مواعظ اشرفیہ جلد اوّل |
| ۱۳۵ | ۳۶ | ولاتقف مالیس لک بہ علم ان السمع والبصر والفواد کلُّ اولئک کان عنہ مسئولا۔<br>حفظ قلب وجوارح قلب، آنکھ، کان، ہاتھ، پاؤں زبان وغیرہ کی حفاظت کا بیان۔ | (تطہیر الاعضاء) مجموعہ دعوات عبدیت جلد دوم کا وعظ ۹ |

| نمبر شمار | نام سورۃ و آیت | آیت قرآنی از تا --- مع خلاصہ مضمون | نام وعظ مع حوالہ جلد |
| --- | --- | --- | --- |
| ۱۳۶ | بنی اسرائیل ۳۶ | آیۃ ان السمع الایۃ سے سمع بصر قلب جوارح کی حفاظت کا حکم حضرت عیسیٰؑ کی حکایت۔ انبیاءؑ مغلوب الحال نہیں ہونے اھل کمال کی شناخت کا قاعدہ کلیہ۔ تصرف علامت مقبولیت کی نہیں ہے۔ معنی قول خواجہ عبیداللہؒ کہ عارف را ہمت نباشد عارف کو تصرف نہ ہونے کی وجہ۔ کرامت اور تصرف میں فرق۔ حضورؐ سے گاہ گاہ تصرف بھی ثابت ہے مگر سنت نہیں مدینہ میں حضورؐ کی تشریف آوری کا قصہ اور اس کے نکات ادب کی حقیقت رجوع بقصہ عبرت انا احمد بلا میم حدیث نہیں ہے ایک بزرگ کا قول ہے صحابہ میں آج کل کا سا تکلف نہ تھا حضورؐ کے سایہ نہ ہونے کی تحقیق درایۃ خدا تعالےٰ پر حاکم نہیں مثنوی مولانا روم کی ایک حکایت۔ حضرت عیسیٰؑ کا قصہ خلاف عقل نہیں ہے کھانا کمانا ترقی نہیں ہے جواب شبہ بطلان قیاس بایۃ لاتقف ما لیس لك به علم وآیۃ ان یتبعون الا الظن۔ | معروف الحقائق (جس کا دوسرا نام تطہیر الاعضاء ہے) سلسلہ التبلیغ کا وعظ ہے۔ |
| ۱۳۷ | الکہف ۱۶ | واذا اعتزلتموهم وما یعبدون الا اللہ فأوا الی الکھف ینشر لکم ربکم من رحمتہ ویھیئ لکم من امرکم مرفقاً۔ اعتکاف کی حکمتیں اور فضیلت۔ | التہذیب ع۲ (سلسلہ التبلیغ حصہ سوم ص۳۲) |

| نمبر شمار | نام سورۃ و آیت | آیت قرانی از تا ---- مع خلاصہ مضمون | نام وعظ مع حوالہ جلد |
| --- | --- | --- | --- |
| ۱۳۸ | الکهف ۲۸ | واصبر نفسك مع الذين يدعون ربهم بالغدوة والعشي يريدون وجهه ولا تعد عيناك عنهم تريد زينة الحيوة الدنيا ولا تطع من اغفلنا قلبه عن ذكرنا واتبع هواه وكان امره فرطا۔<br>ضرورت صحبت و مراجعت اھل تحقیق و اھل تربیت۔ | (فوائد الصحبۃ) اشرف المواعظ حصہ اول |
| ۱۳۹ | ۴۶ | المال والبنون زينةُ الحيوة الدنيا والباقيات الصالحات خير عند ربك ثوابًا وخير املاً۔<br>انہماک فی الدنیا کی تراکیب اور استعداد بالآخرت کی ترغیب اعمال صالحہ کو حقیر سمجھنا سخت غلطی ہے ہر عمل قابل وقعت ہے اپنے عمل کو اس حیثیت سے تو کچھ نہ سمجھو کہ تم نے کیا ہے مگر اس کی اس حیثیت سے قدر کرو کہ یہ نعمت حق تعالےٰ نے عطا فرمائی ہے۔ | (مظاہر الآمال) مواعظ اشرفیہ جلد سوم ۳ |
| | | | |

| نمبر شمار | نام سورۃ و آیت | آیت قرآنی از تا ۔۔۔۔ مع خلاصہ مضمون | نام وعظ مع حوالہ جلد |
|---|---|---|---|
| ۱۴۰ | مریم ۶۵ | رب السمٰوٰت والارض وما بینھما فاعبدہٗ واصطبر لعبادتہ ھل تعلم لہ سمیا۔ ایمان سب سے بڑی اہم اور ضروری چیز ہے، ایمان لانے کے بعد ضرورت نہیں کم وکیف کی شریعت انسان کی عقل سے زیادہ خیر خواہ ہے، انسان کا کمال یہ ہے کہ باوجود عدم تقاضا کے عبادتِ حق کرتا ہے اور ایمان کا یہی کمال ہے کہ تقاضائے معصیت کے ساتھ پھر معاصی سے بچے شرعاً عابد اس کو کہیں گے جو دوام کرے، بدنگاہی سے دین و دُنیا دونوں خراب ہو جاتے ہیں اس سے بچنا چاہیئے معصیت کی خاصیت ہے کہ رحمت خداوندی سے مایوس کر دیتی ہے۔ | (۱) آثار العبادۃ سلسلہ التبلیغ کا چھیالیسواں وعظ ۲۱ |
| ۱۴۱ | 〃 | عبادت کیا چیز ہے اور اس کی حقیقت کیا ہے اور یہ ہمارے اندر جہل و غفلت ہے اور اگر علم ہے بھی تو درجہ قال تک ہے حال نہیں بنتا یعنی عمل کی توفیق نہیں ہوتی بیعت کی حقیقت اور اس کے معنی۔ | (۱) العبادۃ مواعظ اشرفیہ جلد ہفتم ۷ |
| ۱۴۲ | 〃 | اللہ تعالےٰ کی عبادت دنیا کی ہر شے کرتی ہے مگر انسانوں میں بعض نہیں کرتے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی معراج جسمانی پر کلام چندہ کی خرابیوں اور حق العباد میں کوتاہی کا بیان بدونِ طیب خاطر کسی کا مال حلال | (۱) اسرار العبادۃ |

| نمبر شمار | نام سورۃ و آیت | آیت قرآنی از تا ---- مع خلاصہ مضمون | نام وعظ مع حوالہ جلد |
|---|---|---|---|
| | | نہیں ہوتا مجاہدہ کا یہ اثر نہیں کہ جذبات نفسانیہ فنا ہو جائیں بلکہ بعد مجاہدہ کے ان کی مقاومت آسان ہوجاتی ہے۔ | سلسلۃ التبلیغ کا [illegible] وعظ (سیرۃ الرسول) |
| ۱۴۳ | مریم ۷۳ | واذا تتلی علیهم ایتنا بینات قال الذین کفروا للذین امنوا ایُّ الفریقین خیر مقاماً واحسن ندیا ------- الی اثاثا ورئیاً۔ اکثر لوگوں میں حب مال وحب جاہ کا مرض بکثرت پایا جاتا ہے مگر عورتوں میں ان کی کیفیت مردوں سے مختلف ہے عورتوں میں چیزیں جمع کرنے کی حرص اور اس سے ان کا پیٹ کبھی نہیں بھرتا عورتیں اپنے کو بڑا نہیں سمجھتیں مگر بڑا ظاہر کرنے کا بہت اہتمام کرتی ہیں خوارج ومعتزلہ کا مذہب حب اللہ و بغض اللہ کا مطلب اللہ تعالیٰ کے غنی ہونے کا صحیح مفہوم، جب تک مغرب سے آفتاب نہ نکلے بڑے سے بڑے گناہگار کے لئے بھی توبہ کی گنجائش ہے۔ مقام طالب ومطلوب نافرمان باوجود کثرت سامان راحت دنیوی کے ہمیشہ پریشانی میں مبتلا رہتے ہیں شادی میں بربادی دنیا کی محبت ساری خرابیوں کی جڑ ہے۔ | (خیر الاثاث للاناث) سلسلۃ التبلیغ کا ۱۳ وعظ ۱۴۳ |
| | | | |

| نمبر شمار | نام سورۃ و آیت | آیت قرآنی از تا ---- مع خلاصہ مضمون | نام وعظ مع حوالہ جلد |
|---|---|---|---|
| ۱۴۴ | مریم ۹۶ | ان الذین امنوا وعملوا الصلحت سیجعل لهم الرحمن ودًا۔ جس طرح ہر قوت محدود ہے اسی طرح انسان کی عقل بھی محدود ہے عقل سے اس وقت تک کام لو جب تک وہ کام دے سکے اور جہاں اس کا کام نہیں وہاں اس کو چھوڑ دو اور حکم کا اتباع کرو شریعت کے معاملہ میں اصول تک تو عقل کام دیتی ہے اور فروع میں یہ تنہا بیکار ہے آگے وحی سے کام لو ورنہ یاد رکھو عمر بھر رستہ نہ ملے گا کیونکہ سمعیات میں عقل کا کام نہیں وہاں اتباع رسول صلے اللہ علیہ وسلم کی ضرورت ہے۔ | (تفضیل الدین) مواعظ اشرفیہ جلد سوم ۳ |
| ۱۴۵ | 〃 | اتفاق کے اسباب کی تشخیص۔ اتفاق اتباع شریعت میں ہے اور نا اتفاقی شریعت کے خلاف کرنے میں یعنی اتفاق کے اسباب کا حاصل اطاعت حق ہے اور نا اتفاقی کے اسباب کا حاصل معصیت حق ہے۔ | (الاتفاق) سلسلہ مواعظ التذکیر کا چوتھا وعظ |
| ۱۴۶ | 〃 | ایمان و عمل صالح کا ثمرہ مودت رحمانیہ ہے اور یہ آخرت میں بھی حاصل ہوتی ہے اور دنیا میں بھی پس اعمال صالحہ کا ثمرہ ادھار ہی نہیں نقد بھی ہے۔ | (المودۃ الرحمانیۃ) سلسلہ التبلیغ کا وعظ ۱۱۹ |

| نمبر شمار | نام سورۃ و آیت | آیت قرآنی از تا ---- مع خلاصہ مضمون | نام وعظ مع حوالہ جلد |
|---|---|---|---|
| ۱۴۷ | طٰہٰ<br>۱۳<br>۱۴ | وانا اخترتك فاستمع لما یوحٰی انني انا اللّٰہ لاالٰہ الا انا فاعبدني واقم الصلوٰۃ لذکری۔<br>تراویح کی حقیقت اور اس کی روح کا بیان فضائل تلاوت قرآن۔ | (روح القیام) سلسلہ مواعظ برعشرۂ اخیر کا دوسرا وعظ |
| ۱۴۸ | ۱۴ | اقم الصلوٰۃ لذکری۔<br>( یہ ایک آیت کا ٹکڑا ہے اس میں موسیٰ علیہ السلام کو خطاب ہے جو کہ کوہ طور پر نبوت کے وقت ارشاد ہوا)<br>نماز کی فضیلت کہ تمام اعمال میں مقصود لذاتہا نماز ہی ہے بقیہ اعمال مقصود لغیرہا ہیں۔ | (الصلات فی الصلوات) سلسلہ التبلیغ کا وعظ نمبر ۱۰۱ |
| ۱۴۹ | ۵۵ | منها خلقنكم وفيها نعيدكم ومنها نخرجكم تارۃ اخرٰی۔<br>انسان کی غفلت کا سبب مبداء و معاد سے بے خبری ہے اس کا علاج کرنا چاہیئے جس کی سہل تدبیر یہ ہے کہ زمین پر چلتے پھرتے یہ سوچے کہ ایک دن میں اس کے اندر رکھا جاؤں گا۔ | (مراقبۃ الارض) سلسلہ الاحیاء کا تیسرا وعظ |
| | | | |

| نمبر شمار | نام سورۃ و آیت | آیت قرآنی از تا --- مع خلاصہ مضمون | نام وعظ مع حوالہ جلد |
|---|---|---|---|
| ۱۵۰ | الانبیاء۔ ۱ | اقترب للناس حسابهم وهو في غفلة معرضون۔<br>وعظ سننے کا طریق۔ عبادات کو مقصود بالذات نہ سمجھنا کفر خفی ہے مراقبہ حساب قیامت روزانہ کرنے سے شریعت پر چلنا آسان ہو جاتا ہے جس سے جنت کی توقع ہے۔ | (قرب الحساب) سلسلہ التبلیغ کا وعظ ۱۵۵ |
| ۱۵۱ | ۹۰ | انهم كانوا يسٰرعون في الخيرات و يدعوننا رغباً ورهبا وكانوا لنا خشعين۔<br>طلبا کو علم کے ساتھ عمل کا ہونا ضروری بتلایا تھا بالخصوص وہ امور جن میں طلبہ کوتاہی کرتے ہیں علم کس شے کا نام ہے! اور تقوٰی تحصیل علم کا بڑا سبب ہے بدنظری اور قلب کے گناہ اور زینت و تکلف کی مذمت و مضرت تعلیم نظامت و صفائی اور خشوع کی تحصیل کے طرق و اسباب۔ | (العمل للعلماء) دعوات عبدیت جلد نہم ع ۵ |

| نمبر شمار | نام سورۃ و آیت | آیت قرآنی از تا ---- مع خلاصہ مضمون | نام وعظ مع حوالہ جلد |
|---|---|---|---|
| ۱۵۲ | الحج<br>۲۷<br>۲۸ | واذن فی الناس بالحج یاتوك رجالا وعلی کل ضامر یاتین من کل فج عمیق لیشهدوا منافع لهم ویذکروا اسم الله فی ایام معلومات علی ما رزقهم من بهیمة الانعام فکلوا منها واطعموا البائس الفقیر۔<br>قربانی کے فضائل کا عجیب طریقہ سے بیان۔ | (الضحایا) سلسلہ التذکیر جلد سوم کا وعظ ۷ |
| ۱۵۳ | ۲۶<br>۲۹ | واذ بوانا لابراهیم مکان البیت ان لاتشرك بی شیئًا وطهر بیتی للطائفین القائمین والرکع السجود ......... الی بالبیت العتیق۔<br>فنائے اتم حج کی روح ہے اور فنائے تام قربانی کی۔ نفس فنا میں دونوں شریک ہیں مگر چونکہ قربانی میں عقل کے خلاف کم ہے فقط اتعاب نفس ہے اسی لئے فنا تو وہ بھی ہے مگر حج کے برابر نہیں ہے اور دونوں میں تام اور اتم کا تفاوت ہے یہ ان دونوں کی روح ہوئی | (روح الحج والثج) مواعظ اشرفیہ جلد ۱۷ |
| ۱۵۴ | ۳۲ | ذلك ومن یعظم شعائر الله فانها من تقوی القلوب۔<br>قربانی کے احکام تقوی کی حقیقت قربانی کے | (تعظیم الشعائر) |

| نمبر شمار | نام سورۃ و آیت | آیت قرآنی از تا --- مع خلاصہ مضمون | نام وعظ مع حوالہ جلد |
|---|---|---|---|
| | | آداب اور شرائط وقبولیت وصحت اور قربانی کے مسائل کا بیان۔ | مواعظ اشرفیہ جلد ۱۷ |
| ۱۵۵ | الحج ۳۷ | لن ینال اللہ لحومها ولا دماءها ولکن ینالہ التقوی منکم کذلك سخرها لکم لتکبروا اللہ علی ما هدکم وبشر المحسنین۔ روح اعمال کا بیان اعمال شرعیہ کی حکمتوں اور اسرار پر کلام کیا گیا ہے۔ | (روح الارواح) سلسلہ مواعظ ہفت اختر کا دو وعظ ہے |
| ۱۵۶ | 〃 | قربانی کا راز تقرب الی اللہ ہے جس میں اول فنا ہے پھر بقا ہے اور اس کا درجہ مشاہدہ کے بعد ہے جیسے بادشاہ سے ملنے کے بعد نذر دیتے ہیں۔ | (تکمیل الانعام فی صورۃ ذبح الانعام) مواعظ اشرفیہ جلد ۱۷ |
| ۱۵۷ | 〃 | قربانی اور عید کے متعلق بیان. بعض لوگ ردّی جانور ذبح کرتے ہیں جو علامت ہے محبت کی کمی کی اور جس قدر محبت کم ہوگی اس قدر اخلاص کم ہوتا ہے تکبیرات کی حکمت تضحیہ کی حقیقت و مغز ذبح ولد کے مشابہ ہے۔ | (عود العید) سلسلہ التبلیغ کا اٹھائیسواں وعظ ۲۸ |
| | | | |

| نمبر شمار | نام سورۃ و آیت | آیت قرآنی ازتا ۔۔۔ مع خلاصہ مضمون | نام وعظ مع حوالہ جلد |
| --- | --- | --- | --- |
| ۱۵۸ | الحج ۷۸ | هواجتبكم وما جعل عليكم في الدين من حرج۔<br>دین میں ہرگز تنگی نہیں بلکہ آسان اور سہل بہت ہے آج کل اکثر آمدنی کی صورتیں سود رشوت اور قمار میں داخل ہیں اصلاح اہل اللہ کے پاس بیٹھنے سے ہو گی اور خدا کی محبت پیدا ہوگی۔ | (نفی الحرج)<br>سلسلہ التبلیغ کا وعظ ۱۵۱ |
| | 〃 | وما جعل عليكم في الدين من حرج ملة ابيكم ابراهيم۔<br>آیت شریف کا حاصل یہ ہے کہ دین کی ہر بات میں سہولت اور آسانی ہے کسی امر میں بھی دشواری نہیں ہے دوسری جگہ کلام مجید میں مذکور ہے کہ جو کچھ مصیبت آتی ہے ہمارے اعمال کی خرابی کی وجہ سے آتی ہے اس کا علاج اعمال کی درستی ہے۔ | (خلاصہ نفی الحرج) |
| ۱۵۹ | النور ۱۵ | اذ تلقونه بالسنتكم وتقولون بافواهكم ما ليس لكم به علم وتحسبونه هينا وهو عند الله عظيم۔<br>گناہ کو ہلکا سمجھنے کی مذمت۔ گناہ ہلکا سمجھنے کی چیز نہیں نہ اعتقاداً اور نہ عملاً و حالانکہ خلاف دین و خلاف عقل ہے۔ | (راستخفاف المعاصی)<br>دعوات عبدیت جلد اول کا وعظ نمبر ۵ |

| نمبر شمار | نام سورۃ و آیت | آیت قرآنی ازنا --- مع خلاصہ مضمون | نام وعظ مع حوالہ جلد |
|---|---|---|---|
| ۱۶۰ | النور ۱۵ | زبان کی حفاظت کی تاکید اور بے تحقیق باتیں زبان سے نکالنے کی ممانعت شدید زبان کے گناہوں سے بچنے کا یہ طریقہ ہے کہ جو بات کہو سوچ کر کہو اگر جواز اور عدم جواز میں شبہ ہو تو کسی عالم سے پوچھ لو دینی مدارس کے بقاء کی ضرورت اور صورت۔ | (مطاہر الاقوال) سلسلہ مواعظ التبلیغ کا دوسرا وعظ ۲/۲ |
| ۱۶۱ | ۲۳ | ان الذین یرمون المحصنت الغفلت المومنت لعنوا فی الدنیا والاخرۃ ولھم عذاب عظیم۔<br>وعظ کا حاصل باطنی امراض کا علاج ہے سننے والوں کو اسی نیت سے وعظ میں بیٹھنا چاہیئے جو اختیاری ہے مردوں کے ذمہ عورتوں کی تعلیم بھی ہے یعنی تعلیم دین جو مضر ہو ہی نہیں سکتی عورتوں کی تعلیم کا طریقہ۔<br>آیت میں عورتوں کی تین صفات کا بیان محصنت کو مومنات پر مقدم کرنے کی وجہ عورتیں اپنی استعداد کے مطابق کامل ہو سکتی ہیں بعض کتابیں مثلاً معجزہ آل نبی صلعم چہل رسالہ وغیرہ محض بے اصل ہیں جن کا پڑھنا جائز نہیں ہے نرا علم بھی بلا عمل ناکافی ہے من قال لا الہ کا یہ مطلب نہیں کہ عمل نہ کیا جائے بلکہ لا الہ الا اللہ کا اقرار ساری شریعت کا اقرار ہے دین کی نیت سے دنیا کے کام اور علوم دنیا بھی دین ہو جاتے ہیں مگر محض | (الغافلات الغافلات) سلسلہ التبلیغ کے متفرق سلسلہ کا دوسرا وعظ |

| نمبر شمار | نام سورۃ و آیت | آیت قرآنی از تا ---- مع خلاصہ مضمون | نام وعظ مع حوالہ جلد |
|---|---|---|---|
| | | ان پر کفایت نہ کرنا چاہیئے بچوں کی تعلیم کا صحیح طریقہ کسی ایک عالم متبع سنت کو اپنا مقتدا اور ھادی بنا لینا چاہیئے رسوم کی خرابیاں پردہ اور گھروں میں رہنا عورتوں کے لئے قید و حبس نہیں آیت میں غافلات کا لفظ بتا رہا ہے کہ عورتوں کو غیر ضروری علوم سے غافل ہونا چاہیئے اور ضروریات میں عاقل۔ | |
| ۱۶۲ | النور ۳۶ | فی بیوت اذن اللہ ان ترفع ویذکر فیھا اسمہ یسبح لہ فیھا بالغدو والاصال۔ رجال لا تلھیھم .......... الی بغیر حساب۔ حق تعالیٰ کی ہم کلامی بڑی نعمت ہے اللہ تعالیٰ کے ساتھ ہم کلامی اور ذکر کے آداب اصل شئے اخلاص ہے۔ | (شرف المکالمہ) دعوات عبدیت جلد ہشتم کا ساتواں وعظ۔ |
| ۱۶۳ | ۳۷ ۳۸ | رجال لا تلھیھم تجارۃ ولا بیع عن ذکر اللہ واقام الصلوۃ وایتاء الزکوۃ یخافون یوماً تتقلب فیہ القلوب والابصار لیجزیھم ......... الی بغیر حساب۔ ہم لوگوں کا عجیب مذاق ہے کہ فقط تذکرہ میں | (خیر المال للرجال) |

| نمبر شمار | نام سورة و آیت | آیت قرآنی ازتا --- مع خلاصہ مضمون | نام وعظ مع حوالہ جلد |
|---|---|---|---|
| | | تو صفات مذکورہ آیت کی مدح کی جاتی ہے مگر ان صفات مدح کی تحصیل نہیں کی جاتی صحابہ کرامؓ اور بزرگان دین کے اخلاق کی صرف مدح کافی نہیں<br>حدیث المرء مع من احب کا صحیح مطلب<br>اصلی مال اعمال صالحہ ہیں جن سے دنیا بھی اچھی اور آخرت بھی اچھی مال کے معنی لغوی اعمال صالحہ پر بھی صادق آتے ہیں تجارت مانع آخرت نہیں البتہ آخرت کے اختیار کرنے سے دنیا سے تعلق ضرور کم ہو جاتا ہے جو مفید ہے۔ | سلسلہ التبلیغ کا وعظ ۱۶۵ |
| ۱۶۴ | الفرقان<br>۷۰<br>۷۱ | الا من تاب وامن وعمل عملا صالحًا فاولئك يبدل الله سياتهم حسنٰت و كان الله غفورًا رحيما ومن تاب وعمل صالحًا فانه يتوب الى الله متابًا۔<br>ترک معاصی کا سب سے سہل طریقہ توبہ کا طریقہ مع جواب شبہات ارادہ ترک معاصی ترغیب توبہ، جو شخص مجاہدہ نہ کر سکے اس کے لئے بھی اللہ تعالےٰ نے ترک معاصی کا علاج مقرر فرمایا ہے جو نہایت سہل ہے کہ جب بھی گناہ ہو فوراً توبہ کر لیا کرے۔ | (تیسیر الاصلاح) دعوات عبدیت جلد چہارم کا دسواں وعظ۔ |

| نمبر شمار | نام سورۃ و آیت | آیت قرآنی ازتا --- مع خلاصہ مضمون | نام وعظ مع حوالہ جلد |
| --- | --- | --- | --- |
| ۱۶۵ | الفرقان ۷۰ | جو شخص عذاب سے بچنا چاہے وہ اول معاصی سے جن میں کفر و شرک بھی داخل ہے قاعدہ کے مطابق توبہ کرے پھر نیک اعمال کرتا رہے جس میں دو کام داخل ہیں وہ اعمال جن کے کرنے کا حکم ہے۔ ان کو پابندی کے ساتھ کرنا اور جن کی ممانعت ہے ان کا اہتمام کے ساتھ تارک رہنا۔ | (تکمیل الاعمال بتبدیل الاحوال) مواعظ اشرفیہ جلد ۱۱ |
| ۱۶۶ | الشعرآء ۸۴ | واجعل لی لسان صدق فی الاخرین<br>بعض احباب نے اس احقر کے کچھ حالات کچھ مقالات ملقب بہ اشرف السوانح اس غرض سے جمع کئے ہیں کہ مطالعہ کرنے والوں کو اور بالخصوص ان کو جو احقر سے دینی تعلق رکھتے ہیں علمی و عملی نفع ہو اور وہ نفع مدت طویلہ تک جس کی حد خدا تعالیٰ کو معلوم ہے باقی رہے ہر چند کہ میرے حالات و مقالات قابل نفع کے نہیں نیز پہلے سے ہر قسم کا ذخیرہ علمی و عملی امت کے ہاتھ میں موجود ہے جو جدید ذخیرہ سے مستغنی ہے مگر اس کے ساتھ ہی بنا پر حدیث انا عند ظن عبدی بی سنۃ اللہ یہ ہے کہ جس شخص کے ساتھ حسن ظن ہوتا ہے اس کے حالات و مقالات کے ظن سے نفع ہوتا ہے اس سے حصول نفع میں خاص سہولت ہوتی ہے۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی اس دعا سے معلوم ہوا کہ بقاء ذکر خیر فی الآخرین ایک بڑی نعمت ہے جو | (تشکر السوانح) مواعظ اشرفیہ جلد نمبر ۱۵ اور سلسلۃ التبلیغ کا وعظ ۱۸۳ |

| نمبر شمار | نام سورة و آیت | آیت قرآنی از تا ۔۔۔۔ مع خلاصہ مضمون | نام وعظ مع حوالہ جلد |
|---|---|---|---|
| | | قابل طلب ہے اور اس مطلوب کے تحصیل کی مختلف صورتیں ہیں منجملہ ان کے ایک صورت حالات ومقالات کی تدوین واشاعت بھی ہے جو عادۃً ذریعہ ہے بقاء ذکر کا پس تدوین ونشر کے ساعی میرے لئے وسائط نعمت ہوئے جن کا شکریہ بعد ادائے شکر منعم حقیقی کے دعا وثناء کے ذریعہ ادا کرتا ہوں اور صاحب تدوین کے لئے ایک سند دینا بھی جو بشکل کلاہ ہے اور جس پر ایک مناسب شعر بھی معہ سن رواں لکھا ہے تجویز کرتا ہوں اور حاضرین وناظرین سے دعا مذکور فی التقریر کی اور اس کے ساتھ اپنے لئے بھی دعا کی درخواست کرتا ہوں۔ | |
| ۱۶۷ | الحجر ۱<br>نمل ۱ | الٓرٰ تلك ايات الكتاب وقراٰن مبين۔<br>طٰسٓ تلك آيات القرآن وكتاب مبين۔<br>اس وقت میں ایک خوفناک منظر دیکھ رہا ہوں کہ مسلمانوں کی تحریریں تو کفر آمیز شائع ہوتی ہیں اور اھل یوریپ کی تحریریں اسلام کی مدح میں شائع ہو رہی ہیں گویا بعضے مسلمان تو کفر کی طرف بڑھ رہے ہیں اور بعض کفار اسلام کی طرف اس حالت کو دیکھ کر سخت | (الفاظ القرآن) مواعظ اشرفیہ جلد دوم ۳۵ |

| نمبر شمار | نام سورۃ و آیت | آیت قرآنی از تا --- مع خلاصہ مضمون | نام وعظ مع حوالہ جلد |
|---|---|---|---|
| | | اندیشہ ہے کہ جب یہ دونوں جماعتیں سرحد پر پہنچ چکیں گی تو ایسا نہ ہو کہ وہ تو کفر سے نکل کر مسلمان ہو جائیں اور یہ اسلام سے نکل کر کافر ہو جائیں۔<br>نیز ضرورت تعلیم القرآن اور اس کے حفظ و تجوید کا اہم ہونا اور اس باب میں جو کوتاہیاں ہو رہی ہیں ان کی اصلاح اور شبہات کا ازالہ۔ | |
| ۱۶۸ | قصص ۷ | اوحینا الی ام موسی ان ارضعیہ فاذا خفت علیہ فالقیہ فی الیم ولا تخافی ولا تحزنی انا رادوہ الیک وجاعلوہ من المرسلین۔<br>فضائل صبر دین محض نوافل و تسبیح کا نام نہیں بزرگی کا کمال یہ ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے قدم بقدم ہو آپ صلی اللہ علیہ وسلم جیسے اخلاق ہوں بدعت پر کلام، قرآن شریف بڑی نعمت ہے اس کی تعلیم کی طرف کوشش کرو، ہمارے ذمہ ہے کہ اس تعلیم پر عمل کریں۔ | (سلوۃ الحزین) مواعظ اشرفیہ جلد نمبر ۹ |
| ۱۶۹ | ۵۰ | ومن اضل ممن اتبع ھوٰہ بغیر ھدًی من اللہ ان اللہ لا یھدی القوم الظّٰلمین۔<br>ہوٰی اور ہدٰی کا بیان۔ اس آیت کے ٹکڑے | (الھوٰی والھدٰی) |

| نمبر شمار | نام سورۃ وآیت | آیت قرآنی از تا --- مع خلاصہ مضمون | نام وعظ مع حوالہ جلد |
|---|---|---|---|
| | | میں ہم لوگوں کے ایک عام مرض کا ذکر ہے گناہوں کے متعلق چھوٹے اور بڑے ہونے کی تفتیش کی مثال علماء و مشائخ کی غیبت میں مشغول رہنے کی غلط دلیل، کسی آیت کے کفار کی شان میں ہونے سے یہ لازم نہیں آتا کہ اس کا تعلق مسلمان سے نہ ہو، قلب کا زنا، یہ خیال عوام کا غلط ہے کہ افعال قلب اختیار میں نہیں، حضور قلب سے مایوسی کا سبب، نظر بد زنا کا مقدمہ ہے، دزدیدہ نظری بھی غض بصر ہے، افعال علاج بدون علاج قلب کے کافی نہیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے علاج قلب کا بڑا اہتمام فرمایا ہے اتباع ھدی سے دنیا بھی درست ہو جاتی ہے غصہ فرو ہونے کی تدبیر، چالیسویں کی رسم ایک رئیس نے کیسے موقوف کی دعا پر ایک اشکال اور اس کا جواب | سلسلہ التبلیغ کا وعظ ۱۶۲ |
| ۱۷۰ | عنکبوت ۱-۳ | الم احسب الناس ان یترکوا ان یقولوا امنا وھم لا یفتنون ولقد فتنا الذین من قبلھم فلیعلمن اللہ الذین صدقوا ولیعلمن الکذبین۔<br>حکم آفات سماوی جو شخص ایمان لاتا ہے تو اللہ تعالٰی اس کی آزمائش اور امتحان لیتے ہیں کہ یہ اپنے دعوے میں سچا ہے یا جھوٹا اور اس پر بیماری تنگدستی افلاس وغیرہ مسلط کرتے ہیں اگر وہ ان آفات | سلسلہ التبلیغ کا وعظ ۱۳۶ (الامتحان) |

| نمبر شمار | نام سورہ و آیت | آیت قرآنی از تا --- مع خلاصہ مضمون | نام وعظ مع حوالہ جلد |
|---|---|---|---|
| | | اور مصائب میں صبر کرتا ہے تو پھر اللہ تعالیٰ اس پر انعامات کی بارش کرتے ہیں جس پر وہ شکر ادا کرتا ہے پھر وہ حقیقی معنیٰ میں مومن بن جاتا ہے۔ | |
| ۱۷۱ | عنکبوت ۵ | من کان یرجوا لقاء اللہ فان اجل اللہ لات وھو السمیع العلیم۔<br>تیاری آخرت اور رغبت اور خوف کی ضرورت۔ | (رجاء اللقاء) سلسلہ التبلیغ کا وعظ نمبر ۳۳ |
| ۱۷۲ | ۵ - ۷ | من کان یرجوا لقاء اللہ --------- الی<br>ومن جاھد فانما یجاھد لنفسہ ان اللہ لغنی عن العٰلمین والذین امنوا وعملوا الصلحت لنکفرن عنھم سیاتھم ولنجزینھم احسن الذی کانوا یعملون۔<br>مجاہدہ کی ضرورت اور اس کا بیان کہ صرف اصلاح عقائد اصلاح عمل کے لئے کافی نہیں بلکہ مجاہدہ کی بھی ضرورت ہے کہ اس کے بغیر عمل سہل نہیں ہوتا۔ | (مجاہدہ) مواعظ اشرفیہ جلد نمبر ۱۱ |
| ۱۷۳ | ۴۵ | ولذکر اللہ اکبر واللہ یعلم ما تصنعون<br>ذکر اللہ کی حقیقت اور ضرورت، آج کل واعظین زیادہ اعمال کے فضائل ہی بیان کرتے ہیں حالانکہ فضائل اعمال سے تو اکثر لوگ واقف ہیں البتہ ان کی ضرورت سے غافل ہیں گو وہ شعائر دین سے کیوں نہ ہوں حالانکہ بعض اعمال | (السبر الاعمال) |

| نمبر شمار | نام سورۃ و آیت | آیت قرآنی از تا ---- مع خلاصہ مضمون | نام وعظ مع حوالہ جلد |
|---|---|---|---|
| | | گو وہ شعائر دین سے نہ بھی ہوں شعائر دین کی اصل و جڑ ہیں جیسے حسیات میں پھلوں اور پتوں پر نظر ہوتی ہے اور جڑوں کی طرف کوئی نہیں دیکھتا اسی طرح شرعیات کی جڑ سے ہم غافل ہیں محض فروع پر نظر ہے جو ایک بہت بڑی کوتاہی ہے۔ | مواعظ اشرفیہ جلد دوم ۲۷ |
| ۱۷۴ | العنکبوت ۶۴ | وما ھذہ الحیوۃ الدنیا الا لھو ولعب وان الدار الاخرۃ لھی الحیوان لو کانوا یعلمون۔<br>تبلیغ اور اشاعت اسلام۔ تبلیغ میں کامیابی پر اضطراری خوشی کا مضائقہ نہیں باقی اپنی تدابیر اور مساعی کو سوچ سوچ کر خوش ہونا کہ ہم نے یوں کیا تو کیا اچھا اثر ہوا یہ مذموم ہے بہرحال ہم کو کوشش کرنی چاہیئے اور نتیجہ کو خدا کے سپرد کرنا چاہیئے اور ناکامی پر مغموم نہ ہونا چاہیئے اور کامیابی پر اترانا نہ چاہیئے کام شروع کر دو اس کے سب راستے خود کھل جائیں گے بقول مولانا رومیؒ ؎<br>گرچہ رخنہ نیست عالم را پدید<br>خیرہ یوسف وار می باید دوید | (ضرورۃ تبلیغ) مواعظ اشرفیہ جلد نمبر ۱۳ |
| | | | |

| نمبر شمار | نام سورة و آیت | آیت قرآنی از تا --- مع خلاصہ مضمون | نام وعظ مع حوالہ جلد |
|---|---|---|---|
| ۱۷۵ | العنکبوت ۶۴ | ضرورت تبلیغ واشاعت اسلام۔ ضروری امور کی طرف رغبت کرو اور غیر ضروری امور سے زیادہ دل نہ لگاؤ توکل کی حقیقت اپنی اور اپنے اھل تعلق سب کی اصلاح کرو۔ | (الصلاح والاصلاح) مواعظ اشرفیہ جلد ۱ نمبر ۵ |
| ۱۷۶ | 〃 | اثبات معاد پر قرآن کریم خداوند کریم کو دکھلانے والا آئینہ اور رب العزت تک پہنچانے والا زینہ ہے کہ اس کی شاہراہ پر پڑکر انسان کبھی گمراہ نہیں ہوسکتا کیونکہ فی الحقیقت قرآن شریف تجلیات خداوندی میں سے ایک تجلی ہے جو شخص تجلی حق کو رہنما بنائے گا وہ اس تجلی کے مبداء یعنی خداوند حقیقی تک کیسے نہ پہنچے گا۔ | (الدنیا والآخرة) مواعظ اشرفیہ جلد اول ۱ |
| ۱۷۷ | ۶۹ | والذین جاھدوا فینا لنھدینھم سبلنا وان اللہ لمع المحسنین۔<br>حج کا حاصل یہ ہے کہ ایسے وسائط سے تعلق پیدا کیا گیا ہے جن سے تعلق مع اللہ کو قوت ہو بعبارت دیگر یوں کہئے اور تمام عبادات تو مجاہدہ ہیں اور حج مشاہدہ ہے اسی کو مولانا فرماتے ہیں۔<br>حج زیارت کردن خانہ بود<br>حج رب البیت مردانہ بود<br>طاعات رمضان مجاہدہ تھیں اور افعال حج مشاہدہ | (تحصیل المرام فی صورة حج بیت الحرام) |

| نمبر شمار | نام سورۃ و آیت | آیت قرآنی از تا --- مع خلاصہ مضمون | نام وعظ مع حوالہ جلد |
| --- | --- | --- | --- |
| | | ہیں اور مشاہدہ بعد مجاہدہ کے ہوتا ہے اس لئے اشہر حج بعد رمضان کے شروع ہو محبت الہیہ بڑھانے کی کوشش کرنا چاہئے جس کا بڑا ذریعہ حج بھی ہے جن پر فرض ہو وہ جلدی کریں۔ | مواعظ اشرفیہ جلد ۱۷ |
| ۱۷۸ | العنکبوت ۶۹ | والذین جاھدوا فینا لنھدینھم سبلنا وان اللہ لمع المحسنین۔ اعتکاف جامع خلوت وجلوت ہے تقلیل اختلاط کی اس سے بہتر صورت نہیں ہو سکتی۔ احیاء لیل کے لئے تمام رات جاگنا ضروری نہیں شب عید کا احیاء بھی مستحب ہے خیر مقام سے مراد مسجد ہے۔ | (تقلیل الاختلاط مع الانام فی صورۃ الاعتکاف فی خیر مقام) سلسلہ التبلیغ پچیسواں وعظ |
| ۱۷۹ | " | روزہ کا افضل المجاہدات ہونا۔ مجاہدہ کی حقیقت اور تقسیم اور یہ کہ روزہ میں مجاہدہ بصورت تقلیل طعام ہے۔ | (تقلیل الطعام بصورۃ الصیام) سلسلہ التبلیغ چوبیسواں وعظ |
| ۱۸۰ | " | تقلیل منام کی جو صورت شریعت نے تراویح کی صورت میں تجویز کی ہے اس سے بہتر تقلیل منام کی کوئی صورت نہیں ہو سکتی۔ | (تقلیل المنام بصورۃ القیام) اکتیسواں وعظ ۲۱ |

| نمبر شمار | نام سورۃ وآیت | آیت قرآنی از تا ---- مع خلاصہ مضمون | نام وعظ مع حوالہ جلد |
|---|---|---|---|
| ۱۸۱ | العنکبوت ۶۹ | شریعت نے تقلیل کلام کی صورت تلاوت قرآن کے ضمن میں مشروع کی ہے اس سے بہتر کوئی صورت نہیں ہوسکتی اور مجاہدہ عرفیہ پر اس کی فضیلت کے وجوہ و دلائل۔ | (تقلیل الکلام بصورۃ تلاوۃ کلام الملک العلام) جو السوال وعظ |
| ۱۸۲ | الروم ۷ | یعلمون ظاھرا من الحیوۃ الدنیا وھم عن الاٰخرۃ ھم غفلون۔ ہم لوگ عبادت کو غفلت سے ادا کرتے ہیں حالانکہ یہ سمجھ کر ادا کرنی چاہیئے کہ ہم حق تعالےٰ کی جناب میں ایک قیمتی سودے کی قیمت پیش کر رہے ہیں کہیں ایسا نہ ہو کہ یہ کھوٹی نکل آوے۔ | (دواء الغفلۃ) مواعظ اشرفیہ جلد ۶ صفحہ ۷ |
| ۱۸۳ | 〃 | انہماک فی الدنیا و فقدان فکر آخرت، محض حرص دنیا مذموم نہیں بلکہ اس کے مقتضا پر عمل کرنا مذموم ہے اسی طرح حب مال بھی مطلقا مذموم نہیں بلکہ ایک درجہ اس کا مطلوب بھی ہے مثلاً اتنی محبت جس سے مال کی حفاظت کا اہتمام ہوسکے مطلوب ہے کیونکہ مال کا ضائع کرنا حرام ہے اگر اتنی محبت بھی نہ ہوگی تو یہ مال کی بے قدری کرے گا اور اس کو ضائع و برباد کردے گا۔ جس کی شرعًا ممانعت ہے۔ | (ھم الآخرۃ) مواعظ اشرفیہ جلد اول ۷ |

| نمبر شمار | نام سورۃ و آیت | آیت قرآنی ازنا ۔ ۔ ۔ مع خلاصہ مضمون | نام وعظ مع حوالہ جلد |
|---|---|---|---|
| ۱۸۴ | الروم ۱۴-۱۶ | ویوم تقوم الساعة یومئذ یتفرقون فاما الذین امنوا وعملوا الصلحت فهم فی روضة یحبرون واما الذین کفروا وکذبوا بایتنا ولقائ الاخرة فاولئک فی العذاب محضرون۔<br>متعلق ماہ ربیع الاول و ربیع الثانی۔<br>اعمال صالحہ کا ثمرہ جنت اور عقائد باطلہ کا ثمرہ عذاب جہنم ہوتا ہے ولادت شریفہ کی اصل غایت بعثت نبویہ ہے اور نور مبارک کے برکات ظاہرہ و باطنہ ہیں۔ | (الحبور لنور الصدور) مجمع البحور کا چوتھا وعظ اور ربیع و رأس الربیعین کا پہلا جزو ہے |
| ۱۸۵ | ۲۱ | ومن ایتہ ان خلق لکم من انفسکم ازواجا لتسکنوا الیها وجعل بینکم مودة ورحمة ان فی ذلک لایت لقوم یتفکرون۔<br>نکاح کا معاملہ بالکل سلوک کے مشابہ ہے جو درجات و احوال اس تعلق نکاح کے ہیں وہی تعلق مع اللہ کے ہیں پس اس سے ہم کو سلوک باطن اور تعلق مع اللہ کا سبق لینا چاہیئے۔ | (غاية النجاح فی آية النكاح) سلسلۃ التبلیغ کا وعظ ۱۸/۱ ہے |
| ۱۸۶ | ۳۱ | منیبین الیہ واتقوہ واقیموا الصلوٰة ولا تکونوا من المشرکین۔<br>عبادات اسلامی کی تخریص اور تشبہ بالکفار کی تردید | (آداب الاسلام) |

| نمبر شمار | نام سورۃ و آیت | آیت قرآنی از تا --- مع خلاصہ مضمون | نام وعظ مع حوالہ جلد |
|---|---|---|---|
| | | اقامت الصلوۃ کے معنی اور نماز میں بے احتیاطی تعدد ازواج پر اعتراض کا مفصل جواب اصلاح معاملات زیادہ مشکل ہے فی زمانہ عمل کا ثواب بھی زیادہ ہے شرک کی برائی کا بیان اور ادب بڑی اور ضروری چیز ہے۔ | مواعظ اشرفیہ جلد چہارم ۴ |
| ۱۸۷ | لقمان ۱۵ | وان جاھدک علی ان تشرک بی ما لیس لک بہ علم فلا تطعھما وصاحبھما فی الدنیا معروفًا واتبع سبیل من اناب الی ثم الی مرجعکم فانبئکم بما کنتم تعملون۔ اللہ تعالیٰ کی اطاعت اور اللہ کے مطیع بندوں کی پیروی کا بیان اور نصیحت میں خود غرضی کے ایہام سے بھی بچنا چاہیے علماء کی اتباع ضروری ہے علماء کی مخالفت گویا اللہ اور رسول کی مخالفت ہے تقلید کا مفصل بیان نماز میں یکسوئی پیدا ہونے کا طریقہ لباس کے جواز اور عدم الجواز اور قبر پرستی پر عجیب کلام۔ | (اتباع المنیب) دعوات عبدیت جلد نہم ۹ |
| ۱۸۸ | ۲۰ | الم تروا ان اللہ سخر لکم ما فی السموات وما فی الارض واسبغ علیکم نعمہ ظاھرۃ و باطنۃ ومن الناس من یجادل فی اللہ بغیر علم ولا ھدی ولا کتب منیر۔ | تعظیم العلم مع تقسیم العلوم۔ |

| نمبر شمار | نام سورۃ و آیت | آیت قرآنی از تا ---- مع خلاصہ مضمون | نام وعظ مع حوالہ جلد |
|---|---|---|---|
| | | علم دین کی ضرورت اور اس کے اقسام علم سے مراد وہ علم ہے جو خلوص کے ساتھ حاصل ہو جو علم طلب عزت و جاہ کے لئے ہو یا جو علم اغراض و مقاصد کا تابع ہو وہ علم مراد نہیں علوم شرعیہ کے حصول کی سخت ضرورت ہے اس کے حاصل کرنے کی کوشش کیجئے۔ | سلسلہ التبلیغ کا وعظ ۶ |
| ۱۸۹ | لقمان ۳۱ | ان فی ذلک لایت لکل صبار شکور۔ صبر و شکر کی ترغیب اور ان کی حقیقت صبر یا شکر کی ہر وقت ضرورت ہے حقیقت شکر کی تحصیل کا طریقہ اور نماز میں حضور قلب حاصل ہونے کا طریقہ صبر و شکر کی تحصیل اور حفاظت کا طریقہ۔ | (الشکر) دعوات عبدیت جلد ۸ کا چوتھا وعظ |
| ۱۹۰ | الاحزاب ۳۵ | ان المسلمین والمسلمت و المومنین والمؤمنات والقنتین والقانتات الصدقین والصدقت والصبرین والصبرات والخشعین والخشعات ------ الی اجراً عظیما۔ اپنی اصلاح کی دھن میں لگنا چاہیئے اسلام و ایمان کے بعد تواضع و عاجزی ضروری ہے مساوات نساء کا بیان۔ | (شعب الایمان) مواعظ اشرفیہ جلد ۶ |
| | | | |

| نمبر شمار | نام سورة و آیت | آیت قرآنی از تا ۔ ۔ ۔ مع خلاصہ مضمون | نام وعظ مع حوالہ جلد |
|---|---|---|---|
| ۱۹۱ | الاحزاب ۴۱-۴۲ | یایھا الذین امنوا اذکروا اللہ ذکراً کثیراً وسبحوہ بکرۃ واصیلا۔<br>ذکر کی حقیقت اور انواع، غفلت ام الامراض ہے عورتوں میں غفلت کا مرض زیادہ ہے ابنائے زمان کا عورتوں کے پردہ مروجہ کے متعلق خیال، غفلت کا علاج، حقوق العباد بھی دراصل حقوق اللہ میں داخل ہیں اور ضروری مقاصد کی تصحیح۔ | (تفصیل الذکر) دعوات عبدیت جلد ہفتم کا ساتواں وعظ۔ |
| ۱۹۲ | ۴۵<br>۴۶ | یایھا النبی انا ارسلنٰک شاھدا و مبشراً و نذیراً وداعیاً الی اللہ باذنہ وسراجاً منیراً۔<br>ہم کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ہر فعل سے سبق لینا چاہیئے پھر یہ بتلایا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے واقعہ معراج سے امت کو کیا نفع ہوا۔ | (الرفع والوضع) سلسلہ التبلیغ کا وعظ ۳۲ |
| ۱۹۳ | ۷۰<br>۷۱ | یایھا الذین امنوا اتقوا اللہ وقولوا قولاً سدیداً یصلح لکم اعمالکم و یغفر لکم ذنوبکم ومن یطع اللہ ورسولہ فقد فاز فوزاً عظیما۔<br>اصلاح اعمال اعمال صالحہ وہی ہیں جن سے آخرت کی منفعت حاصل ہو ضروری اعمال صالحہ یعنی | (تسہیل الاصلاح) دعوات عبدیت جلد دوم کا پانچواں وعظ |

| نمبر شمار | نام سورۃ و آیت | آیت قرآنی ازتا ---- مع خلاصہ مضمون | نام وعظ مع حوالہ جلد |
|---|---|---|---|
| | | ارکان اربعہ آج کل لوگوں پر گراں ہیں ان کی گرانیوں کے سہل کرنے کا طریقہ دل اور زبان کو درست رکھنا ہے۔ | |
| ۱۹۴ | السبا ۱۲-۱۳ | ولسلیمان الریح غدوها شهر ورواحها شهر واسلنا له عين القطر ومن الجن من يعمل بين يديه باذن ربه ومن يزغ منهم عن امرنا نذقه من عذاب السعير يعملون له ما يشاء من محاريب وتماثيل وجفان كالجواب وقدور رسيت اعملوا ال داؤد شكرًا وقليل من عبادى الشكور۔<br>شکر کی حقیقت کہ وہ صرف زبان سے نہیں ادا ہوتا اگر شکر کی یہی حقیقت ہوتی تو اللہ تعالےٰ اتنی بڑی شکایت نہ فرماتے کہ میرے بندوں میں شکر گذار کم ہیں دراصل شکر کا تعلق عمل سے ہے ہم کو اللہ تعالےٰ کی شکایت سے غیرت آنی چاہیئے اور اپنے تمام اعمال کو درست کرنا چاہیئے اس وقت ہم شاکر کہلا سکیں گے | (تحقیق الشکر) سلسلہ التبلیغ کا السوال وعظ ۲/۲۱ |
| ۱۹۵ | ۳۷ | وما اموالكم ولا اولادكم بالتى تقربكم عندنا زلفى الا من امن وعمل صالحًا فاولئك لهم جزاء الضعف بما عملوا وهم فى | (طریق القرب) |

| نمبر شمار | نام سورۃ و آیت | آیت قرآنی از تا ـ ـ ـ مع خلاصہ مضمون | نام وعظ مع حوالہ جلد |
|---|---|---|---|
| | | الغرفات امنون۔ طریقِ قربِ حق۔ قرب الٰہی سے کیا مراد ہے؟ مسلمان کی شان عبدیت کا بیان خلاصہ طریق طریقِ تحصیل قرب یعنی رضا۔ قرب رضا۔ بڑی دولت ہے ایمان اور عمل صالح کا مختصر بیان۔ | مواعظ اشرفیہ جلد ۱۵ |
| ۱۹۶ | فاطر ۲ | ما یفتح اللہ من رحمۃ فلا ممسک لها وما یمسک فلا مرسل لہ من بعدہ وھو العزیز الحکیم۔ شرح مثنوی مولانا روم کے اختتام کی تقریب پر خدا تعالےٰ کے شکر کا بیان ہر نعمت اللہ تعالےٰ کے ہاتھ میں ہے جس نعمت کو کھولدیں اس کو روکنے والا کوئی نہیں اور جس نعمت کو بند کردیں اس کو کوئی چھوڑنے والا نہیں ہر نعمت قابل شکر ہے چاہے وہ نعمت اسباب کی صورت میں ہو یا خدمت دین کی صورت میں یا توفیق عمل کی صورت میں۔ | (شکر المثنوی) سلسلہ التبلیغ ۲۶/ چھبیسواں وعظ |
| ۱۹۷ | ۲۸ | انما یخشی اللہ من عبادہ العلماء ان اللہ عزیز غفور۔ فضیلت علم اور یہ کہ خشیت خداوندی علم ہی سے حاصل ہوتی ہے خشیت اور علم کے اقسام خوف و خشیت | (العلم والخشیۃ) |

| نمبر شمار | نام سورۃ و آیت | آیت قرآنی از تا --- مع خلاصہ مضمون | نام وعظ مع حوالہ جلد |
|---|---|---|---|
| | | شرط ایمان ہے اور علم نہایت ضروری چیز ہے کیونکہ بغیر اس کے خشیت مطلوبہ پیدا نہیں ہوتی۔ | وعظ ۱۱۶ |
| ۱۹۸ | فاطر ۲۸ | فضائل علم دین و خشیت حق خوف و خشیت کی فضیلت کا بیان علم و عمل و حال کی ضرورت ترقی اسلام کی حقیقت کا بیان صحابہ کرامؓ کی شکر رنجی کی حقیقت۔ | (فضائل العلم والخشیۃ) دعوات عبدیت جلد سوم وعظ |
| ۱۹۹ | فاطر ۲۸ حجرات ۱۳ | انما یخشی اللہ من عبادہ العلماء ان اللہ عزیز غفور۔ ان اکرمکم عند اللہ اتقکم۔ علم و عمل کی ضرورت اور یہ کہ شرافت بدون علم و عمل کے قابل اعتبار عند اللہ نہیں خوف و خشیت کا ایمان کے لئے ضروری ہونا مسلم ہے اور عمل خوف سے زیادہ ضروری ہے۔ | (الاکرمیۃ بالاعملیۃ والاعلمیۃ) سلسلہ التبلیغ کا وعظ ۱۱۹ |
| ۲۰۰ | فاطر ۲۹ ۳۰ | ان الذین یتلون کتاب اللہ واقاموا الصلوٰۃ وانفقوا مما رزقنھم سرا وعلانیۃ ......... الی انہ غفور شکور۔ امید کے صحیح معنی اور امید کے صحیح طریق کا بیان وصول الی اللہ سب سے بڑی چیز ہے تکبر اور استغناء میں | (رجاء الغیوب ملقب بہ صبح امید) |

| نمبر شمار | نام سورۃ و آیت | آیت قرآنی از تا ـ ـ ـ مع خلاصہ مضمون | نام وعظ مع حوالہ جلد |
|---|---|---|---|
| | | فرق مصنوعی شیخ اور واقعی شیخ میں امتیاز کا طریقہ اور شیخ کی تلاش کا آسان طریقہ اُمید رکھنے کا صحیح طریقہ نوافل کی تاکید۔ | سلسلہ التبلیغ کا وعظ ۱۲ |
| ۲۰۱ | فاطر ۳۷ | اولم نعمرکم مایتذکر فیہ من تذکر وجاءکم النذیر۔ ضرورت تذکر موت نفس کو عمل پر آمادہ کرنے کے لئے حیلہ جنازہ سے دنیا اور دین دونوں کی عبرت حاصل کرنی چاہیئے قطع عن الدنیا اور تحصیل معاش متضاد نہیں فکر موت کے نتائج پر گناہوں کے چھوڑنے کی ایک بڑی تدبیر شیخی عورتوں کی سرشت میں داخل ہے اور عورتوں کی شیخی مٹانے کا ایک علاج مراقبہ موت ۔ | (دواء العیوب ملقب بہ شام خورشید) سلسلہ التبلیغ کا وعظ ۱۲ |
| ۲۰۲ | ص ۲۶ | یٰداؤد انا جعلنٰک خلیفۃ فی الارض فاحکم بین الناس بالحق ولا تتبع الھویٰ فیضلک عن سبیل اللہ ان الذین یضلون ـ ـ ـ ـ الی یوم الحساب۔ علاج اتباع ہوی۔ اتباع شریعت اور اھل اللہ کے پاس رہنا اور ان کا اتباع اختیار کرنا اس سے انشاء اللہ ہوائے نفسانی سے نجات ہو جائے گی۔ | (ذم ھویٰ (علاج اتباع الھویٰ) دعوات عبدیت جلد اول کا دسواں وعظ |

| نمبر شمار | نام سورۃ و آیت | آیت قرآنی از تا۔۔۔ مع خلاصہ مضمون | نام وعظ مع حوالہ جلد |
|---|---|---|---|
| ۲۰۳ | زمر ۹ | انما یتذکر اولوا الالباب<br>اللہ تعالیٰ نہایت شفیق ہیں اس لئے احکام بجالانے کی آسان آسان تدبیریں بھی ارشاد فرمادیتے ہیں یہاں یتذکر میں عمل اور اولوا الالباب میں علم مراد ہے اور ظاہری عنوان میں یعمل کو یتذکر سے اس لئے بدل دیا تاکہ اس کے حصول کا طریقہ بھی معلوم ہو جائے یعنی یہ بتلادیا کہ تذکر سے علم کی توفیق ہو جاتی ہے ہم لوگ مخلوق کا تو احسان مانتے ہیں جن میں خود ان کی بھی غرض ہوتی ہے اور احسانات خداوندی کا خیال بھی نہیں کرتے جو وہ بلا غرض کرتے ہیں۔ | شرط التذکر (سلسلہ التبلیغ کا وعظ) |
| ۲۰۴ | ۱۰ | انما یوفی الصٰبرون اجرھم بغیر حساب۔<br>احکام فطرہ وغیرہ عید کے دن غرباء کے صدقہ کا بیان اور امراء کو مساکین کی رعایت سے تقدم صدقہ کا حکم ہے۔ | (الفطر) مواعظ اشرفیہ |
| ۲۰۵ | 〃 | روزہ کا ثواب غیر متناہی ہے اور یہ فضیلت کسی اور عمل کے لئے نہیں معلوم ہوتی۔ | (اجر الصیام من غیر انصرام) مواعظ اشرفیہ |
| ۲۰۶ | ۱۱ | قل انی امرت ان اعبد اللہ مخلصا له الدین۔ | (العجز العجز البلدوری) |

| نمبر شمار | نام سورۃ و آیت | آیت قرآنی ازتا --- مع خلاصہ مضمون | نام وعظ مع حوالہ جلد |
|---|---|---|---|
| | | حج میں اخلاص کی ضرورت ۔ حج میں سوائے اللہ کی عبادت کے اور کوئی نیت نہیں ہونی چاہئے اور مال حرام سے حج نہ کرنا چاہیئے حالت احرام میں جو چیزیں منع ہیں ان سے بچنا چاہیئے بعد واپسی کے تکالیف راستے کی بیان نہ کرنا چاہیئے ۔ | سلسلہ التبلیغ کا ۲۰ رسم ۲۲ عنوان وعظ |
| ۲۰۷ | زمر ۱۱ | اخلاص ۔ اخلاص یہ ہے کہ کوئی غرض نفسانی اپنی نہ ہو صرف رضاء حق مطلوب ہو اور اس کے حاصل کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ جب کوئی کام کرنا ہو تو پہلے یہ دیکھ لیجئے کہ میں یہ کام کیوں کرتا ہوں اگر کوئی بات فاسد نظر آئے تو اسے قلب سے نکال ڈالے اور نیت خالص خدا کے لئے کرنی چاہیئے ۔ | (الدین الخالص) مواعظ اشرفیہ جلد سوم ۳۴ |
| ۲۰۸ | ۱۷ ۱۸ | والذین اجتنبوا الطاغوت ان یعبدوھا وانابوا الی اللہ لھم البشری فبشر عباد الذین یستمعون القول فیتبعون احسنہ اولئک الذین ھدٰھم اللہ واولئک ھم اولوا الالباب توجہ الی اللہ ۔ تنبہ اور توجہ میں فرق ہو دوام توجہ الی اللہ فرض ہے نماز میں حضور قلب حاصل ہونے کا طریقہ اور توجہ کی حقیقت ۔ | (التوجہ) دعوات عبدیت جلد ہفتم کا ۱۰ عنوان وعظ ۳۸ |

| نمبر شمار | نام سورۃ و آیت | آیت قرآنی از تا ---- مع خلاصہ مضمون | نام وعظ مع حوالہ جلد |
|---|---|---|---|
| ۲۰۹ | الزمر ۱۷-۱۸ | عورتوں کو عربی علوم حاصل کرنے کی ترغیب اور اس کی ضرورت کا بیان۔ | (الاستماع والاتباع (ملقب بہ) السابقون بتوفیق الاتباع (نوید جاوید) |
| ۲۱۰ | ۶۷ ۷۵ | وما قدروا الله حق قدره والارض جميعا قبضته يوم القيمة والسموات مطويت بيمينه سبحنه وتعلى عما يشركون ......... الى قيل الحمد لله رب العلمين۔ ترغیب علم و احوال دوزخ و جنت میں دل نشیں بیان۔ | (السوق لاهل الشوق) سلسلہ الاحیاء کا پہلا وعظ |
| ۲۱۱ | مومن ۱۹ | يعلم خائنة الاعين وما تخفي الصدور۔ معصیت چشم بدنگاہی کی خرابیوں کا مفصل بیان اور اس سے بچنے کا سہل طریقہ بیان فرمایا۔ | (غض البصر) (خواتین جلد دوم کا اٹھارواں وعظ |
| ۲۱۲ | ۶۰ | وقال ربكم ادعوني استجب لكم ان الذين يستكبرون عن عبادتي سيدخلون جهنم دخرين۔ | (مهمات الدعاء) (حصہ اول) |

| نمبر شمار | نام سورۃ و آیت | آیت قرآنی ازتا ---- مع خلاصہ مضمون | نام وعظ مع حوالہ جلد |
| --- | --- | --- | --- |
| | | دعا کے متعلق تنبیہات۔ فرمایا کہ جب تک قلب کو پورے طور پر حاضر نہ کرے گا اور عاجزی اور فروتنی کے آثار اس پر نمایاں نہ ہوں گے وہ دُعاء دعاء نہیں خیال کی جا سکتی۔ | مواعظ اشرفیہ جلد نمبر ۷ |
| ۲۱۳ | مؤمن ۶۰ | دعا سے تغافل کے اسباب۔ جدید تعلیم کے اثر سے دعا کو بیکار سمجھنا اور اپنے کو دعا کے قابل نہ سمجھنا دعا کی عدم قبولیت کا شبہ اور اس کا جواب اور دعا کی تدبیر کی بھی ضرورت ہے۔ | (مہمات الدعاء حصہ دوم) مواعظ اشرفیہ جلد ۶ |
| ۲۱۴ | حم سجدہ ۳۰۔۳۶ | ان الذین قالو ربنا اللہ ثم استقاموا تتنزل علیہم الملئکۃ الا تخافوا ولا تحزنوا وابشروا بالجنۃ التی کنتم توعدون ---<br>..... الی السمیع العلیم۔<br>استقامت کی ضرورت اور اس کی حقیقت اور افراط وتفریط کی ممانعت اور یہ کہ استقامت دشوار نہیں سہل ہے اور اشکالات کے عجیب جوابات۔ جس قدر دعوت الی اللہ اور اعمال صالحہ اور انشراح باظہار العبدیت میں ترقی ہوگی اس قدر ان ثمرات میں ترقی ہوگی پھر ان ثمرات عالیہ کے لئے ترقی کی طلب کیوں نہ ہو؟ ضرور ہونی چاہیئے خصوصاً جب کہ ترقی کے ذرائع بھی میسر ہوں۔ | (الاستقامت) مواعظ اشرفیہ جلد نمبر ۱۳ |

| نمبر شمار | نام سورۃ و آیت | آیت قرآنی از تا --- مع خلاصہ مضمون | نام وعظ مع حوالہ جلد |
|---|---|---|---|
| | | ہنوز آں ابر رحمت درفشاں ست<br>خم و خمخانہ با مہر و نشاں ست | |
| ۲۱۵ | حم سجدہ ۳۳-۳۶ | ومن احسن قولا ممن دعا الی اللہ و عمل صالحاً وقال اننی من المسلمین ولا تستوی الحسنۃ ولا السیئۃ ادفع بالتی ھی احسن فاذا الذی ...... الی السمیع العلیم<br>آداب تبلیغ دعوات الی اللہ دین کی طرف بلانا اتفاق کی ساتھ نہایت اہم اور ضروری ہے اور اس کا طریقہ کیا ہے افسوس! دوسروں کو تو ہم اپنے مذہب میں کیا لاتے اپنے ہی بھائیوں کو اپنے مذہب میں نہیں رکھ سکتے خدانخواستہ اگر یہی نوبت ہے تو آج تو نئے مسلمانوں پر مشق ہے اگر مخالفین کا حوصلہ بڑھ گیا تو کل وہ پرانے مسلمانوں کو بھی اپنی طرف کھینچنے کی کوشش کریں گے۔ | (الدعوات الی اللہ) مواعظ اشرفیہ جلد نمبر ۱۳ |
| ۲۱۶ | الشوریٰ ۲۸ | وھو الذی ینزل الغیث من بعد ما قنطوا وینشر رحمتہ وھو الولی الحمید۔<br>کسی چیز کا حصول اسباب پر اور امتناع موانع پر موقوف ہے دنیا کا عیش نہ علامت مقبولیت اور نہ تنگی دلیل مردودیت ہے دعا میں الحاح کرنا چاہیئے اور کریم | (نشر الرحمۃ) مواعظ اشرفیہ جلد نمبر ۱۵ |

| نمبر شمار | نام سورۃ و آیت | آیت قرآنی از تا ---- مع خلاصہ مضمون | نام وعظ مع حوالہ جلد |
|---|---|---|---|
| | | سے لینے کا طریقہ۔ | |
| ۲۱۷ | الشوریٰ ۴۲ | انما السبیل علی الذین یظلمون الناس ویبغون فی الارض بغیر الحق اولئک لھم عذاب الیم۔ اہتمام حقوق العباد۔ اگر کسی جگہ بدعت ہی لوگوں کے دین کی حفاظت کا ذریعہ ہو جائے تو وہاں اس بدعت کو غنیمت سمجھنا چاہیئے جب تک کہ ان کی پوری اصلاح نہ ہو جائے۔ | (خیر الارشاد لحقوق العباد) مواعظ اشرفیہ جلد پنجم ۵۱ |
| ۲۱۸ | ۴۲-۴۳ | انما السبیل ........... ولمن صبر وغفر ان ذلک لمن عزم الامور۔ ظلم کی حقیقت اور اس کا علاج حق تلفی اور اس کا علاج مظلومیت کی حالت معاف کرنے کی فضیلت ظلم مانع طریق ہے قرب وبعد کا مدار عمل پر ہے اعمال کی فکر کرنی چاہیئے۔ | (الظلم) التذکیر اشرف المواعظ جلد دوم کا پہلا وعظ |
| ۲۱۹ | دخان ۱-۵ | حٰمٓ والکتاب المبین انا انزلناہ فی لیلۃ مبارکۃ انا کنا منذرین فیھا یفرق کل امر حکیم امراً من عندنا انا کنا مرسلین۔ نعمت کی قدر کرنی چاہیئے طلباء کا تساھل امور خیر | (شب مبارک) |

| نمبر شمار | نام سورۃ و آیت | آیت قرآنی از تا --- مع خلاصہ مضمون | نام وعظ مع حوالہ جلد |
|---|---|---|---|
| | | میں نفس کا کید ہے ہر رات قابل قدر ہے مریدین اہل اللہ کے نزدیک ان کے دوست ہیں نہ کہ خادم پیند ہوں شب شعبان کو صرف نوافل سے مقید کرنا صحیح نہیں حقیقت میں عبدیت مطلوب ہے صرف مشقت مطلوب نہیں ہے۔ | مواعظ اشرفیہ جلد ہفتم ۷ |
| ۲۲۰ | دخان ۱-۶ | حم والکتاب المبین ------- الی رحمۃ من ربك انه هو السمیع العلیم۔ فضائل شب برات اور اس میں خراب رسموں کی اصلاح کے متعلق بیان۔ | (شعبان) مواعظ اشرفیہ جلد ہفتم |
| ۲۲۱ | الجاثیہ ۱۸-۲۰ | ثم جعلنك علی شریعة من الامر فاتبعها ولا تتبع اهواء الذین لا یعلمون انهم لن یغنوا عنك شیئا وان الظلمین بعضهم اولیاء بعض ........ الی یوقنون۔ وجوب اتباع شریعت بدلائل عقلی و نقلی۔ | (الشریعت) مواعظ اشرفیہ جلد ہشتم ۲۶ |
| ۲۲۲ | ۳۷ | وله الکبریاء فی السموات والارض و هو العزیز الحکیم۔ علاج کبر اور کبر پر وعید رسوم شادی وغیرہ کا منشأ کبر ہے جہیز۔ ولیمہ۔ عقیقہ کے منکرات اور رسوم مروجہ کی اصل کا بیان جب کوئی کام کرے تو سوچ لے کہ قیامت | (علاج الکبر) دعوات عبدیت جلد دوم کا تیسرا وعظ |

| نمبر شمار | نام سورۃ و آیت | آیت قرآنی از تا --- مع خلاصہ مضمون | نام وعظ مع حوالہ جلد |
|---|---|---|---|
| | | میں اس کے متعلق باز پرس تو نہ ہوگی اور جو کام ایسے ہو گئے ہوں ان سے توبہ کرے۔ | |
| ۲۲۳ | احقاف آیت ۳۱ | يقومنا اجيبوا داعي الله وامنوا به يغفر لكم من ذنوبكم ويجركم من عذاب اليم۔ متوکل کے لئے بھی اسباب کا بالکل ترک کرنا جائز نہیں اور تدبیر اور توکل دونوں جمع کرنے چاہئیں اور ان کا طریقہ عمل صالح کے لئے ایمان لازم ہے اور اتباع اور انقیاد کے منافع کا بیان۔ | (اجابت الداعی) متفرق مواعظ سے |
| ۲۲۴ | محمد آیت ۱۵ | مثل الجنة التي وعد المتقون فيها انهار من ماء غير اسن وانهر من لبن لم يتغير طعمه وانهر من خمر لذة للشربين وانهار من عسل مصفى ولهم فيها من كل الثمرات۔ مربع بمعنی منزل یعنی جنت جو کہ منزل ہے اس کے آثار یعنی معالم جس کے ذریعے سے منزل تک رسائی سہل ہو یعنی اس وعظ میں یہ مضمون ہے کہ نعمائے جنت درحقیقت صور مثالیہ ہیں ہمارے ہی اعمال کی پس اعمال اس تک پہونچنے کا ایسا ذریعہ ہے کہ اعمال سے استدلال ہو سکتا ہے وصول جنت پر۔ | (آثار المربع) سلسلہ التبلیغ کا وعظ نمبر ۱۳۵ |

| نمبر شمار | نام سورۃ و آیت | آیت قرآنی ازتا --- مع خلاصہ مضمون | نام وعظ مع حوالہ جلد |
|---|---|---|---|
| ۲۲۵ | الحجرات ۱۰ | انما المومنون الذین اخوۃ فاصلحوا بین اخویکو واتقوا اللہ لعلکم ترحمون۔ اتحاد واتفاق کے حدوث وبقاء کے اسباب شرعی وعقلی پہلو سے نیز یہ کہ اتفاق مطلقاً محمود نہیں بلکہ بعض دفعہ نااتفاقی بھی محمود ہوتی ہے حدوث اتحاد کی بنیاد کیا ہونی چاہیئے اور اس کے بقاء کا کیا طریقہ ہے کہ اھل اللہ کے اندر کشف وکرامات سے بھی زیادہ جو چیز دل کش اور دلبر ہے وہ تواضع ہے۔ | (اخوۃ) سلسلہ التبلیغ کا وعظ ۱۳۳ |
| ۲۲۶ | ۱۲ | یایھا الذین امنوا اجتنبوا کثیراً من الظن ان بعض الظن اثم۔ بدگمانی اور غیبت سے منع کرتے ہوئے ارشاد فرمایا کہ تمام اعمال کے کچھ نسب نامے یعنی مناشی وعلل ہیں جن کو صوفیاء کرام نے سمجھا ہے اور دعا کو بھی اصلاح حال میں بڑا دخل ہے۔ | (الارتیاب والاغتیاب) سلسلہ التبلیغ کا وعظ ۹۶ |
| ۲۲۷ | فاطر ۲۸<br>۱۳ | انما یخشی اللہ من عبادہ العلماء<br>ان اکرمکم عند اللہ اتقکم۔ علم وعمل کی ضرورت اور یہ کہ شرافت بدون علم وعمل کے قابل اعتبار عنداللہ نہیں۔ | (الاکرمیۃ بالاعملیۃ والاعلمیۃ) سلسلہ التبلیغ کا وعظ ۱۱۹ |

| نمبر شمار | نام سورۃ و آیت | آیت قرآنی ازتا ---- مع خلاصہ مضمون | نام وعظ مع حوالہ جلد |
|---|---|---|---|
| | | خوف وخشیت کا ایمان کے لئے ضروری ہونا مسلم ہے اور عمل خوف سے زیادہ ضروری ہے۔ | |
| ۲۲۸ | ق ۱۸ | مایلفظ من قول الالدیہ رقیب عتید۔ ہر شخص کے ساتھ دو فرشتے رہتے ہیں ایک نیکی لکھنے والا دوسرا بدی لکھنے والا اس کو جانتے ہوئے بھی مسلمان زبان کے گناہوں میں مبتلا رہتے ہیں سب اعضاء سے زیادہ گناہ زبان سے سرزد ہوتے ہیں کیونکہ ان میں کچھ مشقت نہیں ہوتی زبان کے گناہوں میں ایک بڑا گناہ جھوٹ ہے اور جھوٹ کی مختلف صورتیں دوسرا گناہ زبان کا غیبت ہے۔ | (حفظ اللسان) مواعظ سلسلۂ التبلیغ اشرف المواعظ جلد اول کا پچیسواں وعظ |
| ۲۲۹ | ۳۷ | ان فی ذلک لذکری لمن کان لہ قلب اوالقی السمع وھو شھید۔ انتفاع بالقرآن کے لئے قابلیت قلب ضروری ہے۔ | جلاء القلوب معروف بہ جامع حقیقت (سلسلۂ التبلیغ وعظ ۱۹۱۹) |
| ۲۳۰ | النجم ۲۸ | ان یتبعون الا الظن وان الظن لایغنی من الحق شیئاً۔ بدون دلیل شرعی کے محض رائے پر عمل کرنا جائز نہیں اجماع کے حجت ہونے کی دلیل۔ قرآن سے احکام مسجد پر مفصل کلام۔ | (العلماء المجاز رفیعۃ) دعوات عبدیت جلد ششم کا پندرھواں وعظ |

| نمبر شمار | نام سورۃ و آیت | آیت قرآنی از تا --- مع خلاصہ مضمون | نام وعظ مع حوالہ جلد |
|---|---|---|---|
| ۲۳۱ | الرحمٰن ۱-۴ | الرحمن علم القرآن خلق الانسان علمہ البیان۔<br>طریقہ تقریر۔ آج ہم لوگوں میں جو علم موجود ہے اس کی بدولت ہم خدا تعالےٰ کے مقبول بندوں میں داخل ہو سکتے ہیں یہ نعمت بیانیہ ہی کی بدولت ہے کیونکہ اگر ہمارے حضرات سلف صالحین علوم کو مبین و مدون نہ کر جاتے تو ہم کو کچھ بھی خبر نہیں ہو سکتی تھی اسی طرح اگر ہم نفع متعدی کا ثواب حاصل کرنا چاہیں تو اس کی بھی یہی صورت ہے کہ ہم تحریر و تقریر میں مہارت پیدا کریں اور علوم دینیہ دوسروں تک پہنچائیں۔ | (تعلیم البیان) مواعظ اشرفیہ جلد دوم ۲ |
| ۲۳۲ | ۲۹ | یسئلہ من فی السموات والارض کل یوم ھو فی شان۔<br>حج و قربانی اور امساک باراں کے بارے میں۔<br>عارف جہاں بیٹھتا ہے وہی اس کا مکہ اور مدینہ ہے کیونکہ مکہ کی حقیقت تجلی الوہیت اور مدینہ کی حقیقت ہے تجلی عبدیت اور عارف اپنے اندر ہر وقت تجلی الوہیت و تجلی عبدیت کا مشاہدہ کرتا ہے وہ جہاں بیٹھے گا مکہ مدینہ (زادھما اللہ شرفاً وکرامتہً)<br>اس کے ساتھ ہے پس وہ ہر جگہ خوش رہے گا کیونکہ مقصود سے ہر دم اس کو قرب حاصل ہے ۔ | (السوال فی شوال) مواعظ اشرفیہ جلد نمبر ۱۷ |

| نمبر شمار | نام سورۃ و آیت | آیت قرآنی از تا --- مع خلاصہ مضمون | نام وعظ مع حوالہ جلد |
|---|---|---|---|
| | | ہر کجا دلبر بود خرم نشیں<br>فوق گردوں ست نے قصر زمیں | |
| ۲۲۳ | الحدید ۱۶-۱۷ | الم یان للذین امنوا ان تخشع قلوبھم لذکر اللہ وما نزل من الحق و لایکونوا کالذین اوتوا الکتاب من قبل فطال علیھم الامد فقست قلوبھم وکثیر منھم فاسقون اعلموا ان اللہ یحیی الارض بعد موتھا قد بینا لکم الآیات لعلکم تعقلون۔<br>مباحات میں افراط و تفریط کی مضرتیں۔<br>مباحات کی کثرت باوجود مباح ہونے کے مورث فسادات اور منافی خشوع ہے اسی طرح بہت تقوی اور خشکی کرنا بھی دینداری نہیں۔ | (المباح) اشرف المواعظ حصہ دوم |
| ۲۲۴ | مجادلۃ ۱۱ | یایھا الذین امنوا اذا قیل لکم تفسحوا فی المجالس فافسحوا یفسح اللہ لکم واذا قیل انشزوا فانشزوا یرفع اللہ الذین امنوا منکم والذین اوتوا العلم درجات واللہ بما تعملون خبیر۔<br>علم و عمل کے درجات۔ فلاح دینوی کا طریقہ | (فضل العلم والعمل) |

| نمبر شمار | نام سورۃ و آیت | آیت قرآنی از تا ۔۔۔ مع خلاصہ مضمون | نام وعظ مع حوالہ جلد |
|---|---|---|---|
| | | بھی اطاعت احکام حق ہے مع بعض فوائد مناسبہ اھل علم۔ نافرمانی کے ساتھ راحت اور عزت نہیں اور اطاعت کے ساتھ تکلیف اور ذلت نہیں پس اگر ہم عزت کے خواہاں ہیں تو اطاعت خداوندی کو اختیار کریں ہم نے جب سے اس کو چھوڑ دیا ہے ہماری عزت و راحت بھی جاتی رہی ہے۔ | مواعظ اشرفیہ جلد دوم ۲ |
| ۲۳۵ | مجادلۃ ۱۱ | آداب مجالس اور فضیلت علم وعمل۔ ہماری حالت ایسی نکمی اور ردی ہو گئی ہے کہ قابل بیان نہیں نہ ہمارے عقائد کامل ہیں نہ اعمال وعبادات نہ معاملات نہ معاشرت نہ اخلاق نہ اقوال نہ احوال غرض ہر چیز ناقص وکمزور ہے اگر صحابہؓ زندہ ہو کر ہمیں دیکھیں تو ہمیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی امت میں خیال کرنا ان کو دشوار ہو جائے۔ | (علو العباد من علوم الرشاد) مواعظ اشرفیہ جلد پنجم ۵ |
| ۲۳۶ | الحشر آیت ۱۹ | ولاتکونوا کالذین نسوا اللہ فانسٰھم انفسھم اولئك ھو الفاسقون۔<br>معاصی کا سبب نسیان ہے اور اس کا علاج ذکر اللہ ہے اور ذکر اللہ کے اقسام چند ہیں۔ ایک یاد ہوتی ہے محبت سے ایک ہوتی ہے خوف سے ایک ہوتی ہے حیاء سے اور اُن میں سے بھی چند قسمیں ہیں جن میں لوگوں کے طبائع اور مذاق مختلف ہیں بعض محض محبت سے رضاء محبوب کے لئے ذکر کرتے ہیں اور بعض ثواب اور جنت | (ذم النسیان) |

| نام وعظ مع حوالہ جلد | آیت قرآنی از تا ۔۔۔ مع خلاصہ مضمون | نام سورۃ و آیت | نمبر شمار |
|---|---|---|---|
| سلسلہ التبلیغ ۲۴ سینتیسواں وعظ | کے لئے اور بعض ذکر اور اعمال صالحہ محض حیاء کی وجہ سے کرتے ہیں ان کو اپنے محبوب کی یاد سے غافل ہوتے ہوئے شرم آتی ہے یہ غلبہ کا ذکر ہے ورنہ ہر مسلمان میں خوف و محبت وحیا پائی جاتی ہے غرض کسی طرح ہو ذکر سے غافل نہ رہو۔ | | |
| (شوق اللقاء) متفرق مواعظ میں سے ہے۔ | ولا یتمنو نہ ابدا بما قدمت ایدیھم واللہ علیم بالظلمین۔<br>غفلت کا اصلی سبب موت کا بھلا دینا ہے سختی فی نفسہ کوئی بری چیز نہیں لیکن شفقت دلسوزی کے ساتھ ہونی چاہئے ہم ہر وقت خطاوار ہیں پھر بھی اقرار جرم نہیں کرتے گناہ پر دلیری کرنا اور رحمت خداوندی کو ذریعہ نجات سمجھنا غلطی ہے مرنا فی نفسہ کوئی خوف کی چیز نہیں مگر یہ عدم خوف اس وقت حاصل ہوگا جب اعمال نیک ہوں گے کیونکہ اعمال نیک کی خاصیت رغبت موت ہے اعمال سیئہ کا خاصہ نفرت و وحشت ہے۔ | الجمعۃ ۷ | ۲۲۷ |
| (المال والجاہ) | ھم الذین یقولون لا تنفقوا علی من عند رسول اللہ حتی ینفضوا و للہ خزائن السموات والارض ولکن المنافقون لا یفقھون یقولون لئن رجعنا الی المدینۃ | المنافقون ۷-۸ | ۲۲۸ |

| نمبر شمار | نام سورۃ و آیت | آیت قرآنی از تا --- مع خلاصہ مضمون | نام وعظ مع حوالہ جلد |
|---|---|---|---|
| | | لیخرجن الاعز منھا الاذل و للّٰہ العزۃ ولرسولہ وللمومنین ولکن المنافقون لایعلمون۔<br>مال اس لئے ہے کہ اس سے انتفاع حاصل کیا جائے اور جاہ اس واسطے ہے کہ اس کے ذریعہ سے اپنے کو ضرر سے بچائے نفع و ضرر دینی اور اخروی کا بھی خیال رکھنا ضروری ہے حب مال و جاہ نہ ہو۔ | دعوات عبدیت جلد نہم کا پہلا وعظ |
| ۲۳۹ | المنافقون ۹ | یایھا الذین امنوا لا تلھکم اموالکم ولا اولادکم عن ذکر اللّٰہ ومن یفعل ذلک فاولئک ھم الخسرون۔<br>اولاد و اموال کی محبت میں پڑ کر خدا تعالیٰ سے غافل نہ ہونا۔ انسان یہ سمجھتا ہے کہ جو کچھ اس کے پاس ہے وہ ہمارا مال ہے ہم جہاں چاہیں اڑائیں مگر یہ اس کی غلطی ہے انسان کے پاس جو کچھ ہے وہ حق تعالیٰ کا ہے جس کا وہ محض امین ہے کہ جہاں خدا تعالیٰ کی اجازت ہو وہیں صرف کرنے کا اختیار ہے اور جہاں ممانعت ہے وہاں اس کو ہرگز اختیار صرف نہیں ہے۔ | اسباب الغفلۃ، مواعظ اشرفیہ جلد سوم ص۳ |
| | | | |

| نمبر شمار | نام سورة وآیت | آیت قرآنی از تا --- مع خلاصہ مضمون | نام وعظ مع حوالہ جلد |
|---|---|---|---|
| ۲۴۰ | المنافقون ۹-۱۱ | وانفقوا من ما رزقنكم من قبل ان یاتی احدکم الموت فیقول رب لولا اخرتنی الی اجل قریب فاصدق ولکن من الصلحین ولن یوخر الله نفسا اذا جاء اجلها والله خبیر بما تعملون۔<br>دنیا میں منہمک ہوکر آخرت سے غافل نہ ہوجائے انہماک فی الدنیا کا علاج اور دنیا کی محبت دل سے نکل جانے کا سہل علاج ریل میں قانون سے زیادہ اسباب لے جانے کی ممانعت کا بیان اسلام تلوار سے نہیں پھیلا مسلمانوں کی ذلت کے اسباب۔ | (ازالۃ الغفلۃ) دعوات عبدیت جلد چہارم کا ۱۵واں وعظ |
| ۲۴۱ | ۱۱ | ولن یوخر الله نفسًا اذا جاء اجلها والله خبیر بما تعملون۔<br>موت کو یاد کرنے کی فضیلت غفلت کا علاج ذکر وفکر اور موت کو یاد کرنا ہے رسومات شادی وغمی اور سود ورشوت کا بیان۔ | (ذکر الموت) دعوات عبدیت ششم کا پچیسواں وعظ |
| ۲۴۲ | التغابن ۱۱-۱۸ | ما اصاب من مصیبۃ الا باذن الله ومن یؤمن بالله یهد قلبه والله بکل شیءٍ علیم واطیعوا الله ------- الی الحکیم۔<br>موانع الطریق کی تفصیل اور ان سے بچنے کی تدبیر | (رفع الموانع) مواعظ اشرفیہ جلد یازدہم ۱۱ |

| نمبر شمار | نام سورۃ و آیت | آیت قرآنی از تا --- مع خلاصہ مضمون | نام وعظ مع حوالہ جلد |
|---|---|---|---|
| | | حق تعالےٰ تک پہونچنے کا طریق۔ | |
| ۲۴۳ | التغابن ۱۵ ۱۸ | انما اموالکم واولادکم فتنۃ واللّٰہ عندہ اجر عظیم۔ فاتقوا اللّٰہ ما استطعتم ------ الی العزیز الحلیم۔ محبت اموال واولاد میں اعتدال کی تعلیم اور تجاوز حدود سے ممانعت حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع میں سادہ زندگی بسر کرنی چاہیئے زیادہ تکلفات میں نہیں پڑنا چاہیئے شریعت کے احکام اگرچہ دشوار معلوم ہوتے ہیں لیکن ہمت کرکے اختیار کرکے دیکھے خود بخود آسان ہو جائیں گے۔ | (اسباب الفتنہ) سلسلہ التبلیغ کا وعظ ع۵/۱۵ |
| ۲۴۴ | ۱۶ | فاتقوا اللّٰہ ما استطعتم واسمعوا واطیعوا وانفقوا خیراً لانفسکم ومن یوق شح نفسہ فاولئک ہم المفلحون۔ اصل تقوی فعل قلب ہے اور اصلاح ظاہر اس کا لازم ہے قلب سے حب مال نکلنے کا طریق اطاعت حق کے طریقہ کا بیان قرآن مجید کی ہر آیت تمام امراض باطنی کا علاج ترتیب قرآن مصنفین کے طرز پر نہیں فرمائی گئی بلکہ شفقت کے مقتضاء پر ہے ہم لوگوں کی تواضع بھی تکبر ہے ہمارے پاس فخر کی کوئی چیز نہیں نسب پر فخر بیکار | (التقوی) مواعظ اشرفیہ جلد یازدہم ص ۱۱ |

| نمبر شمار | نام سورۃ و آیت | آیت قرآنی از تا --- مع خلاصہ مضمون | نام وعظ مع حوالہ جلد |
|---|---|---|---|
| | | ہے جب کہ ہم خود اپنے آباء جیسے نہ ہوں آج کل لوگوں نے تقوی کو خاص پاکی کی احتیاط میں لیا ہے کیونکہ پانی سستا ہے حالانکہ تقوی قلب کے متعلق ہے علم دین کی ضرورت معاشرہ کی اصلاح کا طریقہ۔ | |
| ۲۴۵ | التغابن ۱۷-۱۸ | ان تقرضوا اللہ قرضاً حسناً یضعفہ لکم ویغفر لکم واللہ شکور حلیم علم الغیب والشہادۃ العزیز الحکیم۔ جنگ بلقان میں ترکوں کی ایک شکست پر شکوک کے ازالہ کے لئے (بیان) | (القرض) سلسلہ الذکری کا وعظ |
| ۲۴۶ | الطلاق ۱ | یایہا النبی اذا طلقتم النساء فطلقوہن لعدتہن واحصوا العدۃ واتقوا اللہ ربکم لاتخرجوہن من بیوتہن ولایخرجن الا ان یاتین بفاحشۃ مبینۃ وتلک حدود اللہ ولن یتعد حدود اللہ ........ الی ذلک امراً۔ حدود احکام کا بیان تھا کہ ہر چیز کے لئے ایک حد معین ہے حتی کہ شوق خداوندی اور خوف الہی کے لئے بھی حدود ہیں ان سے باہر نہ نکلو۔ | (حرمات الحدود) سلسلہ التبلیغ کا پندرھواں وعظ ج ۲۵ |

| نمبر شمار | نام سورۃ و آیت | آیت قرآنی از تا ۔۔۔ مع خلاصہ مضمون | نام وعظ مع حوالہ جلد |
|---|---|---|---|
| ۲۴۷ | الطلاق ۱۰-۱۱ | قد انزل اللہ الیکم ذکرا رسولا یتلوا علیکم ایت اللہ مبینات لیخرج الذین امنوا وعملوا الصلحٰت من الظلمت الی النور۔۔۔ ۔۔۔۔۔الی رزقا۔<br>حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے حقوق کا بیان ذکر بھی کریں محبت بھی متابعت بھی ادب و تعظیم بھی نری مدح کافی نہیں۔ | (ذکر الرسول ملقب بہ الصریح فی الربیع)<br>سلسلہ التبلیغ کا پہلا وعظ |
| ۲۴۸ | التحریم ۵ | عسی ربہ ان طلقکن ان یبدلہ ازواجاً خیراً منکن مسلمت مؤمنت قنتت تئبٰت عبدت سٰئحٰت ثیبت و ابکاراً۔<br>روزہ کی آسانی روزہ امور طبعیہ کی طرح سہل و آسان ہے اس میں کچھ دشواری نہیں اور اس کی تکمیل بھی بہت سہل ہے۔ | (النسوان فی رمضان)<br>مواعظ اشرفیہ جلد دہم ص ۱۰ |
| ۲۴۹ | ۸ | یایھا الذین امنوا توبوا الی اللہ توبۃ نصوحاً عسی ربکم ان یکفر عنکم سیاتکم ویدخلکم جنت تجری من تحتھا الانھر یوم لا یخزی اللہ النبی والذین امنوا معہ ۔۔۔۔۔ الی شیءٍ قدیرًا۔ | (ضرورۃ التوبۃ) |

| نمبر شمار | نام سورۃ و آیت | آیت قرآنی از تا - - - مع خلاصہ مضمون | نام وعظ مع حوالہ جلد |
|---|---|---|---|
| | | توبہ ضروری چیز ہے۔ ظاہری افعال کا اثر باطن پر پہنچتا ہے اسرار احکام شریعت پر مطلع ہونے کا طریقہ شیخ کامل کی شناخت نسبت مع اللہ کی فضیلت کا بیان۔ | دعوات عبدیت جلد سوم کا ساتواں وعظ |
| ۲۵۰ | التحریم ۸ | آیت میں توبہ کا حکم ہے اور توبہ کی حقیقت بندہ کا ندامت کے ساتھ خدا کی طرف متوجہ ہونا ہے توبہ گناہوں سے ہوتی ہے اور گناہوں پر مطلع ہونا علم دین کے جاننے پر موقوف ہے بعض کثیر الوقوع گناہوں کا بیان تمام گناہوں کے چھوٹنے کا طریقہ احکام معلوم کرنا عمل کا پختہ قصد کرنا اور صحبت اہل اللہ ہے۔ | (تفصیل التوبۃ) دعوات عبدیت جلد سوم کا آٹھواں وعظ |
| ۲۵۱ | " | گناہ کے مفاسد اور مضار اور توبہ کے دینی و دنیوی فوائد۔ اللہ تعالےٰ وسیع الرحمۃ اور بڑے قدردان ہیں سب مسلمان اپنے گناہوں کو توبہ و استغفار کرکے بخشواتے رہیں اس سے بُعد گھٹے گا پھر محبت بڑھے گی اور محبت کا اثر یہ ہوگا کہ پھر گناہ ہی نہ ہوں گے غرض توبہ گناہوں سے بچنے کا سب سے عمدہ اور آسان طریقہ ہے۔ | (آثار الحوبۃ فی اسرار التوبۃ) سلسلہ التبلیغ کا وعظ ۱۱۵ |
| ۲۵۲ | الملک ۱۰ | وقالوا لوكنا نسمع اونعقل ماكنا فی اصحب السعير۔ نجات کے طریقوں۔ نجاۃ کے دو طریقے ہیں یا | (طریق النجات) مواعظ اشرفیہ جلد ۳ |

| نمبر شمار | نام سورۃ و آیت | آیت قرآنی از تا۔ ۔ ۔ مع خلاصہ مضمون | نام وعظ مع حوالہ جلد |
|---|---|---|---|
| | | تحقیق یا تقلید اھل تحقیق۔<br>تاریخ اس امر کی شہادت دے رہی ہے کہ مسلمانوں کی دنیا دین کے ساتھ درست ہوتی ہے یعنی جب ان کے دین میں ترقی ہوتی ہے تو دنیا میں بھی ترقی ہوتی ہے اور جب دین میں کوتاہی ہوتی ہے تو دنیا بھی خراب ہو جاتی ہے۔ | |
| ۲۵۳ | الملک ۱۲-۱۴ | ان الذین یخشون ربھم بالغیب لھم مغفرۃ واجر کبیر واسروا قولکم او جھروا بہ انہ علیم بذات الصدور الا یعلم من خلق وھو اللطیف الخبیر۔<br>خوف و حق کے آثار و خواص۔ خشیت مفتاح عمل صالح ہے اور خشیت کی تحصیل کا طریقہ۔ جن مطلوبہ چیزوں کے اسباب اپنے اختیار میں نہیں ان کے لئے صرف دعا، اور جن کے اسباب اپنے اختیار میں ہیں ان کے لئے دعا کے ساتھ تدبیر بھی کرو۔ | خواص الخشیۃ (دعوات عبدیت جلد ششم) کا چوتھا وعظ |
| ۲۵۴ | الحاقۃ ۲۴ | کلوا واشربوا ھنیئاً بما اسلفتم فی الایام الخالیۃ۔<br>سہولت صوم اور یہ کہ رمضان میں اپنی مغفرت کے لئے سعی نہ کرنا سخت محرومی اور سبب وعید شدید ہے۔ | عصم الصنوف عن غم الزنوف مواعظ اشرفیہ جلد دہم ص ۱ |

| نمبر شمار | نام سورۃ و آیت | آیت قرآنی از تا ---- مع خلاصہ مضمون | نام وعظ مع حوالہ جلد |
|---|---|---|---|
| ۲۵۵ | مزمل ۱-۱۱ | یایھا المزمل قم اللیل الا قلیلا نصفہ او انقص منہ قلیلا او زد علیہ ورتل القرآن ترتیلا انا سنلقی علیک قولا ثقیلا ان ناشئۃ اللیل ھی اشد وطاء و اقوم قیلا -------- الی قلیلا۔<br>طرز زندگی دستور العمل۔ اھل تصوف کی معمول بہ چند چیزیں ہیں۔<br>تہجد۔ تلاوت قرآن۔ تبلیغ دین۔ ذکر تبتل۔ توکل۔ صبر۔ تہجد سے محروم رہنے والوں کی غلطی بیان فرمائی۔ | (سیرت الصوفی) دعوات عبدیت جلد اول کا وعظ ۷ |
| ۲۵۶ | ۸ | واذکر اسم ربک وتبتل الیہ تبتیلا۔<br>خدا تعالٰے سے تعلق پیدا کرنا چاہیئے اور غیر سے تعلق کم کرنا چاہیئے۔ | (الوصل والفصل) مواعظ اشرفیہ جلد ۱۵ |
| ۲۵۷ | المدثر ۵۶ | ھو اھل التقوی و اھل المغفرۃ۔<br>حق تعالٰے کی دو شانیں ہیں ایک اھل تقوی اور دوسری اھل مغفرۃ۔ اول جلالی ہے دوسری جمالی۔ خواص یعنی صلحاء تو دونوں پر نظر رکھتے ہیں اور عوام اکثر صفت ثانیہ پر اخص الخواص یعنی اتقیاء کا ملین صرف اولی پر اس بیان میں زیادہ مقصود ان کی غلطی بتانا تھا۔ | (استغفار التوبۃ علی تکرار التوبۃ) سلسلہ مواعظ البلاغ کا پانچواں وعظ۔ |

| نمبر شمار | نام سورۃ و آیت | آیت قرآنی ازتا --- مع خلاصیہ مضمون | نام وعظ مع حوالہ جلد |
|---|---|---|---|
| ۲۵۸ | قیامۃ ۲۰ ۲۱ | كلا بل تحبون العاجلة وتذرون الاخرة۔<br>آخرت کے متعلق عمل کا بیان۔<br>قرآن مجید کو سائنس کی کتاب سمجھ لینا اس میں سائنس و فلسفہ کے مسائل ڈھونڈنا اور کواکب وغیرہ کی تحقیقات کرنا بالکل ایسا ہے جیسے طب اکبر میں جوتی سینے کی ترکیب دیکھنا قرآن مجید میں تو روحانی تربیت اور اصلاح کے نسخے ملیں گے سائنس و فلسفہ سے اسے کیا تعلق۔ | (تذکیر الآخرۃ) مواعظ اشرفیہ جلد اول ۱۰ |
| ۲۵۹ | // | شکایت ترجیح دنیا بر آخرت خدا تعالے اور رسول تک پہونچنے کا سہل طریقہ تکبر و حب دنیا منهی عنه کی حقیقت حب عاجلہ کا اعلیٰ درجہ کفر ہے اور دوسرا درجہ عمل میں کاہلی اور اس کا علاج حب مال کا علاج دنیا میں کھپ جانا تمام معاصی کی جڑ ہے اسلام کیونکر پھیلا مع دلائل ہر متمدن قوم نے اسلام ہی سے تمدن و تہذیب سیکھی ہے۔ | (حب العاجلۃ) دعوات عبدیت جلد چہارم کا ساتواں وعظ |
| ۲۶۰ | ۳۶ | ايحسب الانسان ان يترك سدًى<br>ابطال رسوم۔ شریعت کے اندر ہر چیز کا قانون ہے بیاہ شادی وغیرہ کی رسوم کی مضرتیں۔<br>معاشرت کے متعلق بھی احکام ہیں۔ بیاہ و شادی | (القد اللبیب فی عقد الحبیب) |

| نمبر شمار | نام سورۃ و آیت | آیت قرآنی از تا --- مع خلاصہ مضمون | نام وعظ مع حوالہ جلد |
|---|---|---|---|
| | | اور دوسرے معاملات سے متعلق بھی احکام ہیں اُن کو معلوم کر کے شریعت کے مطابق عمل کرنا چاہیئے۔ | سلسلہ التبلیغ کا نیوں وعظ نمبر ۲ |
| ۲۶۱ | الدھر ۵-۱۸ | ان الابرار یشربون من کاس کان مزاجھا کافوراً عینا یشرب بھا عباداللہ یفجرونھا تفجیراً --------- --------- الی تسمی سلسبیلا۔<br>انسان پر دو حالتیں طاری ہوا کرتی ہیں کبھی شوق کبھی سکون دونوں میں حکمتیں ہیں اپنے لئے کوئی خاص صورت تجویز نہ کرنا چاہیئے وصول دونوں سے ہو جاتا ہے جنت میں جزاء ہر کیفیت کے مناسب ہوگی۔ | (المعروق والرحیق للمعروق والغریق) مواعظ اشرفیہ جلد ۱۲ |
| ۲۶۲ | ۲۹<br>۳۱ | ان ھذہ تذکرۃ فمن شاء اتخذ الی ربہ سبیلا۔ وما تشاءون الا ان یشاء اللہ ان اللہ کان علیماً حکیما یدخل من یشاء فی رحمتہ والظلمین اعدلھم عذاباً الیما۔<br>انسان ہر وقت سفر میں ہے اور دین پر چلنا اسی کو طے کرنا ہے پس دین بتمامہ راستہ ہے جس | (الرحیل الی الخلیل) سلسلہ التبلیغ کا وعظ نمبر ۳۰۱ |

| نمبر شمار | نام سورۃ و آیت | آیت قرآنی از تا ۔۔۔ مع خلاصہ مضمون | نام وعظ مع حوالہ جلد |
|---|---|---|---|
| | | کو سالک طے کرتا ہے۔ | |
| ۲۶۳ | النّٰزعٰت ۴۰۔۴۱ | واما من خاف مقام ربه ونهى النفس عن الهوى فان الجنة هى المأوٰى۔ طلب بلا اکتساب دنیاوی اور اخروی اسباب طلب واجر۔ حال اور کمال طالبات جنت طریق حصول جنت۔ خوف ورجاء۔ احتساب نفس شناخت مبتدی و منتہی۔ افراط و تفریط۔ عبادت وریاء۔ محاسبہ نفس اور مراقبہ۔ معصیت کی مضرتیں طاعت کے فائدے۔ | (طلب الجنۃ) مواعظ اشرفیہ جلد ۱۲ |
| ۲۶۴ | " | جنت مطلوب ہے اور اس کا ذریعہ ہے ترک ھوی اور اس کا معین ہے خوف اور اس کا طریق ہے مراقبہ یعنی روزانہ سوتے وقت اپنے گناہوں کو جو دن بھر میں کئے ہوں یاد کرنا اور احوال قیامت کو سوچ کر ان گناہوں سے توبہ کرنا اور عہد کرنا کہ کل کو ایسا گناہ نہ ہونے پائے اس طرح بہت جلد خواہشات نفسانی ختم ہو جائیں گی جس کا نتیجہ جنت کا حصول ہے۔ | (ثمرات الخوف) سلسلۃ التبلیغ کا وعظ |

| نمبر شمار | نام سورۃ وآیت | آیت قرآنی ازتا --- مع خلاصہ مضمون | نام وعظ مع حوالہ جلد |
|---|---|---|---|
| ۲۶۵ | الانفطار ۶ | یاایھا الانسان ماغرك بربك الكريم ------- الی اخرالسورۃ۔<br>انسان ہر وقت گناہ میں مبتلا رہتا ہے جس طرح ہو سکے گناہ سے بچے۔ | (الافتضاح) سلسلہ حسن العزیز مواعظ کا اصول وعظ |
| ۲۶۶ | الاعلیٰ ۱۴ ۱۵ | قد افلح من تزکی وذکر اسم ربہ فصلی۔<br>قلب کی اصلاح سے اعمال درست ہو جاتے ہیں اصلاح ظاہر و باطن دونوں کی ضرورت ہے۔ ریا کی حقیقت اور نماز کا مفصل بیان۔ | (الصلوٰۃ) مواعظ اشرفیہ جلد دوم ص ۱۰ |
| ۲۶۷ | ۱۶ ۱۷ | بل تؤثرون الحیوۃ الدنیا والاخرۃ خیر وابقی۔<br>لوگ دنیا کی زندگی کو دین پر ترجیح دیتے ہیں حالانکہ آخرت بہتر اور ابقی۔ (زیادہ پائیدار ہے) | (الحیوٰۃ) متفرق مواعظ میں سے ہے |
| ۲۶۸ | ۱۸ ۱۹ | ان ھذا لفی الصحف الاولی صحف ابراھیم وموسی۔<br>آخرت کا دنیا سے افضل ہونا۔ شریعت نے تمتع دنیا سے منع نہیں فرمایا بلکہ ترجیح دنیا علی الآخرۃ | (ترجیح الآخرۃ) |

| نمبر شمار | نام سورۃ و آیت | آیت قرآنی از تا ۔۔۔ مع خلاصہ مضمون | نام وعظ مع حوالہ جلد |
|---|---|---|---|
| | | سے منع کیا ہے پس دنیا کو بقدر ضرورت طلب کرنا خواہ تجارت سے ہو یا ملازمت سے یہ حرام نہیں ہاں دین کو برباد کر کے دنیا کو کمانا حرام ہے۔ | مواعظ اشرفیہ جلد اول |
| ۲۶۹ | الفجر ۱۹ | وتاکلون التراث اکلا لما و تحبون المال حبا جما۔<br>حب غیر اللہ سے تحذیر۔ مال سے زیادہ محبت ہونا مذموم ہے نفس محبت ہونا مذموم نہیں ہے۔ غیر اللہ سے محبت رکھنا سم قاتل ہے جائز اور ناجائز محبتیں خطاب عورتوں کو ترک لالچ وحرص میں تحذیر از بدنظری عورتوں کو جھانکنے تاکنے سے ممانعت بدکاری اور بدنظری کا انسداد شریعت نے کس طرح کیا ہے پردہ مروجہ ضروری ہے پردہ کی مصلحت اور حکمت اھل اللہ راحت میں اور دنیا دار تکلیف میں ہیں۔ | (العفۃ) دعوات عبدیت جلد ہفتم کا اول وعظ |
| ۲۷۰ | البلد ۱-۱۰ | لا اقسم بھذا البلد وانت حل بھذا البلد ووالد وما ولد لقد خلقنا الانسان فی کبد ایحسب ان لن یقدر علیہ احد یقول اھلکت مالا لبدا ۔۔۔۔<br>۔۔۔۔۔۔۔ الی النجدین۔ | (ازالۃ الغین عن آلۃ العین) |

| نمبر شمار | نام سورۃ و آیت | آیت قرآنی از تا --- مع خلاصہ مضمون | نام وعظ مع حوالہ جلد |
|---|---|---|---|
| | | آنکھیں خدا تعالےٰ کی خاص نعمت ہے۔ جن آنکھوں سے نعمت دیدار کے متمنی ہیں ان سے ممنوعات کو نہ دیکھیں اصل میں نابینا وہی ہے جو آنکھوں سے کام نہ لے آنکھوں والے شکر کریں اور جن کی آنکھیں بن گئی ہوں وہ زیادہ شکر کریں الفاظ قرآن کے متعلق بہت سے عجیب وغریب نکات بیان فرمائے۔ | سلسلہ التبلیغ کا وعظ ۱۲۹/۱ |
| ۲۷۱ | الشمس ۹ | قد افلح من زکھا۔ تزکیہ باطن میں دو غلطیاں ہوتی ہیں ان کی اصلاح ایک غلطی یہ کہ بعض لوگ تزکی کو مطلوب تو سمجھتے ہیں مگر اس میں تعجیل کرتے ہیں دوسری یہ کہ بعض لوگ تزکی کو مطلوب ہی نہیں سمجھتے۔ | (زکوٰۃ النفس) سلسلہ التبلیغ کا بیالیسواں وعظ ۴۲/۱ |
| ۲۷۲ | ۹ ۱۰ | قد افلح من زکھا وقد خاب من دسھا۔ صیام وقیام رمضان کا مجاہدہ معتدلہ ہونا۔ | التہذیب ۱ مواعظ اشرفیہ جلد دوم ۲۰ |
| ۲۷۳ | الضحیٰ ۶-۸ | الم یجدک یتیما فاوی ووجدک ضالا فھدی ووجدک عائلا فاغنی۔ یتیموں کی امداد پر متوجہ کیا گیا اور تعمیر یتیم خانہ کے لئے چندہ کی ترغیب دی گئی۔ یہ بھی فرمایا گیا کہ مجلس | (الیواء الیتامیٰ) |

| نمبر شمار | نام سورۃ و آیت | آیت قرآنی از تا---- مع خلاصہ مضمون | نام وعظ مع حوالہ جلد |
|---|---|---|---|
| | | وعظ میں اگر عورتیں چندہ دیں تو اس وقت نہ لیا جائے بلکہ ان سے کہہ دیا جائے کہ اپنے شوہروں یا عزیزوں کے ہاتھ بھیجیں۔ | سلسلۃ التبلیغ کا تیسواں وعظ ۳۰ |
| ۲۷۴ | الم نشرح ۵-۶ | فان مع العسر یسراً ان مع العسر یسراً۔ بندہ شعبان کے بعد روزہ سے ممانعت اس لئے کی گئی تاکہ صیام رمضان کے نشاط و قوت محفوظ رہے اس پر یہ مضمون عجیب متفرع فرمایا۔ کہ کبھی ضد سے بھی ضد میں مدد لی جاتی ہے۔ | (الیسر مع العسر الملقب بہ الاستعانۃ بالضد علی الضد) مواعظ اشرفیہ جلد ششم ۹ |
| ۲۷۵ | ۷-۸ | فاذا فرغت فانصب والی ربك فارغب تعلق مع الخلق اور خدمت خلق مطلقاً محمود نہیں بلکہ اس کے لئے قیود ہیں اور یہ کہ نفع لازمی نفع متعدی سے اقدم ہے۔ | (الرغبۃ المرغوبۃ والطلبۃ المطلوبۃ) سلسلۃ التبلیغ کا وعظ ۱۰۱ |
| ۲۷۶ | الزلزال ۷-۸ | فمن یعمل مثقال ذرۃ خیرا یرہ و من یعمل مثقال ذرۃ شرا یرہ۔ خیر اور شر اگرچہ قلیل ہوں حقیر نہ سمجھے متمدن قوموں میں جو تمدن ہے اسلام سے لیا ہے مسئلہ استیذان کی تحقیق۔ | (عمل الذرۃ) حسن الموعظت کا دوسرا وعظ |

| نمبر شمار | نام سورۃ و آیت | آیت قرآنی از تا --- مع خلاصہ مضمون | نام وعظ مع حوالہ جلد |
| --- | --- | --- | --- |
| ۲۷۷ | العصر (کامل) ۱-۳ | والعصر ان الانسان لفی خسر الا الذین امنوا وعملوا الصلحت وتواصوا بالحق وتواصوا بالصبر۔<br>وقت کے حقوق شریعت نے جس طور پر انضباط اوقات کر دیا ہے اس میں افراط نہ کرو اور نہ تفریط کرو ہماری عمر ہر لحہ برف کی طرح ختم ہو رہی ہے اسے گھلنے سے پہلے بیچنے کی فکر کرو اس کے ہاتھ جس نے مسلمانوں کی جانوں اور مالوں کو جنت کے عوض خرید لیا ہے عمر ضائع کرنے کے لائق نہیں ہے اس کی قدر کرو۔ | (الوقت) مواعظ اشرفیہ جلد پنجم ۵۱ |
| ۲۷۸ | " | امر بالمعروف ونہی عن المنکر اور تبلیغ اسلام کی ضرورت جس کے دو شعبے ہیں ایک عقائد کی تبلیغ دوسرے اعمال کی اس حصہ میں شعبہ اول کا بیان ہے۔<br>اللہ تعالیٰ نے جس طرح ایمان و عمل صالح پر خسارہ سے بچنے کو موقوف کیا ہے اسی طرح تواصی بالحق پر بھی موقوف کیا ہے جس کے معنی ہیں ایک دوسرے کو دین کی نصیحت کرنا دوسروں کو دین کی تبلیغ کرنا پس آج کل جو فتنہ ارتداد پھیل رہا ہے اس کے متعلق حق تعالیٰ کا ہم کو تبلیغ کا حکم ہے کہ ان مسلمانوں کو جو فتنہ ارتداد میں پھنسنے والے ہیں یا ان پر اس کا خطرہ ہے ان کو اسلام کی تبلیغ کریں اسلام کے محاسن سے ان کو مطلع کریں | (التواصی بالحق وھو الجزء الاول من التواصی بالدین) |

| نمبر شمار | نام سورۃ وآیت | آیت قرآنی ازتا --- مع خلاصہ مضمون | نام وعظ مع حوالہ جلد |
| --- | --- | --- | --- |
| | | اور اس طرح ان کو ارتداد سے بچائیں تبلیغ ہمارے اوپر فرض ہے اصولاً بھی فروعاً بھی اس کا فرض ہونا تو اسی سے معلوم ہو گیا کہ حق تعالےٰ نے جس طرح ہم کو ایمان و عمل صالح کا امر فرمایا ہے اسی طرح تواصی بالحق کا بھی امر فرمایا ہے اور اس مجموعہ پر خسارہ سے بچنے کو موقوف فرمایا ہے۔ | سلسلۃ التبلیغ کا وعظ ج۲ |
| ۲۷۹ | العصر | امر بالمعروف ونہی عن المنکر کے دوسرے شعبہ یعنی تبلیغ فروع (اعمال) کا طریقہ تبلایا گیا ہے دعا میں فرمایا کہ اللہ تعالےٰ ہمارے قلوب سے مخلوق کی ہیبت نکال دے اور ہم کو تبلیغ اور امر بالمعروف کی توفیق عطا فرمائے۔<br>افسوس ہے کہ ہم لوگ اس فریضہ کو چھوڑے ہوئے ہیں جس کی وجہ زیادہ تر یہ ہے کہ ہمارے قلوب مخلوق کی ہیبت سے بھرے ہوئے ہیں اس لئے ہم کو تبلیغ سے رکاوٹ ہے اور ہر شخص کو تبلیغ مفید نہیں ہوتی خواہ کیسی ہی قدرت ہو اور دوسرا ہمارے ہمارے ماتحت ہی کیوں نہ ہو۔ | (التواصی بالصبر وھو الجزء الثانی من التواصی بالدین) سلسلۃ التبلیغ کا پندرھواں وعظ ج۲ |

| نمبر شمار | نام سورۃ و آیت | آیت قرآنی از تا ---- مع خلاصہ مضمون | نام وعظ مع حوالہ جلد |
| --- | --- | --- | --- |
| ۲۸۰ | النصر (کامل) ۱-۳ | اذا جاء نصر الله والفتح ورایت الناس یدخلون فی دین الله افواجاً فسبح بحمد ربك واستغفره انه کان توابا۔<br>یہ ثابت کیا کہ ولادت کی دو قسمیں ہیں ایک ناسوتی دوسری ملکوتی جس کو وفات کہا جاتا ہے وہ ولادت ملکوتی ہے جو ناسوتی سے افضل ہے جس طرح حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت ناسوتیہ کے حالات و فضائل وکمالات بیان کی جاتی ہیں اسی طرح ولادت ملکوتیہ کے کمالات بھی بیان کرنا چاہیں چنانچہ اس کا بیان اسی کا ذکر تھا جس میں اہل مولد کی اصلاح تھی کیونکہ وہ ذکر ولادت کے ساتھ ذکر وصال کو معیوب سمجھتے ہیں۔ | (المورد الفرسنجی فی المولد البرزخی) ضمن الصدور حصہ دوم کا پہلا وعظ |

(حِصّۂ دوم)

# مِرآتُ الآیات

# فہرست اجزائے احادیث مبارکہ صلی اللہ علیہ وسلم

## جن پر حضرت حکیم الامت نے وعظ فرمایا

| نمبر شمار | حدیث | نام وعظ | صفحہ |
|---|---|---|---|
| | یهدم ما کان قبله رواه مسلم۔ | الحج | ۱۵۹ |
| ۹ | اللهم بعلمك الغيب وقدرتك على الخلق احینی ما علمت الحیوۃ خیرالی وتوفنی اذا علمت الوفاۃ خیرالی۔ | التزاحم فی التراحم | ۱۶۱ |
| ۱۰ | افلا اکون عبدا شکوراً۔ | شکر العطاء | ۱۶۵ |
| ۱۱ | ما هذه الاضاحی قال سنة ابیکم ابراهیم | (۱) ترغیب الاضحیۃ (۲) سنت ابراهیم | ۱۶۶ |
| ۱۲ | فانما شفاء العی السوال۔ | (۱) شفاء العی (۲) السوال | ۱۶۸ |
| ۱۳ | من تواضع لله رفعه الله۔ | (۱) اوج قنوج (۲) دستور سہارنپور | ۱۷۰ |
| ۱۴ | اللهم اجعل حبك احب الاشياء الی و اجعل خشیتك اخوف الاشياء عندی واقطع عنی حاجات الدنيا بالشوق الی لقائك واذا اقررت اعین اهل الدنیا من دنیاهم فاقرر عینی من عبادتك۔ | وحدت الحب | ۱۶۲ |
| ۱۵ | قال ایاکم وسوء ذات البین فانها حالقة۔ هی الحالقة لا اقول تحلق الشعر ولكن تحلق الدین۔ | (۱) اصلاح ذات البین و (۲) الانسداد للفساد | ۱۶۳ |
| ۱۶ | عن ابی هریرۃؓ ان رجلا قال للنبی صلی الله علیه وسلم اوصنی قال لا تغضب فردد ذلك مرارا قال لا تغضب۔ رواه البخاری۔ | الغضب | ۱۶۴ |

| نمبر شمار | حدیث | نام وعظ | صفحہ |
|---|---|---|---|
| ۱۷ | عن ابی ہریرةؓ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان اللہ لاینظر الی صورکم و اموالکم ولکن ینظر الی نیاتکم واعمالکم۔ رواہ مسلم۔ | الاخلاص (حصہ اول ودوم) | ۱۷۵ |
| ۱۸ | وعن المغیرة قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان اللہ حرم علیکم عقوق الامہات ووادالبنات ومنع وہات وکرہ لکم قیل وقال وکثرة السوال واضاعة المال۔ متفق علیہ۔ | ذم المکروہات | ۱۷۶ |
| ۱۹ | الاکلکم راع وکلکم مسئول عن رعیتہ | احکام الجاہ | ۱۷۸ |
| ۲۰ | وینادی مناد، یاباغی الخیر اقبل ویاباغی الشر اقصر وللہ عتقاء من النار۔ | ندائے رمضان | ۱۸۰ |
| ۲۱ | اذا انتصف شعبان فلا تصوموا۔ | شبعان فی شعبان | ۱۸۲ |
| ۲۲ | واعلموا ان اللہ لایستجیب دعاء من قلب غافل لاھی۔ | (۱) الظاہر (۲) الباطن | ۱۸۳ |
| ۲۳ | خیرکم من تعلم القرآن وعلمہ۔ | التعیم لتعلیم القرآن الکریم | ۱۸۵ |
| ۲۴ | الدنیا دار من لادار لہ ومال من لامال لہ ولہا یجمع من لاعقل لہ۔ | الدنیا | ۱۸۶ |
| ۲۵ | الراحمون یرحمہم الرحمٰن ارحموا من فی الارض یرحمکم من فی السماء۔ | مواساة المصابین | ۱۸۷ |
| ۲۶ | شہرا عید لاینقصان رمضان وذوالحجة | عود العید | ۱۸۸ |

| صفحہ | نام وعظ | حدیث | نمبر شمار |
|---|---|---|---|
| ۲۰۶ | اختیار الخلیل | المرء علی دین خلیلہ فلینظر احدکم من یخالله - | ۳۷ |
| ۲۰۸ | ترک مالایعنی | من حسن اسلام المرء ترکہ مالایعنیہ - | ۳۸ |
| ۲۰۹ | مضار المعصیۃ | من لم یدع قول الزور والعمل بہ فلیس لله حاجۃ فی ان یدع طعامہ وشرابہ | ۳۹ |
| ۲۱۰ | الصیام | من صام رمضان ایمانا واحتسابا غفرلہ ماتقدم من ذنبہ ومن قام رمضان ایمانا واحتسابا غفرلہ ماتقدم من ذنبہ | ۴۰ |
| ۲۱۱ | طلب العلم | منهومان لایشبعان منهوم فی العلم لا یشبع منہ ومنهوم فی الدنیا لایشبع منها | ۴۱ |
| ۲۱۲ | درجات اسلام | یوشک ان یاتی علی الناس زمان لایبقی من الاسلام الا اسمہ ولایبقی من القرآن الا رسمہ مساجدهم عامرۃ وھی خراب من الهدیٰ علماؤهم شر من تحت ادیم السماء من عندهم تخرج الفتنۃ وفیهم تعود - | ۴۲ |

| نمبر شمار | مضمون | نام وعظ | حوالہ جلد |
|---|---|---|---|
| ۱ | متن حدیث :- مثل الذاکر فی الغافلین کمثل الحی فی الاموات۔<br>ترجمہ :- غافل لوگوں کے مجمع میں ذاکر کی مثال ایسی ہے جیسے مُردوں میں ایک زندہ ہو۔<br>خلاصہ وعظ :- ذکر کی فضیلت کا بیان ذکر حیات ہے اور غفلت ممات جب اللہ کی یاد غالب ہوتی ہے تو سب وساوس وغیرہ فنا ہو جاتے ہیں اس لئے ذکر ہر وقت چاہیئے۔ | الذکر - دعوات عبدیت جلد ہفتم | |
| ۲ | متن :- ان لربکم فی ایام دھرکم نفحات فتعرضوا لہ لعلہ ان یصیبکم نفحہ منھا فلا تشقون بعدھا ابداً (طب) عن محمد بن مسلمۃ (رض)<br>ترجمہ :- یہ طبرانی کی روایت ہے ترجمہ اس کا یہ ہے کہ تمہارے رب کے لئے ساعات دھر میں نفحات ہیں (جس سے مراد تجلیات و فیوض و برکات ہیں جن کو تشبیہاً نفحات سے تعبیر کیا گیا ہے جس کے اصل معنی لغت میں خوشبو کی مہک کے ہیں وجہ تشبیہ یہ ہے کہ جس طرح خوشبو کی مہک منتشر و متفرق ہوتی ہے اسی طرح حق تعالٰے کی تجلی و فیوض کے آثار بھی منبسط و متفرق ہوتے ہیں) | النفحات فی الاوقات - مواعظ اشرفیہ جلد ۱۵ | فیض القدیر ص ۵۰۵ ج ۲ شمارہ ۲۳۹۸ |

| نمبر شمار | مضمون | نام وعظ | حوالہ جلد |
|---|---|---|---|
| | خلاصہ وعظ :- حق تعالیٰ سے تعلق حاصل کرنا چاہیئے ہر وقت ان سے لو لگانا چاہیئے کسی وقت غافل نہ ہونا چاہیئے کیونکہ اللہ تعالیٰ وقتاً فوقتاً تمہاری طرف متوجہ ہوتے رہتے ہیں تو ایسے وقت میں تمہارا غافل ہونا ستم ہوگا۔ | | |
| ۳ | عن ابی امامۃ الباھلی قال ذکر لرسول صلی اللہ علیہ وسلم رجلان احدھما عابد والاخر عالم فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فضل العالم علی العابد کفضلی علی ادناکم ثم قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان اللہ وملائکتہ واھل السموات والارض حتی النملۃ فی جحرھا وحتی الحوت لیصلون علی معلم الناس الخیر رواہ الترمذی رواہ الدارمی عن مکحول مرسلا ولم یذکر رجلان و قال فضل العالم علی العابد کفضلی علی ادناکم ثم تلا ھذہ الآیۃ انما یخشی اللہ من عبادہ العلماء وسرد الحدیث الی اخرہ۔ | اصل العبادۃ - سلسلہ التبلیغ کا وعظ ۹۰ | مشکوٰۃ - کتاب العلم ص ۳۴ |

| نمبر شمار | مضمون | نام وعظ | حوالہ جلد |
|---|---|---|---|
| | ترجمہ:- اور روایت ہے ابی امامہ باہلی سے کہا مذکور ہوا روبرو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے دو شخصوں کا ایک ان میں سے عابد اور دوسرا عالم یعنی حضرتؐ سے پوچھا کہ افضل دونوں میں سے کون ہے پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بزرگی عالم کی اوپر عابد کے مانند بزرگی میری کے اوپر ادنیٰ تمہارے کے پھر فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق اللہ تعالےٰ اور فرشتے اس کے اور اھل آسمان اور زمین یہانتک کہ چیونٹیاں بیچ بلوں اپنے کے اور یہاں تک کہ مچھلیاں دعائے خیر کرتی ہیں اوپر تعلیم کرنے والے لوگوں کے خیر کو یعنی علم دین کو روایت کی یہ ترمذی نے اور روایت کی یہ دارمی نے مکحول سے بطریق ارسال کے اور نہیں ذکر کیا دو شخصوں کا فرمایا بزرگی عالم کی اوپر عابد کے مانند فضیلت میری کے اوپر ادنیٰ تمہارے کے پھر پڑھی یہ آیت سوائے اس کے نہیں کہ ڈرتے ہیں اللہ سے بندے اس کے جو کہ عالم ہیں اور بیان کی حدیث آخر تک۔<br>مظاہر حق قدیم ص ۱۰۱-۱۰۲ ج ۱<br>خلاصہ مضمون: عبادت بدوں علم کے نہیں ہو سکتی اور عبادت مقصود ہے اس لئے تحصیل علم ضروری ہے اس کے ضمن میں علم کی فضیلت بیان فرمائی۔ | | |

| نمبر شمار | متن حدیث | نام وعظ | حوالہ جلد |
| --- | --- | --- | --- |
| ۴ | عن عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ قال بینما نحن عند رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ذات یوم از طلع علینا رجل شدید بیاض الثیاب شدید سواد الشعر لایری علیہ اثر السفر ولایعرفہ منا احد حتے جلس الی النبی صلے اللہ علیہ وسلم فاسند الی رکبتیہ ووضع کفیہ علی فخذیہ وقال یا محمد اخبرنی عن الاسلام قال الاسلام ان تشہد ان لا الہ الا اللہ وان محمدا رسول اللہ وتقیم الصلوٰۃ وتؤتی الزکوٰۃ وتصوم رمضان وتحج البیت ان استطعت الیہ سبیلا قال صدقت فعجبنا لہ یسألہ ویصدقہ قال فاخبرنی عن الایمان قال ان تؤمن باللہ وملئکتہ وکتبہ ورسلہ والیوم الاٰخر وتؤمن بالقدر خیرہ وشرہ قال صدقت قال فاخبرنی عن الاحسان قال ان تعبد اللہ کانک تراہ فان لم تکن تراہ فانہ یراک قال فاخبرنی عن الساعۃ قال ما المسئول عنہا باعلم من السائل قال فاخبرنی عن امارا تہا قال ان تلد الامۃ ربتہا وان تری الحفاۃ العراۃ | الخشوع - مواعظ اشرفیہ جلد ہفتم ۶۷ | مشکوٰۃ - کتاب الایمان ص ۱۱ |

| نمبر شمار | متن حدیث | نام وعظ | حوالہ جلد |
|---|---|---|---|
| | العالة رعاء الشاء يتطاولون فى البنيان<br>قال ثم انطلق فلبثت مليا ثم قال لى يا<br>عمر اتدرى من السائل قلت الله ورسوله<br>اعلم قال فانه جبريل اتاكم يعلمكم<br>دينكم رواه مسلم ورواه ابوهريرة مع اختلاف<br>وفيه واذا رايت الحفاة العراة الصم البكم<br>ملوك الارض فى خمس لا يعلمهن الا<br>الله ثم قرأ ان الله عنده علم الساعة<br>وينزل الغيث الاية متفق عليه۔<br>ترجمہ:- روایت ہے حضرت عمر بیٹے خطاب کے<br>سے راضی ہو اللہ ان سے کہا کہ اس وقت کہ تھے ہم<br>نزدیک رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک روز ناگاہ<br>ظاہر ہوا اوپر ہمارے ایک شخص نہایت سفید کپڑے<br>والا بہت سیاہ تھے بال اس کے نہیں معلوم ہوتا تھا<br>اس پر نشان سفر کا اور نہیں پہچانتا تھا اس کو ہم میں سے<br>کوئی یعنی غبار وغیرہ بھی مثل مسافروں کے اس پر نہ تھا اور<br>نہ شہر کا معلوم ہوتا تھا کہ ہم پہچانتے یہاں تک کہ بیٹھا روبرو<br>حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پس لگا دیے دونوں زانو<br>اپنے طرف دونوں زانوں حضرت کے یعنی نہایت قریب بیٹھا<br>تا جواب سوال کا اچھی طرح سنے اور رکھے دونوں ہاتھ اپنے<br>اوپر دونوں زانوں اپنی کے یعنی جیسے شاگرد اُستاد کے آگے | | |

| حوالہ جلد | نام وعظ | مضمون | نمبر شمار |
|---|---|---|---|
| | | باادب بیٹھتا ہے یا رکھے اوپر دونوں زانوں آنحضرتؐ کے اور کہا اے محمد خبر دو مجھ کو اسلام سے یعنی حقیقت اسلام سے فرمایا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اسلام یہ ہے کہ گواہی دے تو یہ کہ نہیں کوئی معبود مگر اللہ اور گواہی دے یہ کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم بھیجے ہوئے اللہ کے ہیں اور پڑھے تو نماز اچھی طرح یعنی ساتھ شرائط اور ارکان اور سنتوں اور آداب کے بجالاوے اور دے تو زکوۃ اور روزے رکھے رمضان کے اور حج کرے خانہ کعبہ کا اگر طاقت رکھے تو طرف اس کے راہ کی کہا اس شخص نے کہ سچ کہا تو نے پس تعجب کیا ہم نے واسطے اس کے کہ پوچھتا ہے حضرتؐ سے اور تصدیق کرتا ہے اس کو کہا اس شخص نے پس خبر دو مجھ کو ایمان سے فرمایا حضرتؐ نے یہ کہ ایمان لاوے تو ساتھ اللہ کے اور فرشتوں اس کے اور کتابوں اس کی کے اور رسولوں اس کے اور دن پچھلے کے اور ایمان لاوے تو ساتھ تقدیر کے بھلائی اس کی کے اور برائی اس کی کہا سچ کہا تو نے کہا اس شخص نے پس خبر دو مجھ کو احسان سے یعنی نیکی کرنے سے فرمایا کہ احسان یہ ہے کہ بندگی کرے تو اللہ کی گویا کہ دیکھتا ہے اس کو پس اگر نہیں دیکھ سکتا تو اس کو پس تحقیق وہ دیکھتا ہے تجھ کو کہا اس نے پس خبر دو مجھ کو قیامت سے فرمایا نہیں وہ شخص کہ پوچھا گیا قیامت سے زیادہ جاننے والے پوچھنے والے سے یعنی میں اور تو دونوں برابر ہیں نہ جاننے میں کہا | |

| نمبر شمار | مضمون | نام وعظ | حوالہ جلد |
|---|---|---|---|
| | اس شخص نے پس خبر دو مجھ کو علامتوں اس کی سے فرمایا علامت قیامت کی یہ ہے کہ جنے گی لونڈی مالک اپنے کو یعنی لوگ حرمین بہت کریں گے اور لونڈی کے بچے کثرت سے پیدا ہوں گے اور علامت یہ ہے کہ دیکھے تو ننگے پاؤں والوں کو ننگے بدن والوں کو مفلسوں کو چرانے والے بکریوں کے فخر کریں گے بیچ عمارتوں کے کہا روایت کرنے والے نے پھر چلا گیا وہ شخص پس ٹھرا رہا میں دیر تک یعنی حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے حال نہ پوچھا کہ کون تھا پھر فرمایا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے واسطے میرے اے عمر کیا جانتا ہے تو کون تھا پوچھنے والا کہا میں نے اللہ اور رسول اس کا زیادہ جاننے والا ہے فرمایا پس تحقیق وہ شخص جبرئیل تھا تمہارے پاس سکھاتا تھا تم کو دین تمہارا روایت کی یہ مسلم نے اور روایت کی یہ حدیث ابوہریرہؓ نے ساتھ اختلاف کے اور بیچ اس روایت کے یہ ہے اور جب دیکھے تو ننگے پاؤں والوں کو ننگے بدن والوں کو بہروں کو گونگوں کو بادشاہ زمین کے بیچ پانچ چیزوں کے کہ نہیں جانتا ان کو مگر اللہ یعنی قیامت کا علم اور نہیں پانچ چیزوں میں داخل ہے کہ سوائے اللہ کے ان کو کوئی نہیں جانتا پھر پڑھی یہ آیت تحقیق اللہ نزدیک اس کے ہے علم قیامت کا اور مینہ کا کہ کب برساوے گا آخر آیت تک۔ بخاریؒ و مسلمؒ<br>مظاہر حق قدیم ج ۱ ص ۲۵ | | |

| نمبر شمار | مضمون | نام وعظ | حوالہ جلد |
|---|---|---|---|
| | خلاصہ مضمون :- بیان احسان خضوع وخشوع وغیرہ احسان کی ضرورت اور اس سے لوگوں کی غفلت - | | |
| ۵ | وعن ابی سعید الخدری قال خرج رسول اللّٰہ صلے اللّٰہ علیہ وسلم فی اضحی او فطر الی المصلے فمر علی النساء فقال یا معشر النساء تصدقن فانی اریتکن اکثر اھل النار فقلن وبم یا رسول اللّٰہ قال تکثرن اللعن و تکفرن العشیر ما رایت من ناقصات عقل ودین اذھب للب الرجل الحازم من احدٰکن قلن وما نقصان دیننا وعقلنا یا رسول اللّٰہ قال الیس شھادۃ المرأۃ مثل نصف شھادۃ الرجل قلن بلی قال فذلك من نقصان عقلھا قال الیس اذا حاضت لم تصل ولم تصم قلن بلی قال فذلك من نقصان دینھا - متفق علیہ -<br>ترجمہ :- اور روایت ہے ابی سعید خدری سے کہا کہ نکلے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم بیچ عید قربان کے یا عید فطر کے طرف عیدگاہ کے پس گذرے اوپر عورتوں کے پس فرمایا اے جماعت عورتوں کی خیرات کرو پس تحقیق میں دکھلایا گیا ہوں تم کو بہت اہل نار میں یعنی | اصلاح النساء - دعوت عبدیت جلد اول کا وعظ ۹ | مشکوٰۃ کتاب الایمان صـ ۱۳ |

| نمبر شمار | مضمون | نام وعظ | حوالہ جلد |
|---|---|---|---|
| | عورتیں دوزخ میں بہت ہیں اور مرد کم پس کہا عورتوں نے اور ساتھ کس سبب کے لیے رسول خدا کے فرمایا بہت کرتی ہو تم لعنت اور بہت ناشکری کرتی ہو خاوند کی نہیں دیکھا میں نے کسی کو کہ ناقص ہو عقل کی اور دین کی کھو دے عقل مرد ہوشیار کی ایک تم میں سے کہا عورتوں نے اور کیا ہے نقصان دین ہمارے کا اور عقل ہماری کا اے رسول خدا کے فرمایا کیا نہیں گواہی ایک عورت کی مانند آدھی گواہی مرد کے یعنی گواہی دو عورتوں کی ایک مرد کی گواہی کے برابر ہوتی ہے حکم شرع میں کہا عورتوں نے مقرر یوں ہی ہے فرمایا پس یہ بسبب نقصان عقل اس کی کے ہے فرمایا کیا نہیں جس وقت کہ ہووے حائض نہ نماز پڑھے اور نہ روزہ رکھے کہا عورتوں نے مقرر یوں ہی ہے فرمایا یہ بسبب نقصان دین اس کے کے ہے روایت کی۔ (یہ بخاریؒ و مسلمؒ نے)<br>مظاہر حق قدیم ص ۳۲ ج ۱ - ۳۳<br>خلاصہ وعظ:۔ عورتوں کی اصلاح سے تمام گھر کی درستی ہو جاتی ہے اور ان کے طرز عمل کا بیان حدیث مذکورہ میں عورتوں کے پانچ نقائص بیان فرمائے گئے ہیں۔<br>دو اضطراری اور تین اختیاری اضطراری تو زائل ہونے والے نہیں اس لئے ان کی فکر بے سود ہے اختیاری کی اصلاح ضروری ہے جس کا مفصل طرز و طریقہ بتلایا گیا ہے۔ | | |

| نمبر شمار | متن حدیث | نام وعظ | حوالہ جلد |
|---|---|---|---|
| ۶ | حدثنا محمد ابن عبید بن میمون المدنی ابو عبید ثنا ابی عن محمد بن جعفر بن ابی کثیر عن موسی بن عُقبۃ عن ابی اسحق عن ابی الاحوص عن عبد اللہ بن مسعود ان رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم قال انما هما اثنتان الکلام والهدی فاحسن الکلام کلام اللہ واحسن الهدے هدے محمد الا وایاکم ومحدثات الامور فان شر الامور محدثاتها وکل محدثة بدعة وکل بدعة ضلالة الا لا یطولن علیکم الامد فتقسوا قلوبکم الا ان ما هو آت قریب وانما البعید ما لیس بآت الا انما الشقی من شقی فی بطن امه والسعید من وعظ بغیره الا ان قتال المؤمن کفر وسبابه فسوق ولا یحل لمسلم ان یهجر اخاه فوق ثلاث الا وایاکم والکذب فان الکذب لا یصلح بالجد ولا بالهزل ولا یعد الرجل صبیه ثم لا یفی له فان الکذب یهدے الی الفجور وان الفجور یهدے الی النار وان الصدق یهدی الی البر وان البر یهدے الی الجنة وانه یقال للصادق صدق | الاتعاظ بالغیر - دعوات عبدیت جلد چہارم کا چوتھا وعظ | ابن ماجہ - باب اجتناب البدع والجدل ص۶ الموضوعات الکبری - المشہور بالملا علی القاری المتوفی ۱۰۱۴ھ |

| حوالہ جلد | نام وعظ | مضمون | نمبر شمار |
|---|---|---|---|
| ص ۲۱۹ شمار حدیث ۲۳۶ | | وبرّ ويقال للكاذب كذب وفجر الا وان العبد<br>يكذب حتى يكتب عند الله كذاباً۔<br>ترجمہ :۔ روایت ہے عبداللہ بن مسعود سے کہ رسول اللہ<br>صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اسلام کے لئے دو چیزیں<br>ضرور ہیں ایک کلام دوسری خصلت ہو بہتر کلام اللہ کا<br>کلام ہے اور بہتر خصلت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی خصلت ہے<br>آگاہ رہو اور بچو تم نئے کاموں سے اس لئے کہ نئے کام<br>سب سے بدتر ہیں اور ہر نیا کام بدعت ہے اور ہر بدعت<br>گمراہی ہے آگاہ رہو اور نہ دراز ہو تم کو امید زندگی کی کہ<br>سخت ہو جائیں گے دل تمہارے آگاہ رہو کہ جو آنے والی<br>چیز ہے وہ نہایت قریب ہے اور دور وہی چیز ہے جو<br>آنے والی نہیں آگاہ رہو کہ شقی وہ ہے جو ماں کے<br>پیٹ میں شقی لکھا گیا ہے اور سعید وہ ہے جو دوسروں<br>کو دیکھ کر نصیحت پکڑے آگاہ رہو کہ مار ڈالنا مومن کا<br>کفر ہے اور بُرا کہنا اس کا فسق ہے اور حلال نہیں کسی<br>مسلمان کو کہ اپنے بھائی سے ترک ملاقات کرے تین<br>دن سے زیادہ آگاہ رہو کہ ضرور ہے تم کو بچو تم جھوٹ<br>سے کہ بیشک جھوٹ حلال نہیں نہ معمولی باتوں میں نہ<br>دل لگی میں اور نہ وعدہ کرے آدمی اپنے لڑکے سے کہ<br>پھر وفا نہ کرے اس کو اس لئے کہ جھوٹ راہ بتاتا ہے<br>گناہ کی اور گناہ لے جاتا ہے دوزخ کو اور صدق راہ | |

| حوالہ جلد | نام وعظ | مضمون | نمبر شمار |
|---|---|---|---|
| | | بتاتا ہے نیکی کی اور نیکی لے جاتی ہے جنت کو اور کہا جاتا ہے سچے سے کہ سچ کہہ تو اور نیک ہو جا اور کہا جاتا ہے جھوٹے کو جھوٹ کہو اور بد ہو جا آگاہ رہو کہ بندہ جھوٹ باندھتا ہے یہاں تک کہ لکھا جاتا ہے اللہ کے پاس جھوٹا۔<br>سنن ابن ماجہ مترجم اردو صفحہ ۴۰-۴۱<br>خلاصہ وعظ :- عبرت گرفتن بحال غیر- امم سابقہ کے قصے عبرت پکڑنے کے لئے نقل کئے جاتے ہیں اکثر مصائب گناہوں کے سبب آتے ہیں نہ کہ اسباب طبیعہ سے رنج وغم پیش آوے تو فوراً استغفار کرلو مردے کو دیکھ کر عبرت حاصل کرنا چاہیئے نظر کے مفاسد کا بیان دوسرے کی مصیبت دیکھ کر اس گناہ سے بچو جس کے سبب اس پر وہ مصیبت آئی۔ | |
| | | | |

| نمبر شمار | متن حدیث | نام وعظ | حوالہ جلد |
|---|---|---|---|
| ۷ | عن عبد اللّٰہ بن بُسران رجلا قال یارسول اللّٰہ ان شرائع الاسلام قد کثرت علی فاخبرنی بشیٔ اتشبث بہ قال لایزال لسانک رطبًا من ذکراللّٰہ رواہ الترمذی وابن ماجہ وقال الترمذی ھذا حدیث حسن غریب۔<br>مظاہر حق جدید ص ۴۹۵ ج ۲<br>ترجمہ :۔ ذکر خدا محنت کے اعتبار سے آسان اور ثواب کے اعتبار سے کہیں افضل ہے۔<br>ترجمہ اور حضرت عبداللہ بن بسرؓ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ! اسلام کے احکام (یعنی نوافل) مجھ پر بہت بھاری ہیں یعنی نوافل اتنے ہیں کہ میں اپنے ضعف و عجز کی بنا پر ان کی ادائیگی سے معذور ہوں) اس لئے آپ مجھے ایسی چیزیں بتا دیجئے کہ جن پر میں بھروسہ کر لوں (یعنی آپ کوئی ایسا عمل بتا دیجئے جو زیادہ ثواب کا باعث ہو) جامع اور آسان ہو اور وہ کسی زمانہ کسی جگہ اور کسی حالت پر موقوف نہ ہو تاکہ میں ادائیگی فرائض کیبعد اس کو اپنا معمول بنالوں اور اس کی وجہ سے تمام نوافل سے مستغنی ہو جاؤں) آپؐ نے فرمایا، تمہاری زبان (یعنی یا تو یہی ظاہری زبان یا دل کی زبان) اللہ تعالےٰ کے ذکر سے ہمیشہ تر یعنی جاری رہنی چاہیئے۔ (ترمذی ابن ماجہؒ) ترمذی نے کہا ہے کہ یہ حدیث حسن غریب ہے۔ | (طوبۃ اللسان) سلسلہ التبلیغ کا وعظ | مشکوٰۃ باب ذکر اللہ عز وجل التقرب الیہ ص ۱۹۸ |

| نمبر شمار | مضمون | نام وعظ | حوالہ جلد |
| --- | --- | --- | --- |
| | خلاصہ وعظ : ضرورت دوام ذکر۔ اللہ کے ذکر سے ہر وقت زبان تر رکھنی چاہیئے دل حاضر ہو یا نہ ہو اس لئے ذکر کے ذریعہ انسان کو نیکی بھی حاصل ہوتی ہے اور سب سے زیادہ گناہ میں مبتلا ہونے والا عضو زبان بھی گناہوں سے محفوظ رہتی ہے۔ | | |
| ٨ | عن عمرو بن العاص قال اتیت النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقلت ابسط یمینک فلا بایعك فبسط یمینہ فقبضت یدی فقال مالك یا عمرو قلت اردت ان اشترط قال تشترط ماذا قلت ان یغفرلی قال اما علمت یا عمرو ان الاسلام یھدم ما کان قبلہ وان الھجرۃ تھدم ما کان قبلھا وان الحج یھدم ما کان قبلہ رواہ مسلم والحدیثان المرویان عن ابی ھریرۃ قال قال اللہ تعالٰی انا اغنی الشرکاء عن الشرك والآخر الکبریاء ردائی سنذکرھما فی بابی الریاء والکبر انشاء اللہ تعالٰی۔<br>ترجمہ حدیث :۔ اور روایت ہے عمرو بیٹے عاص کیسے کہ کہا آیا میں پاس نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پس کہا میں نے کہ کھولو داہنا ہاتھ اپنا تا کہ بیعت اسلام کی کروں | الحج ۔ سلسلہ التبلیغ کا وعظ ۱۹، ۸ | مشکوٰۃ ۔ کتاب الایمان ص ۱۴ |

| نمبر شمار | مضمون | نام وعظ | حوالہ جلد |
|---|---|---|---|
| | میں آپ سے پس کھولا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے داھنا ہاتھ اپنا پس کھینچ لیا میں نے ہاتھ اپنا پس فرمایا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا ہے واسطے تیرے اے عمرو کہا میں نے ارادہ کرتا ہوں میں یہ کہ شرط کروں میں فرمایا کیا شرط کرتا ہے کہا میں نے شرط یہ ہے کہ بخشش کی جاوے واسطے میرے یعنی ان گناہوں کی کہ پہلے اسلام سے کئے ہیں فرمایا کیا نہیں جانتا تو یعنے جان اے عمرو کہ تحقیق اسلام لانا دور کرتا ہے ان گناہوں کو کہ پہلے اس کے ہیں اور تحقیق ہجرت دور کرتی ہے اس چیز کو کہ پہلے اس سے ہے اور تحقیق حج دور کرتا ہے ان گناہوں کو کہ پہلے اس سے ہیں روایت کی یہ مسلم نے اور دونوں حدیثیں کہ روایت کی گئی ہیں روایت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے سرا پہلی حدیث کا قال اللہ تعالےٰ ہے اور دوسری حدیث کا سرا یہ ہے الکبریاء ردائی ذکر کریں گے ہم ان دونوں حدیثوں کو بیچ بابوں ریا ءاور کبر کے اگر چاہے گا اللہ تعالےٰ۔<br>مظاہر حق قدیم صـ ۳۵-۳۶ ج ۱<br>خلاصہ وعظ :۔ حج سے سارے گناہ معاف ہو جاتے ہیں اور حج واجب علی الفور ہے اس لئے اس میں دیر نہ کی جائے۔ | | |

| نمبر شمار | متن حدیث | نام وعظ | حوالہ جلد |
|---|---|---|---|
| ۹ | عن عطاء بن السائب عن ابیہ قال صلے بنا عمار بن یاسر صلوٰۃ فاوجز فیہا فقال لہ بعض القوم لقد خففت واوجزت الصلوٰۃ فقال اما علی ذلک لقد دعوتُ فیہا بدعواتٍ سمعتہن من رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم فلما قام تبعہ رجل من القوم ہو ابی غیر انہ کنی عن نفسہ فسالہ عن الدعاء ثم جاء فاخبر بہ القوم اللہم بعلمک الغیب وقدرتک علی الخلق احینی ما علمت الحیوٰۃ خیرا لی وتوفنی اذا علمت الوفاۃ خیرا لی اللہم واسالک خشیتک فی الغیب والشہادۃ واسالک کلمۃ الحق فی الرضے والغضب واسالک القصد فی الفقر والغنی واسالک نعیماً لا ینفد واسالک قرۃ عین لا تنقطع واسالک الرضاء بعد القضاء واسالک برداً لعیش بعد الموت واسالک لذۃ النظر الی وجہک والشوق الی لقاءک فی غیر ضراء مضرۃ ولا فتنۃ مضلۃ اللہم زینا بزینۃ الایمان واجعلنا ہداۃ مہدیین رواہ النسائی صـ ۱۹۲ ج ۱ | التراحم فی التزاحم سلسلۂ تبلیغ کا ۱۷ نمبر واں وعظ | مشکوٰۃ - جامع الدعاء صـ ۲۲۰ |

| حوالہ جلد | نام وعظ | مضمون | نمبر شمار |
|---|---|---|---|
| | | (٢) اللھم اذا اردت بقوم فتنۃ فتوفنی غیر مفتون۔<br>مظاہر حق جدید ٦٣٨ - ٦٣٩ - ٦٤٠ ج ٢<br>ترجمہ حدیث :- ایک جامع دُعا<br>اور حضرت عطاء ابن سائب اپنے والد (حضرت سائب) سے نقل کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا حضرت عمار بن یاسرؓ نے ہمیں ایک نماز پڑھائی نماز میں انہوں نے اختصار کیا (یعنی نہ تو انہوں نے طویل قرأت کی اور نہ تسبیحات وغیرہ بہت زیادہ پڑھیں چنانچہ ان سے بعض لوگوں نے کہا کہ آپ نے ہلکی نماز پڑھی اور نماز کو مختصر کر دیا حضرت عمار رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میرے لئے یہ تخفیف مضر نہیں کیونکہ میں نے اس نماز کے قعدہ میں یا سجدہ میں وہ کئی دعائیں پڑھی ہیں جن کو میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے پھر جب حضرت عمار رضی اللہ عنہ اٹھ کر چلے تو جماعت میں سے ایک شخص ان کے ساتھ ہو لیا اور (حدیث کے راوی حضرت عطاء کہتے ہیں کہ) وہ میرے باپ (حضرت عطاء ہی تھے سوائے اس کے کہ انہوں نے اپنے آپ کو چھپایا (یعنی انہوں نے اس طرح بیان نہیں کیا کہ حضرت عمارؓ کے ساتھ میں گیا بلکہ اپنے کو پوشیدہ رکھنے کے لئے یوں کہا کہ ایک شخص ہو لیا ان کے ساتھ بہرکیف انہوں | |

| نمبر شمار | مضمون | نام وعظ | حوالہ جلد |
| --- | --- | --- | --- |
| | نے حضرت عمارؓ سے اس دعا کے بارے میں دریافت<br>کیا حضرت عمارؓ نے انہیں وہ دعا بتا دی جو انہوں نے<br>نماز کے دوران پڑھی تھی پھر وہ آئے اور جماعت کو<br>وہ دعا بتا دی جو یہ ہے اللھم بعلمک الغیب الخ<br>ترجمہ:۔ اے اللہ تو بحق اپنے علم غیب کے اور بحق قدرت<br>کے اپنی مخلوق پر مجھ کو زندہ رکھ جب تک کہ تو زندگی<br>کو میرے لئے بہتر جانے اور مجھے موت دے جب<br>تو موت کو میرے لئے بہتر جانے یعنی جب تک نیکیاں<br>برائیوں پر غالب ہیں اس وقت تک زندگی بہتر ہے<br>اور جب برائیاں نیکیوں پر غلبہ پالیں اور ظاہری و باطنی<br>فتنے گھیر لیں تو اس وقت موت بہتر ہے اے اللہ اور<br>مانگتا ہوں میں تجھ سے تیرا خوف باطن و ظاہر میں اور<br>مانگتا ہوں کلمہ حق (کہنے کی توفیق) خوشی میں بھی اور خفگی<br>میں بھی اور مانگتا ہوں میں تجھ سے میانہ روی فقر و افلاس<br>کی حالت میں بھی اور خوش حالی کے وقت بھی یعنی نہ تو<br>زیادہ فقر و افلاس اور رنج و تکلیف ہی میں مبتلا ہوں<br>اور نہ اتنا تونگر و خوش حال ہو جاؤں کہ اسراف کرنے لگوں<br>اور مانگتا ہوں میں تجھ سے ایسی نعمت جو کبھی ختم نہ ہو<br>(یعنی غیب کی نعمتیں) اور مانگتا ہوں تجھ سے آنکھ کی<br>ٹھنڈک جو کبھی ختم نہ ہو اور مانگتا ہوں رضامندی (تیری)<br>قضا (یعنی تقدیر) کے بعد اور مانگتا ہوں تجھ سے ٹھنڈک | | |

| نمبر شمار | مضمون | نام وعظ | حوالہ جلد |
|---|---|---|---|
| | زندگی کی مرنے کے بعد یعنی (ہمیشہ کی راحت برزخ اور قیامت میں) اور مانگتا ہوں لذت دیکھنے کی تیرے چہرے کی طرف (آخرت میں) اور مانگتا ہوں تیری ملاقات کا شوق ایسی حالت میں جو ضرر نہ پہنچائے اور نہ گمراہی کے فتنہ میں مبتلا کرے اے اللہ ہمیں ایمان کی زینت کے ساتھ مزین فرما یعنی ہمیں ایمان پر ثابت قدم رکھ اور زیادہ سے زیادہ نیکیاں کرنے کی توفیق عطا فرما اور ہمیں راہ راست دکھانے والے اور راہ راست پر چلنے والے بنا۔ (النسائی رح)<br>خلاصہ وعظ:۔ فرمایا کہ دوسروں پر اتنی شفقت نہ کرو کہ اپنا نقصان کرلو دوسروں کی جوتیوں کی حفاظت میں اپنی اشرفیاں برباد نہ کرو افراط شفقت بھی مرض ہے جیسے تفریط شفقت مرض ہے۔ | | |
| | | | |

| نمبر شمار | مضمون | نام وعظ | حوالہ جلد |
| --- | --- | --- | --- |
| ۱۰ | عن المغیرۃ قال قام النبی صلے اللہ علیہ وسلم حتی تورمت قدماہ فقیل لہ لم تصنع ھذا وقد غفر لک ما تقدم من ذنبک وما تاخر قال ۔ افلا اکون عبداً شکوراً متفق علیہ ۔<br>ترجمہ حدیث :۔ اور روایت ہے مغیرہ سے کہ کہا قیام کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے یعنی رات کو یہاں تک کہ سُوجھ گئے قدم ان کے پس کہا گیا واسطے ان کے کس واسطے کرتے ہیں یہ آپ حال آنکہ بخشے گئے واسطے تمہارے وہ گناہ تمہارے کہ پہلے ہوئے اور وہ کہ پیچھے ہوں فرمایا کیا نہ ہوں میں بندہ شکر کرنے والا (روایت کی یہ بخاریؒ و مسلمؒ نے)<br>مظاہر حق قدیم صفحہ ۴۲۰ ج ا<br>خلاصہ وعظ :۔ اگر کوئی عبادت کسی مقصود کو حاصل کرنے کی غرض سے کی جاوے اور وہ مقصود پورا ہو جائے تو بطور شکریہ اس عبادت کو پھر بھی کرنا چاہیئے۔ | شکر العطاء ۔ سلسلۃ التبلیغ کا وعظ ۱۲۹ | مشکوٰۃ باب التحریض علی قیام اللیل صفحہ ۱۰۸-۱۰۹ بخاری جلد اول صفحہ ۱۵۲ باب قیام النبی ﷺ |
| | | | |

| نمبر شمار | مضمون | نام وعظ | حوالہ جلد |
|---|---|---|---|
| ۱۱ | عن زید بن ارقم قال قال اصحاب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم یارسول اللہ ما ھذہ الاضاحی قال سنۃ ابیکم ابراھیم علیہ السلام قالوا فما لنا فیھا یارسول اللہ قال بکل شعرۃ حسنۃ قالو فالصوف یارسول اللہ قال بکل شعرۃ من الصوف حسنۃ رواہ احمد وابن ماجۃ۔<br>ترجمہ حدیث :- اور روایت ہے زید بن ارقم سے کہ کہا اصحاب رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے نے اے رسول خدا کے کیا ہے یہ قربانی فرمایا طریقہ ہے تمہارے باپ ابراھیم علیہ السلام کا ان پر سلام ہو جیو عرض کیا صحابہ رضی اللہ عنہم نے پس کیا ثواب ہے واسطے ہمارے اس میں اے رسول خدا کے فرمایا بدلے ہر بال کے نیکی ہے یعنی گائے اور بکری کی قربانی کرنے میں کہ ان کے بال ہوتے ہیں عرض کیا صحابہؓ نے پس صوف اے رسول خدا کے یعنی دنبے اور بھیڑ اور اونٹ کے پشم کے بدلے کیا ثواب ملتا ہے فرمایا بدلے ہر بال کے پشم میں سے ایک نیکی روایت کی یہ احمدؒ اور ابن ماجہؒ نے۔<br>مظاہر حق قدیم صفحہ ۵۱۱ ج ۱<br>خلاصہ وعظ :- ترغیب الاضحیۃ<br>قربانی کے ترغیب اور فضیلت اضحیہ کا مفصل بیان | ترغیب الاضحیۃ - مواعظ اشرفیہ جلد ۱۷<br>(۲) سنت ابراہیم - مواعظ اشرفیہ جلد ۱۷ | مشکوٰۃ - باب الاضحیۃ صفحہ ۱۲۹ |

| نمبر شمار | مضمون | نام وعظ | حوالہ جلد |
|---|---|---|---|
| | **سنت ابراھیم**<br>قربانی کے متعلق بیان تھا۔ قربانی کا وجوب اور نہ کرنے والوں کے لئے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد اور ہندوؤں سے متاثر ہو کر گائے کی قربانی نہ کرنا قربانی کی روح کیا ہے قربانی کی کھال اور اس کے گوشت کے مصارف کا ذکر فرمایا ہے حقیقت قربانی کی فنا نفس ہوئی اسی واسطے ابراھیمؑ کو ذبح ولد کا حکم ہوا نہ کہ اپنی ذات کے ذبح کا اس لئے کہ اولاد کی گردن اپنی ہاتھ سے کاٹنا جس قدر نفس پر شاق اور سخت ہے اپنی گردن اپنے ہاتھ سے کاٹ لینا اس کے مقابلہ میں آسان ہے کوئی باپ بحالت ہوش وحواس کبھی اس فعل کو گوارا نہ کرے گا بلکہ اپنی جان دے دینا نہایت آسان اور سہل سمجھے گا اور فنا نفس کے یہی معنی ہیں کہ اپنی نفس کی مخالفت کرنا اور یہ معنی ذبح ولد میں خود اپنی کو ذبح کرنے سے بہت زیادہ ہیں۔ | | |
| | | | |

| نمبر شمار | متن حدیث | نام وعظ | حوالہ جلد |
|---|---|---|---|
| ۱۲ | عن جابر قال خرجنا فی سفر فاصاب رجلا منا حجر فشجه فی راسه فاحتلم فسال اصحابه هل تجدون لی رخصة فی التیمم قالوا ما نجد لك رخصة وانت تقدر علی الماء فاغتسل فمات فلما قدمنا علی النبی صلی الله علیه وسلم اخبر بذلك قال قتلوه قتلهم الله الا سألوا اذا لم یعلموا فانما شفاء العی السوال انما كان یكفیه ان یتیمم ویعصب علی جرحه خرقة ثم یمسح علیها ویغسل سائر جسده رواه ابوداؤد و رواه ابن ماجه عن عطاء بن ابی رباح عن ابن عباس۔<br>ترجمہ حدیث :- اور روایت ہی جابرؓ سے کہا نکلے ہم سفر میں پس لگا ایک شخص کے ہم میں سے پتھر پس زخم ڈالا بیچ سر اس کے کے پس حاجت نہانے کی ہوئی اس زخمی کو پس پوچھا اس نے اپنے یاروں سے کہا پاتے ہو واسطے میرے رخصت بیچ تیمم کرنے کے کہا انہوں نے نہیں پاتے ہم واسطے تیرے رخصت اور تو قادر ہی پانی پر پس نہایا وہ پھر مرگیا پس جب آئے ہم حضرتؐ کے پاس خبر دی گئی ساتھ اس امر کے فرمایا مارا لوگوں نے اس کو مارے ان کو اللہ کیوں نہ پوچھا اس وقت کہ | (۱) شفاء العی۔ سلسلہ التبلیغ کا وعظ ۱۳۳<br>(۲) السؤال۔ سلسلہ التذکیر جلد دوم کا وعظ ۶ | مشکوۃ - باب التیمم ص۵۵، ۵۴ |

| حوالہ جلد | نام وعظ | مضمون | نمبر شمار |
|---|---|---|---|
| | | نہ جاننا پس سوائے اس کے نہیں کہ شفا بیماری نادانی کی پوچھنا ہی سوائے اس کے نہیں ہی کہ کفالت کرتا اس کو یہ کہ تیمم کرتا اور باندھتا او پر زخم اپنے کے کپڑا پھر مسح کرتا اس پر اور دھوتا تمام بدن اپنا روایت کی یہ ابوداود نے اور روایت کی ابن ماجہ نے عطاء بن ابی رباح سے ان نے ابن عباس رض سے۔ <br> مظاہر حق قدیم ص۱۸۹ ج ۱ <br> خلاصہ وعظ :- **شفاء العی** <br> جو شخص ناواقف ہو اس کی شفاء سوال کرنا ہے یعنی پوچھ لینا تحقیق کر لینا جہل مرض روحانی ہے اور اس مرض کا انجام ہلاکت اخروی ہے اس مرض سے بچنے کا آسان طریقہ سوال کرنا ہے اور سوال وہ کرتا ہے جو صحیح طریقے پر اعمال وعبادات ادا کرنے کی فکر کرتا ہے ورنہ جسے فکر نہیں ہوتی وہ سوال نہیں کرتا۔ <br> **السوال** <br> دین کے مسائل کی تحقیق کے آداب احکام شریعہ سے جہل کا مرض ظاہری مرض سے سخت تر ہے۔ | |
| | | | |

| حوالہ جلد | نام وعظ | متن حدیث | نمبر شمار |
|---|---|---|---|
| مشکوٰۃ - باب الغضب والکبر ص۴۳۴ | (۱) افق فتوح ج - مواعظ اشرفیہ جلد نمبر ۱۱ (۲) دستور سہارنپور سلسلہ التبلیغ کا وعظ نمبر ۱۵ | عن عمر قال وھو علی المنبر یا ایھا الناس تواضعوا فانی سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول من تواضع لِلّٰہ رفعہ اللہ فھو فی نفسہ صغیر وفی اعین الناس عظیم ومن تکبر وضعہ اللہ فھو فی اعین الناس صغیر وفی نفسہ کبیر حتی لھو اھون علیھم من کلب او خنزیر۔<br>ترجمہ حدیث :-<br>**تواضع اختیار کرو**<br>اور حضرت عمرؓ سے روایت ہے کہ (ایک دن) انھوں نے منبر پر کھڑے ہو کر خطبہ دیتے ہوئے فرمایا لوگو تواضع اور فروتنی اختیار کرو کیونکہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص اللہ تعالےٰ کی رضا مندی وخوشنودی حاصل کرنے کے لئے لوگوں کے ساتھ تواضع اور فروتنی اختیار کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے مرتبہ کو بلند کر دیتا ہے چنانچہ وہ اپنی نظر میں تو حقیر ہوتا ہے کیونکہ وہ اپنے نفس کو ذلت وحقارت کی نظر سے دیکھتا ہے لیکن لوگوں کی نظر میں بلند مرتبہ ہوتا ہے کیونکہ اللہ تعالےٰ اس کی تواضع وفروتنی کے سبب اس کو لوگوں کی نظروں میں بلند مرتبہ کر دیتا ہے اور جو شخص لوگوں کے ساتھ تکبر وغرور کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے | ۱۳ |

| نمبر شمار | مضمون | نام وعظ | حوالہ جلد |
|---|---|---|---|
| | مرتبہ کو گرا دیتا ہے چنانچہ وہ لوگوں کی نظر میں تو حقیر ہوتا ہے لیکن اپنی نظر میں خود کو بلند مرتبہ سمجھتا ہے یہاں تک کہ وہ لوگوں کے نزدیک کتے یا سور سے بھی بدتر ہو جاتا ہے! مظاہر حق جدید ص ۶۳۳ تا ۶۳۴ ج ۴<br>خلاصہ وعظ:- اوج قنوج تواضع کی حقیقت ضرورت اور فوائد کہ ہم لوگوں میں کبر کا مرض عام ہے ہر انسان میں اس کا مادہ اور اکثر میں اس کا اثر بھی موجود ہے بعض تو علم کے ساتھ بھی گمراہ ہیں فقہاء اور صوفیاء دو جماعتیں دین کی حق شناس ہیں آج کل کی معاشرت کی بنا کبر پر ہے فیشن پرستی اسلام سے بہت دور ہے تواضع کبر کی ضد ہے حدیث میں دنیا یا آخرت کی قید نہیں بلکہ اللہ کے واسطے تواضع اختیار کرنے سے دونوں جگہ ہی انشاء اللہ رفعت حاصل ہوگی۔<br>دستور سہارنپور<br>استغناء و تواضع کا اکتساب تکبر اور تذلل سے اجتناب حب مال و حب جاہ کو چھوڑ دو اور تعلیم کے بعد کسی بزرگ کی صحبت بھی ضروری ہے۔ | | |
| | | | |

| نمبر شمار | متن حدیث | نام وعظ | حوالہ جلد |
| --- | --- | --- | --- |
| ۱۴ | اللھم اجعل حبك احب الاشیاء الی واجعل خشیتك اخوف الاشیاء عندی واقطع عنی حاجات الدنیا بالشوق الی لقاءك واذا اقررت اعین اھل الدنیا من دیناھم فاقرر عینی من عبادتك۔<br>ترجمہ حدیث :- اے اللہ مجھے اپنی محبت سب سے زیادہ پیاری کر دے اور اپنا خوف ہر چیز کے خوف سے زیادہ بڑھا دے اور اپنی ملاقات کی تڑپ عطا فرما کر دنیا کی سب حاجتیں میرے دل سے نکال دے اور جب دنیا والوں کو دنیا دے کر ان کی آنکھیں ٹھنڈی کرے تو میری آنکھیں اپنی عبادت سے ٹھنڈی کرنا۔<br>خلاصہ وعظ :- تعلق مع غیر اللہ کا بیان پیری مریدی میں جو آج کل غلو ہو رہا ہے اس پر تنبیہ۔<br>اے اللہ میرے لئے اپنی محبت کو تمام چیزوں کی محبت سے مرغوب تر کر دیجئے اور اپنے ڈر کو میرے لئے تمام چیزوں سے زیادہ خوفناک کر دیجئے اور اپنی ملاقات کا شوق دے کر دنیا کی تمام حاجتیں مجھ سے قطع کر دیجئے اور جب کہ آپ نے اھل دنیا کی آنکھیں ان کی دنیا سے ٹھنڈی کی ہیں تو میری آنکھ کو اپنی عبادت سے ٹھنڈی کر دیجئے خدا کی محبت کے مقابلہ میں کسی چیز سے محبت ذرا بھی نہ ہو۔ | وحدۃ الحب - مواعظ اشرفیہ جلد ۱۵ | حزب الاعظم صـ ۱۲۸ شمارہ ۲۷ |

| نمبر شمار | متن حدیث | نام وعظ | حوالہ جلد |
|---|---|---|---|
| ۱۵ | وعنه عن النبی صلی الله علیه وسلم قال ایاکم وسوء ذات البین فانها الحالقة رواه الترمذی۔<br>وعن الزبیر قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم دبّ الیکم داء الامم قبلکم الحسد والبغضاء هی الحالقة لا اقول تحلق الشعر ولکن تحلق الدین رواه احمد والترمذی۔<br>ترجمہ حدیث :- اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالےٰ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپؐ نے فرمایا تم اپنے آپ کو دو آدمیوں کے درمیان بُرائی ڈالنے کی خصلت سے بچاؤ کیونکہ یہ خصلت مونڈنے والی یعنی دین کو تباہ کرنے والی ہے (ترمذیؒ)<br>اور حضرت زبیرؓ کہتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم سے پہلے کی امتوں کی بیماری تمہارے اندر سرایت کر گئی ہے اور وہ بیماری حسد اور بغض ہے جو مونڈنے والی ہے اس سے میری مراد بالوں کو مونڈنا نہیں ہے بلکہ دین کو مونڈنا ہے (یعنی بغض اور حسد اتنی بری خصلت ہے کہ اس کی وجہ سے انسان کا دین و اخلاق تباہ و برباد ہو جاتا ہے بلکہ یہ خصلت دین و دنیا دونوں کے لئے بڑی نقصان دہ ہے (احمدؒ و ترمذیؒ) | (۱) اصلاح ذات البین سلسلہ التبلیغ کا وعظ ص۱۱۲<br>(۲) الانسداد للفساد۔ سلسلۃ التبلیغ کا وعظ ص۱۰۶ | (۱) مشکوٰۃ۔ باب ماینھی عنہ من النھاج ص۴۲۸<br>(۲) ترمذی جلد ثانی ص۷۷ ج۲ |

| نمبر شمار | مضمون | نام وعظ | حوالہ جلد |
| --- | --- | --- | --- |
| | خلاصہ وعظ: اصلاح ذات البین<br>نا اتفاقی کے مفاسد اور اتفاق محمود کی حقیقت اتفاق مطلقاً محمود نہیں بلکہ بعض دفعہ نا اتفاقی بھی مطلوب ہے۔<br>الانسداد للفساد<br>نا اتفاقی کے مفاسد اور اتفاق کے حدود و اسباب کا بیان تھا آج کل لوگوں نے خوشامد کا نام اتفاق رکھ لیا ہے اور اتفاق مطلقاً محمود و مطلوب نہیں بلکہ بعض دفعہ نا اتفاقی بھی مطلوب ہے جب کہ اتفاق سے دین کو ضرر پہونچ رہا ہو۔ | | بوادر النوادر جلد ثانی باب فی اصلاح ذات البین صـ ۲۱۷ ج ۲ (۳) |
| ۱۶ | متن حدیث:<br>عن ابی هریرة ان رجلا قال للنبی صلی الله علیه وسلم اوصنی قال لا تغضب فردد ذلك مرارا قال لا تغضب۔ رواه البخاری<br>ترجمہ حدیث:<br>غصہ سے اجتناب کی تاکید<br>اور حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ مجھے کوئی نصیحت فرما دیجیے تاکہ میں اس پر عمل کر کے دین و دنیا کی بھلائی حاصل کروں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا غصہ مت کرو اس شخص نے یہ بات (کہ آپؐ مجھے کوئی نصیحت | الغضب۔ متفرق مواعظ میں سے ہے۔ | مشکوٰۃ۔ باب الغضب والکبر صـ ۴۳۳ ج ۲ |

| نمبر شمار | متن حدیث | نام وعظ | حوالہ جلد |
|---|---|---|---|
| | فرما دیجئے ) کئی مرتبہ کہی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر مرتبہ یہی فرمایا کہ غصہ مت کرو۔ (بخاری) مظاہر حق جدید صفحہ ۶۲۲ ج ۴<br>خلاصہ وعظ :۔ غضب کی تعدیل غصہ آوے تو اس کو روکنا چاہیئے اور اس کی اصلاح کا طریقہ۔ | | |
| ۱۷ | عن ابی ھریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان اللہ لا ینظر الی صورکم واموالکم ولکن ینظر الی نیاتکم واعمالکم (رواہ مسلم)<br>ترجمہ حدیث :۔ حضرت ابی ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ حق تعالیٰ تمہاری صورتوں اور مالوں کی طرف نظر نہیں فرماتے لیکن تمہاری نیتوں اور اعمال پر نظر فرماتے ہیں (اس حدیث میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس شے کی تعین فرمائی ہے جس پر حق تعالیٰ کی نظر ہے گو مخلوق کی نظر نہیں اور اس شے کی بھی تعین فرمادی جس پر حق تعالیٰ کی نظر نہیں گو مخلوق کی نظر ہے )<br>خلاصہ وعظ :۔<br>الاخلاص (اول)<br>اللہ تعالیٰ تمہاری صورتوں اور مالوں کو نہیں دیکھتے | (۱) الاخلاص (حصہ اول) دعوات عبدیت جلد اول کا ساتواں وعظ (۲) الاخلاص (حصہ دوم) | فیض القدیر جلد ثانی صفحہ ۲۷۲ ج ۲ مشکوٰۃ باب الریاء والسمعۃ الفصل |

| نمبر شمار | مضمون | نام وعظ | حوالہ جلد |
|---|---|---|---|
| | بلکہ تمہاری نیتوں اور اعمال کو دیکھتے ہیں پس اپنی نیت اور اعمال کے سنوارنے کی کوشش کرنا چاہیئے۔<br>**الاخلاص (دوم)**<br>ہماری نظر ہمہ تن دنیا پر ہے اور دین پر بالکل نہیں جو خلوص کے منافی ہے علم دین بقدر ضرورت حاصل کرکے پھر اپنے کو مرشد کامل کے سپرد کردے اور اس کا اتباع کرے انشاء اللہ ایک دن اخلاص میں کامیاب ہوگا۔ | دعوات عبدیت جلد اول کا آٹھواں وعظ | الاول ص۱۵۵ |
| ۱۸ | وعن المغيرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان الله حرم عليكم عقوق الامهات ووادالبنات ومنع وهات وكره لكم قيل وقال وكثرة السئوال واضاعة المال متفق عليه۔<br>*ترجمہ حدیث:۔*<br>**والدین کو تکلیف پہنچانا حرام ہے**<br>اور حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے تم پر اس امر کو حرام قرار دیا ہے کہ ماں کی نافرمانی کرکے اس کا دل دکھایا جائے لڑکیوں کو زندہ درگور کر دیا جائے (جیسا کہ زمانہ جاہلیت میں لوگ فقر و محتاجگی اور عار کے خوف سے لڑکیوں کو | ذم المکروہات۔ سلسلہ التبلیغ کا وعظ ص۱۶۲ | مشکوٰۃ۔ باب البر والصلۃ ص۴۱۹ |

| حوالہ جلد | نام وعظ | مضمون | نمبر شمار |
|---|---|---|---|
| | | زندہ دفن کر دیتے تھے) اور بخیلی وگدائی اختیار کی جائے نیز قیل و قال سوال کی زیادتی اور مال ضائع کرنے کو تمہارے لئے مکروہ قرار دیا ہے۔ (بخاریؒ ومسلمؒ) مظاہر حق جدید ص۱۵ ج ۴<br>خلاصہ وعظ :- حفاظت زبان سوال وکواف کی مذمت سب زبان کے گناہوں میں مبتلا ہیں ان سے بچنے کا طریقہ چار چیزوں سے ممانعت۔ ایک قیل وقال سے۔ دوسرا کثرت سوال سے یعنی مانگنا تیسرا علماء کو لایعنی سوالات سے دق کرنا۔ چوتھے مال کا ضائع کرنا اس کی اصل قلت شکر ہے اور اس کا بیان۔ | |
| | | | |

| حوالہ جلد | نام وعظ | متن حدیث | نمبر شمار |
|---|---|---|---|
| مشکوٰۃ - کتاب الامارۃ صـ ۳۲۰ ۳۲۱ | (۱) احکام الجاہ - سلسلۃ التبلیغ کا وعظ ۱۲/۲۴ (۲) حقوق البیت - سلسلۃ التبلیغ کا وعظ | عن عبد اللہ بن عمر قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الا کلکم راعٍ و کلکم مسئول عن رعیتہٖ فالامام الذی علی الناس راعٍ وھو مسئول عن رعیتہٖ و الرجل راعٍ علی اھل بیتہٖ وھو مسئول عن رعیتہٖ والمراۃ راعیۃ علی بیت زوجھا وولدہٖ وھی مسئولۃ عنھم وعبد الرجل راعٍ علی مال سیدہٖ وھو مسئول عنہ الا فکلکم راعٍ وکلکم مسئول عن رعیتہٖ متفق علیہ۔<br>ترجمہ حدیث :-<br>**قیامت کے دن ہر شخص کو اپنی ذمہ داری کی جواب دہی کرنی ہوگی**<br>اور حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا خبردار تم میں سے ہر شخص رعیت کا نگہبان ہے اور قیامت کے دن تم میں سے ہر شخص کو اپنی رعیت کے بارہ میں جواب دہ ہونا پڑے گا لہٰذا امام یعنی سربراہ مملکت وحکومت جو لوگوں کا نگہبان ہے اس کو اپنی رعیت کے بارہ میں جواب دہی کرنی ہوگی مرد جو اپنے گھر والوں کا نگہبان ہے اس کو اپنے گھر والوں کے بارہ میں جواب دہی کرنی ہوگی۔ عورت جو اپنے خاوند کے گھر اور اس | ۱۹ |

| حوالہ جلد | نام وعظ | مضمون | نمبر شمار |
|---|---|---|---|
| | | کے بچوں کی نگہبان ہے اس کو ان کے حقوق کے بارہ میں جواب دہی کرنی ہوگی اور غلام مرد جو اپنے مالک کے مال کا نگہبان ہے اس کو اس کے مال کے بارے میں جواب دہی کرنی ہوگی لہٰذا آگاہ رہو! تم میں سے ہر ایک شخص نگہبان ہے اور تم میں سے ہر ایک شخص اپنی رعیت کے بارہ میں جواب دہ ہوگا۔ (بخاریؒ و مسلمؒ) | |
| | | مظاہر حق جدید ص ۶۶۹ تا ۶۷۰ ج ۳ | |
| | | خلاصہ وعظ :۔ احکام الجاہ۔ جاہ کے منافع و مضار۔ جاہ کے معنی ہیں قدر و منزلت جس کا حاصل اور لازم ہے اثر۔ شریعت میں اس اثر کے حاصل کرنے اور اس کے استعمال کرنے کے متعلق احکام ہیں قیامت میں اس کے متعلق باز پرس ہوگی۔ | |
| | | **حقوق البیت** | |
| | | مردوں اور عورتوں کے باہمی حقوق کا بیان فرماتے ہوئے امور خانہ داری کی اصلاح پر توجہ کی ترغیب دی اور اسکولوں کی تعلیم عورتوں کے لئے سخت مضر ہوتی ہے | |

| نمبر شمار | متن حدیث | نام وعظ | حوالہ جلد |
|---|---|---|---|
| ۲۰ | **الفصل الثانی**<br>عن ابی ھریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا کان اول لیلۃ من شھر رمضان صُفدت الشیاطین ومودۃ الجن وغلقت ابواب النار فلم یفتح منھا باب وفتحت ابواب الجنۃ فلم یغلق منھا باب وینادی منادٍ یا باغی الخیر اقبل و یا باغی الشر اقصر وللہ عتقاء من النار وذلک کل لیلۃ رواہ الترمذی وابن ماجہ و رواہ احمد عن رجل وقال الترمذی ھذا حدیث غریب۔<br>مظاہر حق جدید ص۲۹۸ ج ۲<br>ترجمہ حدیث :-<br>**ماہ رمضان کے فضائل و برکات**<br>حضرت ابو ہریرہؓ راوی ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب ماہ رمضان کی پہلی رات آتی ہے تو شیاطین اور سرکش جنات قید کر دیئے جاتے ہیں اور دوزخ کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں پھر اس کا کوئی دروازہ کھلا نہیں رہتا اور جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں پھر اس کا کوئی دروازہ بند نہیں رہتا اور (اعلان کرنے والا فرشتہ) یہ اعلان | [illegible] رمضان - مواعظ اشرفیہ جلد دوم | مشکوٰۃ - کتاب الصوم ص۱۷۳ |

| نمبر شمار | مضمون | نام وعظ | حوالہ جلد |
|---|---|---|---|
| | کرتا ہے کہ اے بھلائی (یعنی نیکی و ثواب) کے طلب گار (اللہ کی طرف) متوجہ ہو جا اور اے برائی کا ارادہ رکھنے والے بُرائی سے باز آجا کیونکہ اللہ تعالےٰ لوگوں کو آگ سے آزاد کرتا ہے (یعنی اللہ رب العزت اس ماہ مبارک کے وسیلہ میں بہت لوگوں کو دوزخ کی آگ سے آزاد کرتا ہے اس لئے ہو سکتا ہے کہ تو بھی ان لوگوں میں شامل ہو جائے) اور یہ اعلان (رمضان کی) ہر رات میں ہوتا ہے ۔ (ترمذی ابن ماجہ)<br>امام احمدؒ نے بھی اس روایت کو ایک شخص سے نقل کیا ہے اور امام ترمذیؒ نے فرمایا ہے کہ یہ حدیث غریب ہے۔<br>خلاصہ وعظ :- ماہ رمضان کے تکمیل دو ہی طریقوں سے ہوتی ہے تجلیہ اور تخلیہ سے اور عادۃً تخلیہ مقدم ہوتا ہے تجلیہ سے یعنی اخلاق رذیلہ دور کرکے پھر اخلاق حسنہ کا رنگ چڑھایا جائے ۔ | | |
| | | | |

| نمبر شمار | متن حدیث | نام وعظ | حوالہ جلد |
| --- | --- | --- | --- |
| ۲۱ | عن ابی هريرة قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم اذا انتصف شعبان فلا تصوموا رواه ابوداؤد والترمذی وابن ماجه والدارمی۔<br>مظاہر حق جدید صـ۳۰۶ ج ۲<br>ترجمہ حدیث :۔<br>**شعبان کے آخری نصف مہینے میں روزہ رکھنے کی ممانعت**<br>حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ راوی ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب شعبان کا آدھا مہینہ گذر جائے تو روزے نہ رکھو۔<br>(ابوداؤدؒ ترمذیؒ ابن ماجہؒ دارمیؒ)<br>خلاصہ وعظ :۔ یہ حدیث بظاہر شعبان کے متعلق ہے مگر مقصود اس میں رمضان شریف کا ایک حکم ہے جو باعتبار حکمت ایک دستور العمل ہے مومنین طالبین کو۔ لاتصوموا میں نہی تحریمی نہیں بلکہ ارشادی ہے چاند سے مہینوں کا حساب رکھنے میں بڑی حکمت ہے رات تاریخ کا جزو سابق ہے پندرھویں شب کی فضیلت اس میں کسی خاص عبادت کا منقول نہ ہونا جو عبادت کرو اختیار ہے۔ | شعبان فی شعبان مواعظ اشرفیہ جلد ہفتم صـ۷ | مشکوٰۃ باب رؤیۃ الہلال صـ۱۷۱ |

| نمبر شمار | متن حدیث | نام وعظ | حوالہ جلد |
| --- | --- | --- | --- |
| ۲۲ | حدثنا عبد الله بن معاوية الجمحي نا صالح المري عن هشام بن حسان عن محمد بن سيرين عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ادعوا الله وانتم موقنون بالاجابة واعلموا ان الله لا يستجيب دعاء من قلب غافل لاهي۔ هذا حديث غريب لا نعرفه الا من هذا الوجه۔<br>مظاہر حق جدید صفحہ ۲۷۴ ج ۲<br><br>ترجمہ حدیث :۔<br>**دعا مانگتے وقت قبولیت کا یقین رکھو**<br>اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ راوی ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم قبولیت دعا کا یقین رکھتے ہوئے اللہ تعالیٰ سے دعا مانگو۔ یاد رکھو! اللہ تعالیٰ غافل اور کھیلنے والے دل کی دُعا قبول نہیں کرتا یعنی اس شخص کی دعا قبول نہیں ہوتی جس کا دل دعا مانگتے وقت اللہ سے غافل اور غیر اللہ میں مشغول ہو۔ امام ترمذی نے اس روایت کو نقل کیا ہے اور کہا ہے کہ یہ حدیث غریب ہے۔<br><br>خلاصہ وعظ :۔ الظاہر<br>ضرورت اصلاح ظاہر بغیر ظاہر کے باطن کی بھی اصلاح نہیں ہوسکتی ظاہر بے اختیار قلب کے تابع | (۱) الظاہر ـ سلسلہ التبلیغ کا چوتھا وعظ<br>(۲) الباطن ـ سلسلہ التبلیغ کا وعظ ۱۳ | ترمذی ـ الجلد الثانی صفحہ ۱۸۶ ج ۲<br>مشکوٰۃ ـ کتاب الدعوات صفحہ ۱۹۵ |

| نمبر شمار | مضمون | نام وعظ | حوالہ جلد |
|---|---|---|---|
| | ہوتا ہے ظاہر کے حقوق اعمال ظاہرہ کا ادا کرنا ہے باطن کے حقوق باطن کی اصلاح کرنا ہے جس شخص نے ایک میں بھی کوتاہی کی اس نے اس کے حق کو ضائع کیا۔ | | |
| | **الباطن**<br>ازالہ غفلت و ضرورت اصلاح باطن۔ آج کل دین سے اجنبیت پیدا ہوگئی ہے اس کی علامت ظاہر کے بگاڑ سے باطن بھی بگڑ جاتا ہے۔ ریاء کا بیان اور اس کا علاج اصل کام ذکر اللہ کو سمجھو دنیا کے ذکر و فکر میں بھی رہو مگر اسے عارضی کام سمجھو بندوں کے ساتھ اللہ کی رحمت و شفقت کا مفصل بیان مقبولیت کے لئے خلوص کی ضرورت ہے۔ | | |

| نمبر شمار | متن حدیث | نام وعظ | حوالہ جلد |
|---|---|---|---|
| ۲۳ | عن عثمان قال قال رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم خیرکم من تعلم القراٰن و علمہ رواہ البخاری۔<br>مظاہر حق جدید صـ۳۹۱ ج ۲<br>ترجمہ حدیث :۔<br>**قرآن سیکھنے اور سکھانے والا سب سے بہتر ہے**<br>حضرت عثمان رضی اللہ عنہ راوی ہیں کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے بہتر وہ شخص ہے جس نے قرآن سیکھا اور سکھایا۔ (بخاری)<br>خلاصہ وعظ :۔ قرآن کی فضیلت اس کے حفظ کی ضرورت اور مدارس قرآن کی اعانت پر توجہ اور حفظ قرآن کی ضرورت اور اہمیت کے باوجود دوسرے چیزوں کو اس سے افضل سمجھنے اور اس پر فوقیت دینے کی مذمت اور حفظ قرآن کو وقت کا ضیاع اور بیکار سمجھنے کی مذمت اور تلاوت قرآن کے بارے میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا طرز عمل۔ | التعلیم لتعلیم القرآن الکریم - سلسلہ التبلیغ دین کا وعظ ۱۱ | مشکوٰۃ - کتاب فضائل القرآن صـ۱۸۳ |

| نمبر شمار | متن حدیث | نام وعظ | حوالہ جلد |
|---|---|---|---|
| ۲۴ | عن عائشة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال الدنيا دار من لا دار له ومال من لا مال له ولها يجمع من لا عقل له رواه احمد والبيهقى فى شعب الايمان<br>ترجمہ حدیث :-<br>**مال و دولت جمع کرنا بے عقلی ہے**<br>اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتی ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دنیا اس شخص کا گھر ہے جس کے لئے (آخرت میں) گھر نہیں ہے اور مال اس شخص کا ہے جس کے لئے (آخرت میں) مال نہیں ہے نیز مال و دولت وہی جمع کرتا ہے جس کو عقل نہیں ہوتی۔ (احمدؒ، بیہقیؒ)<br>مظاہر حق جدید صـ۱۵ ج ۴<br>خلاصہ وعظ : عورتوں میں یہ بڑی خوبی ہے کہ ان کو خدا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے احکام میں شبہ نہیں ہوتا جب سن لیں گی کہ یہ خدا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا حکم ہے تو گردن جھکا دیں گی چاہے عمل کی توفیق نہ ہو لیکن اس میں شک و شبہ اور وجہ و علت کا سوال ان سے صادر نہیں ہوتا بخلاف مردوں کے کہ ان میں یہ مادہ اس خاص انقیاد کا کم ہے خاص کر آج کل کہ اتنی عقل پرستی | الدنیا - مواعظ اشرفیہ - جلد اول | مشکوۃ - کتاب الرقاق صـ۴۴۲ |

| نمبر شمار | متن حدیث | نام وعظ | حوالہ جلد |
|---|---|---|---|
| | بلکہ اکل پرستی غالب ہے کہ وہ ہر بات کی وجہ پوچھتے ہیں ہر مسئلہ کو اپنی عقل کی میزان میں جانچتے ہیں اور رائے زنی کرتے ہیں کہ عقل کے موافق ہے یا نہیں اور عورتوں کی سمجھ میں خواہ آئے یا نہ آئے وہ تسلیم کر لیں گی ! | | |
| ۲۵ | عن عبد اللہ بن عمرو قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الراحمون یرحمھم الرحمٰن ارحموا من فی الارض یرحمکم من فی السماء رواہ ابوداؤد والترمذی۔<br>ترجمہ حدیث :۔<br>**تم زمین والوں پر رحم کرو آسمان والا تم پر رحم کریگا**<br>اور حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مخلوق خدا پر رحم و شفقت کرنے والوں پر رحمٰن کی رحمت نازل ہوتی ہے لہٰذا تم زمین والوں پر رحم و شفقت کرو تاکہ تم پر وہ رحم کرے جو آسمان میں ہے۔<br>(ابوداؤدؒ و ترمذیؒ)<br>مظاہر حق جدید ص ۵۴۳، ۵۴۴ ج ۴ | مواساۃ المصابین۔ سلسلہ الشیخ کا وعظ ص ۱۲۵ | مشکوٰۃ۔ باب الشفقۃ والرحمۃ علی الخلق ص ۴۲۳ |

| نمبر شمار | متن حدیث | نام وعظ | حوالہ جلد |
|---|---|---|---|
| | خلاصہ وعظ :- <br> مصیبت زدوں کی ہمدردی اس مضمون کے بعض اجزاء وقت خاص کے مقتضاء سے بیان ہوئے تھے وہ حذف کر دیئے گئے۔ | | |
| ۲۶ | عن ابی بکرۃ قال قال رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم شھرا عیدٍ لا ینقصان رمضان وذوالحجۃ متفق علیہ۔ <br> مظاہر حق جدید ص۳۰۵ <br> ترجمہ حدیث :- <br> رمضان اور ذی الحجہ کے مہینے <br> اور حضرت ابی بکرہ رضی اللہ عنہ راوی ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عید کے دونوں مہینے یعنی رمضان اور ذی الحجہ ناقص نہیں ہوتے۔ <br> (بخاریؒ و مسلمؒ) <br> خلاصہ وعظ :- <br> رمضان وعید کی بابت بیان رمضان میں مطلقاً ترک غذا نہیں بلکہ غذا روحانی ملتی ہے خطبۃ الوداع مروجہ باطل ہے۔ | عود العید (رفع العین المعین) سلسلۂ التبلیغ کا ستائیسواں وعظ ج۲۴ | مشکوٰۃ - باب رویۃ الہلال ص۱۷۴ |
| | | | |

| نمبر شمار | متن حدیث | نام وعظ | حوالہ جلد |
|---|---|---|---|
| ۲۷ | وعن ابن عباس قال قال رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم الشیطان جاثو علی قلب ابن ادم فاذا ذکر اللّٰہ خنس واذا غفل وسوس رواہ البخاری۔ تعلیقاً۔<br>مظاہر حق جدید ص۴۹۶ ج ۲<br>ترجمہ حدیث :۔<br>**ذکر اللہ شیطان سے دل کا محافظ**<br>اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ راوی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا شیطان انسان کے دل سے چپکا رہتا ہے جب وہ دل سے اللہ کو یاد کرتا ہے تو شیطان پیچھے ہٹ جاتا ہے اور جب وہ ذکر اللہ سے غافل ہوتا ہے تو شیطان اس کے دل میں وسوسے ڈالتا رہتا ہے اس روایت کو بخاریؒ نے بطریق تعلیق (یعنی بغیر سند کے) نقل کیا ہے۔<br>خلاصہ وعظ :۔ ذکر کی ضرورت اور حقیقت۔ ہر چیز کی خاصیت سے واقف ہونا تا کہ اس کو یا تو اختیار کیا جائے یا دور رہا جائے اسی لئے ذکر کی خاصیت کا علم ذکر کی طرف رغبت کا وسیلہ اور ذریعہ ہے ذکر کی خاصیت شیطان کا قلب سے ہٹ جانا ہے اور غفلت کی خاصیت شیطان کا وسوسہ ڈالنا مقصود | القاف۔ سلسلہ التبلیغ کا وعظ ۱۵۲ | مشکوٰۃ۔ باب ذکر اللّٰہ عز وجل والتقرب الیہ ص۱۹۹ |

| نمبر شمار | متن حدیث | نام وعظ | حوالہ جلد |
| --- | --- | --- | --- |
| | ان کی خبر سے ذکر کی ترغیب اور غفلت سے ترہیب ہے | | |
| ۲۸ | عن سلمان الفارسی قال خطبنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی اخر یوم من شعبان فقال یا ایھا الناس قد اظلکم شھر عظیم شھر مبارک شھر فیہ لیلۃ خیر من الف شھر جعل اللہ صیامہ فریضۃ وقیام لیلہ تطوعاً من تقرب فیہ بخصلۃ من الخیر کان کمن ادی فریضۃ فیما سواہ ومن ادی فریضۃ فیہ کان کمن ادی سبعین فریضۃ فیما سواہ وھو شھر الصبر والصبر ثوابہ الجنۃ وشھر المواساۃ وشھر یزاد فیہ رزق المومن من فطر فیہ صائماً کان لہ مغفرۃ لذنوبہ وعتق رقبۃ من النار وکان لہ مثل اجرہ من غیر ان ینتقص من اجرہ شیٔ قلنا یا رسول اللہ لیس کلنا نجد ما نفطر بہ الصائم فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یعطی اللہ ھذا الثواب من فطر صائماً علی مذقۃ لبن او تمرۃ او شربۃ من ماءٍ ومن اشبع صائماً سقاہ اللہ من حوضی شربۃ لا یظمأ | (۱) العتوق من النیران فی رمضان۔ سلسلۃ التبلیغ ۱۷ وعظ ۱۳۲ | مشکوٰۃ۔ کتاب الصوم ص۱۷۳ ج۱ |

| نمبر شمار | مضمون | نام وعظ | حوالہ جلد |
|---|---|---|---|
| | حتی یدخل الجنۃ وھو شھر اولہ رحمۃ واوسطہ مغفرۃ واخرہ عتق من النار ومن خفف عن مملوکہ فیہ غفر اللہ لہ واعتقہ من النار۔<br>مظاہر حق جدید ص۳۰۱ ۳۰۲ ج ۲<br>ترجمہ حدیث :-<br>**رمضان برکات و سعادت کا مہینہ**<br>اور حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے شعبان کے آخری دن ہمارے سامنے (جمعہ کا یا بطور تذکیر و نصیحت) خطبہ دیتے ہوئے فرمایا کہ لوگو! باعظمت مہینہ تمہارے اوپر سایہ فگن ہو رہا ہے۔ (یعنی ماہ رمضان آیا ہی چاہتا ہے) یہ بڑا ہی بابرکت اور مقدس مہینہ ہے یہ وہ مہینہ ہے جس میں وہ رات (لیلۃ القدر) ہے جو ہزار مہینوں سے بہتر ہے اللہ تعالیٰ نے اس مہینہ کے روزے فرض کئے ہیں اور اس کی راتوں میں قیام (عبادت خداوندی کے لئے جاگنا) نفل قرار دیا ہے جو شخص اس ماہ مبارک میں نیکی (یعنی نفل) کے طریقہ اور عمل کے ذریعہ بارگاہ حق میں تقرب کا طلب گار ہوتا ہے تو وہ اس شخص کی مانند ہوتا ہے جس نے رمضان | (۲) العشیٰ (۲ تفریح العین) سلسلہ التبلیغ کا وعظ ص۱۱۷ | |

| نمبر شمار | مضمون | نام وعظ | حوالہ جلد |
|---|---|---|---|
| | کے علاوہ کسی دوسرے مہینہ میں فرض ادا کیا ہو (یعنی<br>ماہ رمضان میں نفل اعمال کا ثواب رمضان کے علاوہ<br>دوسرے دنوں میں فرض اعمال کے ثواب کے برابر ہوتا<br>ہے) اور جس شخص نے ماہ رمضان میں (بدنی یا مالی)<br>فرض ادا کیا تو وہ اس شخص کی مانند ہوگا جس نے رمضان<br>کے علاوہ کسی دوسرے مہینہ میں ستر فرض ادا کئے ہوں<br>(یعنی رمضان میں کسی ایک فرض کی ادائیگی کا ثواب دوسرے<br>دنوں میں ستر فرض کی ادائیگی کے ثواب کے برابر ہوتا ہے)<br>اور وہ ماہ رمضان صبر کا مہینہ ہے (کہ روزہ دار کھانے<br>پینے اور دوسری خواہشات سے رکا رہتا ہے) وہ صبر<br>جس کا ثواب بہشت ہے ماہ رمضان غمخواری کا مہینہ ہے<br>(لہٰذا اس ماہ میں محتاج و فقراء کی خبر گیری کرنی چاہیئے) اور<br>یہ وہ مہینہ ہے جس میں (دولت مند اور مفلس ہر طرح<br>کے) مومن کا (ظاہری اور معنوی) رزق زیادہ کیا جاتا ہے<br>جو شخص رمضان میں کسی روزہ دار کو (اپنی حلال کمائی سے<br>افطار کرائے گا تو اس کا عمل اس کے گناہوں کی بخشش و<br>مغفرت کا ذریعہ اور دوزخ کی آگ سے اس کی حفاظت<br>کا سبب ہوگا اور اس کو روزہ دار کے ثواب کی مانند ثواب<br>ملئے گا بغیر اس کے روزہ دار کے ثواب میں کوئی کمی ہو ہم<br>نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ ہم میں سب تو ایسے نہیں ہیں<br>جو روزہ دار کی افطاری کے بقدر انتظام کرنے کی قدرت رکھتے | (۳) الکمال الصوم والعید - دعوات عبدیت کا ساتواں وعظ | |

| نمبر شمار | مضمون | نام وعظ | حوالہ جلد |
|---|---|---|---|
| | ہوں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ ثواب اللہ تعالےٰ اس شخص کو بھی عنایت فرماتا ہے جو کسی روزہ دار کو ایک گھونٹ لسی یا ایک کھجور اور یا ایک گھونٹ پانی ہی کے ذریعہ افطار کرا دے اور جو شخص کسی روزہ دار کو پیٹ بھر کھلائے گا تو اللہ تعالےٰ اسے میرے حوض (یعنی حوض کوثر) سے اس طرح سیراب کرے گا کہ وہ اس کے بعد) پیاسا نہیں ہوگا یہاں تک کہ وہ بہشت میں داخل ہو جائے۔ اور ماہ رمضان وہ مہینہ ہے جس کا ابتدائی حصہ رحمت ہے درمیانی حصہ میں بخشش ہے (یعنی وہ مغفرت کا زمانہ ہے) اور اس کے آخری حصہ میں دوزخ کی آگ سے نجات ہے (مگر یہ تینوں چیزیں مومنین ہی کے لئے مخصوص ہیں کافروں کا اس سے کوئی تعلق نہیں ہے) اور جو شخص اس مہینہ اپنے غلام و لونڈی کا بوجھ ہلکا کرے گا تو اللہ تعالیٰ اسے بخشش دے گا اور اسے آگ سے نجات دے گا۔ | | |
| | خلاصہ وعظ:۔ | | |
| | **العتق من النیران فی رمضان** | | |
| | تلاوت اور روزہ میں کیا مناسبت ہے تلاوت سے قرب کس لئے ہوتا ہے کلام اللہ کی فضیلت کی عجیب وجہ تعلیم پر اجرت لینا جائز ہے قرآن سنانے پر نہیں | | |

| نمبر شمار | مضمون | نام وعظ | حوالہ جلد |
|---|---|---|---|
| | روزہ میں نور پیدا ہونے کی وجہ۔ رمضان میں گناہ چھوڑنے کی زیادہ تاکید عیداس کی ہے جس نے استحقاق حاصل کیا ہو ورنہ وعید ہے۔ | | |
| | **العَشر (بفتح العین)** | | |
| | حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے رمضان کے بارے میں فرمایا ھو شھر اولہ رحمۃ واوسطہ مغفرۃ واخرہ عتق من النیران رواہ بیھقی فی شعب الایمان۔ عشرہ آخیرہ کی فضیلت کا بیان | | |
| | **اکمال الصوم والعید** | | |
| | تدارک تقصیرات رمضان وعید یعنی رمضان کی کوتاہیوں کا تدارک اور عید کے احکام آخری جمعہ کو خطبۃ الوداع کا بدعت ہونا عیدگاہ کے اجتماع کا راز۔ | | |
| | | | |

| حوالہ جلد | نام وعظ | متن حدیث | نمبر شمار |
|---|---|---|---|
| بخاری- باب صفة ابواب الجنة وقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم من انفق زوجین دعی من باب الجنة فیہ عبادة عن | النبی صلی اللہ علیہ وسلم صفحہ ۴۶۱ ج ۱ مشکوٰۃ کتاب الصوم الفصل الاول صفحہ ۱۷۳ (مثلث رمضان- مواعظ اشرفیہ جلد ۱۶) | حدثنا سعید بن مریم ثنا محمد بن مطرف ثنی ابو حازم عن سهل بن سعد عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال فی الجنة ثمانیة ابواب فیها باب یسمی الریان لا یدخله الا الصائمون-<br>مظاہر حق جدید صفحہ ۲۹۵ ج ۲<br>ترجمہ حدیث:-<br>**جنت میں داخل ہونے کے لئے روزہ داروں کا مخصوص دروازہ**<br>اور حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جنت کے آٹھ دروازے جن میں سے ایک وہ دروازہ ہے جس کا نام ریان رکھا گیا اور اس دروازہ سے صرف روزہ دارو ہی کا داخلہ ہو سکے گا۔ (بخاریؒ و مسلمؒ)<br>خلاصہ وعظ:- جنت کے آٹھ دروازے رکھنے کی حکمت پر مفصل کلام وہ اسرار ظاہر نہ کرنے چاہئیں جن سے عوام میں مفسدہ ہو زمین کی روٹی کے متعلق عجیب بیان روزہ کی مزہ دار کیفیت افطار کی دعا بھی عجیب تعلیم ہوئی ہے روزہ کا لطف اور بعض عمدہ باتیں رمضان میں ایک کلام اللہ ختم کرنا سنت ہے تراویح میں نیند | ۲۹ |

| نمبر شمار | متن حدیث | نام وعظ | حوالہ جلد |
|---|---|---|---|
| | کا علاج رمضان کس لئے ہوا اعتکاف شب قدر میں عبادت کرنے کی کیا فضیلت ۔ جاگنے کی تدبیر ۔ | | |
| ۳۰ | وعن ابی ھریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کل عمل ابن آدم یضاعف الحسنۃ بعشر امثالھا الی سبعمائۃ ضعف قال اللہ تعالیٰ الا الصوم فانہ لی وانا اجزی بہ یدع شھوتہ وطعامہ من اجلی للصائم فرحتان فرحۃ عند فطرہ وفرحۃ عند لقاء ربہ ولخلوف فم الصائم اطیب عند اللہ من ریح المسک والصیام جنۃ و اذا کان یوم صوم احدکم فلا یرفث و لا یصخب فان سابہ احد او قاتلہ فلیقل انی امرؤ صائم ۔ متفق علیہ ۔<br>مظاہر حق جدید ص۲۹۷ ج ۲<br>ترجمہ حدیث :۔<br>**روزہ کا ثواب**<br>حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ راوی ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بنی آدم کے ہر نیک عمل کا ثواب زیادہ کیا جاتا ہے بایں طور کہ ایک نیکی کا ثواب دس سے سات سو گنا تک ہوتا ہے اور اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ | الصوم ۔ مواعظ اشرفیہ جلد دوم ص۱۰ | مشکوٰۃ ۔ کتاب الصوم ص۱۷۳ |

| نمبر شمار | مضمون | نام وعظ | حوالہ جلد |
|---|---|---|---|
| | مگر روزہ کہ وہ میرے ہی لئے ہے اور میں ہی اس کا اجر دوں گا (یعنی روزہ کی جو جزا ہے اسے میں ہی جانتا ہوں اور وہ روزہ دار کو میں خود ہی دوں گا اس بارہ میں کوئی دوسرا یعنی فرشتہ بھی واسطہ نہیں ہوگا کیونکہ روزہ دار) اپنی خواہش اور اپنا کھانا صرف میرے لئے ہی چھوڑتا ہے (یعنی وہ میرے حکم کی بجا آوری میری رضا و خوشنودی کی خاطر اور میرے ثواب کی طلب کے لئے روزہ رکھتا ہے) خوشی (ثواب ملنے کی وجہ سے) اپنے پروردگار سے ملاقات کے وقت یاد رکھو روزہ دار کے مُنہ کی بُو اللہ کے نزدیک مُشک کی خوشبو سے زیادہ لطیف اور پسندیدہ ہے اور روزہ سپر ہے (کہ اس کی وجہ سے بندہ دنیا میں شیطان کے شر و فریب سے اور آخرت میں دوزخ کی آگ سے محفوظ رہتا ہے) لہٰذا جب تم میں سے کوئی شخص روزہ دار ہو تو وہ نہ فحش باتیں کرے اور نہ بے ہودگی کے ساتھ اپنی آواز بلند کرے اور اگر کوئی (نادان جاہل) اُسے بُرا کہے یا اس سے لڑنے جھگڑنے کا ارادہ کرے تو اُسے چاہیئے کہ وہ کہہ دے میں روزہ دار ہوں۔<br>(بخاریؒ و مسلمؒ) | | |

| نمبر شمار | متن حدیث | نام وعظ | حوالہ جلد |
|---|---|---|---|
| | خلاصہ وعظ :- روزہ کی فضیلت اور ثواب کا بڑھنا اخلاص کے بڑھنے سے ہوتا ہے اور اسرار و حکم کی تحقیق کرنا بے سود ہے بعض لوگ روزہ رکھتے ہیں لیکن اس کے حقوق ادا نہیں کرتے شطرنج کی مضرتیں اور ناول دیکھنے کی مضرتیں اور حرام آمدنی سے بھی تقوی ہونا چاہیئے اور اس سے بچنے کا طریقہ اور سوائے رمضان کے گیارہ مہینوں میں تقویٰ اختیار کرنے کا طریقہ۔ | | |
| ۳۱ | عن ربیعة بن کعب قال کنت ابیت مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فاتیته بوضوءه وحاجته فقال لی سل فقلت اسئلك مرافقتك فی الجنة قال وغیر ذلك قلت هو ذاك فاعنی علی نفسك بکثرة السجود رواه مسلم۔<br>ترجمہ حدیث :- اور روایت ہی ربیعہ بن کعب سے کہا تھا میں کہ رات گذارتا تھا میں ساتھ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پس لاتا میں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پانی وضو کا اور حاجت ان کی یعنی مسواک اور مصلی وغیرہ پس کہا مجھ کو مانگ یعنی جو چاہ خیر دنیا اور آخرت کی پس کہا میں نے مانگتا ہوں آپ سے رفاقت بہشت میں کہا یا سوا اسکے یعنی سوال تیسرا یہی ہے یا سوا اس کے | اعانة النافع - مواعظ اشرفیہ جلد ۱۵ | مشکوٰۃ - باب السجود وفضلہ ص ۸۴ |

| حوالہ جلد | نام وعظ | مضمون | نمبر شمار |
| --- | --- | --- | --- |
| | | اور یعنی یہ مرتبہ کہ تو چاہتا ہی بہت بڑا ہے کچھ اور چاہ کہا میں نے مطلب میرا وہی ہے کہ عرض کیا میں نے فرمایا پس مدد کر میری اوپر ذات اپنی کے ساتھ بہت کرنے سجدوں کے روایت کی یہ مسلم نے۔<br>مظاہر حق قدیم ص۳۱۲ ج ۱<br>خلاصہ وعظ :۔ تفویض کی حقیقت اس حدیث سے یہ مسئلہ مستنبط ہوتا ہے کہ اپنے ھادی اور مصلح پر بار نہ ڈالے بلکہ جس قدر ہوسکے اپنی اصلاح کے سلسلہ میں اس کی اعانت کرے جیسے نبض دیکھا کر احوال بیان کر کے طبیب کو سہارا لگایا جاتا ہے حصول اصلاح جو محض اپنی سعی سے نہیں ہوسکتی بار تو شیخ پر رکھے باقی اپنی درستی کی سعی خود کرے مثلاً شیخ کے افادات پر اپنے احوال کی تطبیق خود کرے کہ اپنے اندر کون امراض ہیں جب منطبق کرے تب مصلح سے ظاہر کر کے طریقہ اصلاح دریافت کرے یہ طریقہ ہے مصلح کی اعانت کا کیونکہ تفویض کے معنی تعطل کے نہیں بلکہ اس کے معنی سونپ دینے کے ہیں یعنی عمل خوب کرے مگر دوسرے کی رائے سے کرے اپنی رائے کو دخل نہ دے تفویض کی حقیقت بہت شرح و بسط کے ساتھ بیان فرمائی۔ | |
| | | | |

| نمبر شمار | متن حدیث | نام وعظ | حوالہ جلد |
|---|---|---|---|
| ۳۲ | عن عبد الله بن عمرو قال قال رسول الله صلی الله علیہ وسلم لا یومن احدکم حتی یکون ھواہ تبعاً لما جئت بہ رواہ فی شرح السنۃ وقال النووی فی اربعینہ ھذا حدیث صحیح روئنیاہ فی کتاب الحجۃ باسناد صحیح۔<br>ترجمہ حدیث:۔ اور روایت ہے عبداللہ بن عمرو سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں پورا مؤمن ہوتا ایک تمہارا یہاں تک کہ ہو خواہش اس کی تابع اس چیز کے کہ لایا ہوں میں اس کو یعنی دین و شریعت روایت کی یہ بیچ شرح السنہ کے اور کہا نووی نے بیچ چہل حدیث اپنی کے کہ یہ حدیث صحیح ہے روایت کیئے گئے ہم یہ حدیث بیچ کتاب الحجہ کے ساتھ سند صحیحہ کے۔ مظاہر حق قدیم ص۸۶ ج ۱<br>خلاصہ وعظ:۔ شریعت کے احکامات رسومات کی اصلاح اور عورتیں اپنی دھن میں دنیا تک غارت کرلیتی ہیں اور توبہ کی حقیقت مروجہ گناہ اور زیادہ سخت ہیں گناہوں کی حقیقت اور حقوق اللہ متعلقہ عقائد اور عورتوں کو دینی واقفیت کا عمدہ طریقہ اصلاح ظاہر و باطن دونوں ضروری ہیں ضروری علم دین کا آسان طریقہ۔ | منازعۃ الھوٰی - دعوات عبدیت جلد ہفتم کا دوسرا وعظ | مشکوٰۃ - باب الاعتصام بالکتاب والسنۃ ص۳۰ |

| نمبر شمار | متن حدیث | نام وعظ | حوالہ جلد |
|---|---|---|---|
| ۴۳ | وقد روی عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم انہ قال لیس من البر الصیام فی السفر رواہ الترمذی وعن جابر قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی سفر فرای زحاما رجلا قد ظلل علیہ فقال ما ھذا قالوا صائم فقال لیس من البر الصوم فی السفر متفق علیہ۔ مظاہر حق جدید ص۳۴۱ ج ۲<br>ترجمہ حدیث :-<br>**ضعف اور مشقت کی حالت روزہ نہ رکھنا ہی مسافر کے لئے بہتر ہے۔**<br>اور حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ (ایک مرتبہ) رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم حالت سفر میں تھے کہ (ایک جگہ) آپ نے مجمع دیکھا اور ایک شخص کو دیکھا جس پر (دھوپ سے بچاؤ کے لئے) سایہ کیا گیا تھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا کہ یہ کیا ہو رہا ہے؟ انہوں نے کہا کہ یہ شخص روزہ دار ہے (جو ضعف کی وجہ سے گر پڑا ہے) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سفر کی حالت میں روزہ رکھنا نیکی نہیں ہے۔<br>(بخاری و مسلم) | سر الطاعت مواعظ اشرفیہ جلد ہفتم ۷ | ترمذی ص۱۵۱ ج ۱ مشکوٰۃ باب صوم المسافر ص۱۷۷ |

| نمبر شمار | متن حدیث | نام وعظ | حوالہ جلد |
|---|---|---|---|
| | خلاصہ وعظ :- سفر کی ایسی حالت میں روزہ رکھنا کہ انسان مرنے کے قریب پہنچ جائے کوئی نیکی کا کام نہیں اعمال سے مقصود حق تعالٰے کو راضی کرنا ہے شریعت نے جیسے اس مقصود کو متعین کیا ہے اسی طرح طرق واسباب کو بھی متعین کر دیا ہے کہ رضا کی یہ سبیل اور یہ طریق ہے نیک کام کے لئے چندہ کرنے کی شرائط۔ | | |
| ۳۴ | وعن ابن عباس عن النبی صلے اللہ علیہ وسلم قال لوکان لابن آدم وادیان من مالٍ لابتغی ثالثا ولایملأ جوف ابن آدم الاالتراب ویتوبُ اللہ علی من تاب متفق علیہ۔<br>ترجمہ حدیث :-<br>**انسان کی حرص وطمع کی درازی کا ذکر ؟**<br>اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر (بالفرض والتقدیر) آدمی کے پاس مال و دولت سے بھرے ہوئے دو جنگل ہوں تب بھی وہ تیسرے جنگل کی تلاش میں رہے گا یعنی اس کی حرص و | علاج الحرص مواعظ اشرفیہ جلد ہشتم ص ۷۸ | مشکوٰۃ - باب الامل والحرص ص۴۵۲ |

| حوالہ جلد | نام وعظ | مضمون | نمبر شمار |
|---|---|---|---|
| | | طمع کی درازی کا یہ عالم ہے کہ کسی بھی حد پر پہنچ کر اس کو سیری حاصل نہیں ہوتی اور آدمی کے پیٹ کو مٹی کے علاوہ اور کوئی چیز نہیں بھر سکتی یعنی جب تک وہ قبر میں جاکر نہیں لیٹ جاتا اس وقت تک اس کی حرص وطمع کا خاتمہ نہیں ہوتا! تاہم یہ بات اکثر لوگوں کے اعتبار سے فرمائی گئی ہے ورنہ ایسے بندگان خدا بھی ہیں جن میں حرص وطمع کے ہونے کا تو کیا سوال اپنی ضرورت کے بقدر مال واسباب کی بھی انہیں پرواہ نہیں ہوتی اور اللہ تعالےٰ بُری حرص سے جس بندہ کی توبہ کو چاہتا ہے قبول کر لیتا ہے۔ (بخاریؒ ومسلمؒ)<br>مظاہر حق جدید ص۶۸ ج۴<br><br>خلاصہ وعظ:۔<br>حرص کی مذمت اور یہ کہ گناہ کو جی بھر کر کرنے سے اس کو قوت ہوتی ہے ضعف نہیں ہوتا گو اس وقت سکون ہو جائے بعض سالکوں کو اس میں غلطی ہوتی ہے۔ | |
| | | | |

| نمبر شمار | متن حدیث | نام وعظ | حوالہ جلد |
|---|---|---|---|
| ۳۵ | عن ابی ہریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لما قضی اللہ الخلق کتب کتبًا فھو عندہ فوق عرشہ ان رحمتی سبقت غضبی وفی روایۃ غلبت غضبی متفق علیہ<br>مظاہر حق جدید صـ ۵۷۳ ۵۷۴ ج ۲<br>ترجمہ حدیث :-<br>**اللہ کی رحمت اِس کے غضب پر غالب ہے**<br>حضرت ابو ہریرہؓ راوی ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالےٰ نے (جب میثاق) کے دن مخلوقات کو پیدا کرنے کا ارادہ فرمایا دیا یہ کہ جب مخلوقات کو پیدا کرنا شروع کیا)، تو ایک کتاب لکھی (یعنی فرشتوں کو وہ کتاب لکھنے کا حکم دیا یا قلم کو لکھنے کا حکم فرمایا) وہ کتاب حق تعالےٰ کے پاس عرش کے اوپر ہے اس کتاب میں لکھا ہوا ہے کہ بلا شبہ میری رحمت میرے غضب پر سبقت لے گئی ہے ایک اور روایت میں یہ الفاظ ہیں کہ میری رحمت میرے غضب پر غالب ہے۔ (بخاریؒ و مسلمؒ)<br>خلاصہ وعظ :- اتباع سنت کے یہ معنی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی غالب عادت کا اتباع کیا جاوے یہ نہیں کہ اپنی حالت کے موافق کوئی حدیث تلاش کرلی | الغالب للطالب - سلسلہ التبلیغ کا وعظ ۱۶۶ | مشکوٰۃ - باب الفصل الاول صـ ۲۰۹ عـ ۲۰۷ |

| نمبر شمار | متن حدیث | نام محفظ | حوالہ جلد |
| --- | --- | --- | --- |
| | آج کل ہمارے اتباع سنت کی یہی حالت ہے کہ ہر شخص اپنی حالت کو بدلنا نہیں چاہتا بلکہ اپنی حالت پر رہ کر اس کی فکر ہوتی ہے کہ اسی حالت کو کسی حدیث کے تحت میں داخل کر لیا جائے سو یہ اتباع سنت نہیں بلکہ اتباع ہوئی ہے۔ | | |
| ۳۶ | عن ابی ھریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم المسلم من سلم المسلمون من لسانہ ویدہ والمؤمن من امنہ الناس علی دمائھم واموالھم رواہ الترمذی والنسائی وزاد البیھقی فی شعب الایمان بروایۃ فضالۃ والمجاھد من جاھد نفسہ فی طاعۃ اللہ والمھاجر من ھجر الخطایا والذنوب۔<br>ترجمہ حدیث :- اور روایت ہے ابی ھریرہ رضی اللہ عنہ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پورا مسلمان وہ ہے کہ سلامت رہیں مسلمان زبان اس کی سے اور ہاتھ اس کے سے اور پورا مؤمن وہ ہے کہ امن میں رہیں اس سے لوگ اپنے خونوں پر اور مالوں پر روایت کیا اس کو ترمذی نے اور نسائی نے اور زیادہ کیا بیہقی نے بیچ کتاب شعب الایمان کے ساتھ روایت فضالہ کے اور کامل جہاد کرنے والا وہ ہے جس نے مشقت میں ڈالا نفس | کف الاذی - مولانا [illegible] جلد پنجم ۱۵ | المشکوٰۃ - کتاب الایمان - صفحہ ۱۵ |

| نمبر شمار | متن حدیث | نام وعظ | حوالہ جلد |
| --- | --- | --- | --- |
| | اپنے کو نیچ بندگی اللہ کے اور اصل ہجرت کرنے والا وہ ہے جس نے چھوڑ دیئے چھوٹے گناہ اور بڑے گناہ۔<br>مظاہر حق قدیم ص۳۷ ج ا<br><br>خلاصہ وعظ:۔<br>حقوق المسلمین دین کے دو جزو ہیں حقوق اللہ اور حقوق العباد تو دیندار وہ ہو سکتا ہے جو دونوں کو ادا کرے۔ | | |
| ۳۷ | عن ابی ھریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم المرء علی دین خلیلہ فلینظر احدکم من یخالِلُ رواہ احمد والترمذی وابوداؤد والبیھقی فی شعب الایمان وقال الترمذی ھذا حدیث حسن غریب وقال النووی اسنادہ صحیح۔<br><br>ترجمہ حدیث:۔<br>دوست بناتے وقت یہ دیکھ لو کہ کس کو دوست بنا رہے ہو۔<br><br>اور حضرت ابو ھریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا انسان اپنے دوست کے دین پر ہوتا ہے یعنی جو شخص کسی کو دلی دوست بناتا ہے تو عام طور پر اس کے عقائد و نظریات اور اس کے | اختیار الخلیل - دعوات عبدیت جلد ہشتم کا اول وعظ | مشکوٰۃ - باب الحب فی اللہ ومن اللہ ص۴۲۶ |

| نام وعظ | حوالہ جلد | مضمون | نمبر شمار |
| --- | --- | --- | --- |
| | | عادات واطوار کو قبول واختیار کرتا ہے لہذا یہ ضروری ہے کہ جب تم میں سے کوئی شخص کسی کو دوست بنائے تو دیکھ لے کہ کس کو دوست بنا رہا ہے۔ (احمدؒ ترمذیؒ ابوداؤدؒ بیہقیؒ) ترمذیؒ نے کہا ہے کہ یہ حدیث غریب ہے اور نوویؒ نے کہا ہے اس روایت کی اسناد صحیح ہے! مظاہر حق جدید ص۵۷۱ ۵۷۲ ج ۴ خلاصہ وعظ:۔ صحبت نیک کی ضرورت اور بد دینوں کی صحبت کے مفاسد کا بیان ایک نابالغ لڑکی شادی ہونے کے بعد شوہر کے گھر کو اپنا گھر شوہر کے دوست کو اپنا دوست اور شوہر کے دشمنوں کو اپنے دشمن سمجھنے لگتی ہے مگر ہم مرد ہو کر اپنے پرانے دوستوں کو جو خدا اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے منشاء کے خلاف ہوں یک لخت چھوڑ کر اھل اللہ کی صحبت اختیار نہیں کر پاتے۔ | |
| | | | |

| نمبر شمار | متن حدیث | نام وعظ | حوالہ جلد |
|---|---|---|---|
| ۳۸ | عن علی بن الحسین قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من حسن اسلام المرء ترکہ مالا یعنیہ رواہ مالک و احمد ورواہ ابن ماجہ عن ابی ھریرۃ والترمذی والبیھقی فی شعب الایمان عنھما۔ | ترک ما لا یعنی - مواعظ اشرفیہ جلد یازدہم صـ۱۱ | مشکوٰۃ - باب حفظ اللسان والغیبۃ والشتم صـ۴۱۳ |

ترجمہ حدیث :۔

**حسن اسلام کیا ہے ؟**

اور حضرت علیؒ بن حسین یعنے حضرت امام زین العابدینؒ کہتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا انسان کے اسلام کی خوبی یہ ہے کہ وہ اس چیز کو چھوڑ دے جو بے فائدہ ہے (مالکؒ واحمدؒ) نیز اس روایت کو ابن ماجہؒ نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے اور ترمذیؒ اور شعب الایمان میں بیہقیؒ نے دونوں یعنی حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ اور حضرت علی ابن الحسین رضی اللہ سے نقل کیا ہے۔

مظاہر حق جدید صـ۴۷۳ ج ۴

خلاصہ وعظ :۔

لایعنی امور کو ترک اور تعلقات زائد کو کم کرنا چاہیئے فضول وہ ہے جس کے ترک کرنے میں نہ دین کا نقصان ہو نہ دنیا کا اور کرنے میں نہ دنیا کا نفع ہو نہ آخرت کا۔

| نمبر شمار | متن حدیث | نام وعظ | حوالہ جلد |
|---|---|---|---|
| ۳۹ | حدثنا ادم بن ابی ایاس ثنا ابن ابی ذئب ثنا سعید المقبری عن ابیہ عن ابی هريرة قال قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم من لم یدع قول الزور والعمل بہ فلیس للہ حاجۃ فی ان یدع طعامہ وشرابہ۔ رواہ بخاری۔<br>ترجمہ حدیث :-<br>لغو و باطل کلام اور بے ہودہ افعال روزہ کے منافی ہیں۔<br>حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ راوی ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص روزے کی حالت میں لغو و باطل کلام اور بے ہودہ افعال نہ چھوڑے گا تو اللہ تعالےٰ کو اس بات کی پرواہ نہیں ہوگی کہ اس نے اپنا کھانا پینا چھوڑ دیا ہے۔ (بخاری)<br>مظاہر حق جدید صنہ ۳۳ ج ۲<br>خلاصہ وعظ :-<br>معصیت سے طاعت کی برکت کم ہو جاتی ہے نفس کی خصلتیں اور اس کے رام کرنے کا طریقہ ناپاک اور حرام شے جانوروں کو بھی کھلانا حرام ہے بزرگوں سے ملنے کے آداب اور تعلیم ادب اور بعض مشہور رسالے ناقابل اعتبار نہیں۔ | مضار المعصیت ۔ عواقب عبدیت جلد نمبر ۲۶ کا دوسرا وعظ | بخاری - باب من لم یدع قول الزور والعمل بہ فی الصوم صفحہ ۲۵۵ ج ۱ - مشکوٰۃ باب تنزیہ الصوم صفحہ ۱۷۶ |

| نمبر شمار | متن حدیث | نام وعظ | حوالہ جلد |
|---|---|---|---|
| ۴۰ | عن ابی هریرة قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم من صیام رمضان ایمانا و احتسابا غفرله ما تقدم من ذنبه ومن قام رمضان ایمانا واحتسابا غفرله ما تقدم من ذنبه ومن قام لیلة القدر ایمانا و احتسابا غفرله ما تقدم من ذنبه متفق علیه - مظاہر حق جدید ص۲۹۵ ج ۲<br>ترجمہ حدیث :-<br>**ماہ رمضان کی فضیلت**<br>اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ راوی ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے ایمان کے ساتھ (یعنی شریعت کو سچ جانتے ہوئے اور فرضیت رمضان کا اعتقاد رکھتے ہوئے) اور طلب ثواب کی خاطر (یعنی کسی خوف یا ریاء کے طور پر نہیں بلکہ خالصتہ للہ) رمضان کا روزہ رکھا تو وہ اس کے گناہ بخش دیئے جائیں گے جو اس نے پہلے کئے تھے نیز جو شخص ایمان کے ساتھ اور طلب ثواب کی خاطر رمضان میں کھڑا ہوا تو اس کے وہ گناہ بخش دیئے جائیں گے جو اس نے پہلے کئے تھے اسی طرح جو شخص شب قدر میں ایمان کے ساتھ (یعنی شب قدر کی حقیقت کا ایمان واعتقاد رکھتے ہوئے) اور طلب ثواب کی خاطر کھڑا ہوا تو اس کے | الصیام - مواعظ اشرفیہ جلد دوم صفحہ ۱ | مشکوۃ - کتاب الصوم صفحہ ۱۷۳ |

| نمبر شمار | متن حدیث | نام وعظ | حوالہ جلد |
|---|---|---|---|
| | وہ گناہ بخش دیئے جائیں گے جو اُس نے پہلے کئے تھے۔ (بخاریؒ و مسلمؒ)<br>خلاصہ وعظ:۔<br>مغفرت ذنوب کا وعدہ کس روزہ پر ہے صیام وقیام و شب بیداری رمضان کی فضیلت کا بیان روزہ میں معاصی سے اجتناب۔ مباحات میں تنگی کرنے پر کلام۔ | | |
| ۴۱ | عنہ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال منهومان لایشبعان منهوم فی العلم لایشبع منہ ومنهوم فی الدنیا لایشبع منها رواہ البیہقی الاحادیث الثلثۃ فی شعب الایمان وقال قال الامام احمد فی حدیث ابی الدرداءؓ هذا متن مشهور فیما بین الناس ولیس لہ اسناد صحیح۔<br>ترجمہ حدیث:۔ اور ان ہی سے روایت ہے کہ تحقیق حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دو ہیں حرص کرنے والے نہیں پیٹ بھرتا ان کا ایک تو حرص کرنے والا بیچ علم کے نہیں پیٹ بھرتا اس سے اور ایک حرص کرنے والا بیچ دنیا کے نہیں پیٹ بھرتا اس سے روایت کیں بیہقی نے حدیثیں تینوں شعب | طلب العلم - دعوات عبدیت جلد چہارم پانچواں وعظ | مشکوٰۃ - کتاب العلم صـ ۳۷ |

| نمبر شمار | متن حدیث | نام وعظ | حوالہ جلد |
|---|---|---|---|
| | الایمان میں اور کہا کہ امام احمد نے بیچ حدیث ابی درداء کے یہ متن مشہور ہے درمیاں لوگوں کے اور نہیں اسناد اس کی صحیح۔<br>مظاہر حق قدیم ص۱۱۲ ج ۱<br>خلاصہ وعظ :-<br>ضرورت طلب علم دین طالب علموں کا پیٹ کبھی بھرنا نہیں چاہیئے جیسے طالب دنیا کا پیٹ کبھی نہیں بھرتا۔ | | |
| ۴۲ | عن علی قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یوشك ان یاتی علی الناس زمان لا یبقی من الاسلام الا اسمہ ولا یبقی من القرآن الا رسمہ مساجدھم عامرۃ وھی خراب من الھدی علماؤھم شر من تحت ادیم السماء من عندھم تخرج الفتنۃ و فیھم تعود رواہ البیھقی فی شعب الایمان۔<br>ترجمہ حدیث :- اور روایت ہے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے قریب ہے کہ آوے گا لوگوں پر ایک زمانہ نہیں باقی رہے گا اسلام سے مگر ایک نام اس کا اور نہ باقی رہے گی قرآن سے مگر رسم اس کی مسجدیں ان کی ہونگی | درجات اسلام - سلسلہ التبلیغ کا وعظ ۱۹ | مشکوٰۃ - کتاب العلم ص۳۸ |

| حوالہ جلد | نام وعظ | مضمون | نمبر شمار |
|---|---|---|---|
| | | آباد اور حقیقت میں خراب ہوں گی ہدایت سے علماء ان کے بدترین خلائق کے کہ نیچے آسمان کے ہیں نزدیک ان کے سے نکلے گا فتنہ یعنی دین میں بسبب مدد کرنے ظالموں کے اور ان ہی میں بیٹھے گا یعنی مسلط کر دے گا اللہ ظالموں کو ان پر روایت کی یہ بیہقی نے بیچ شعب الایمان کے۔ مظاہر حق قدیم ص۱۷ ج ا<br><br>خلاصہ وعظ :-<br><br>رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قریب ہی لوگوں پر ایک ایسا زمانہ آئے گا کہ لوگوں میں اسلام کا نام ہی رہ جائے گا اور قرآن سے کچھ نہ رہے گا مگر اسم یعنی نقش ان کی مسجدیں بظاہر آباد ہوں گی لیکن حقیقت میں خراب ہوں گی ان کے علماء آسمان سے نیچے کی مخلوق میں سب سے بدتر ہوں گے ان ہی سے دین میں فتنہ برپا ہوگا اور ان ہی میں لوٹ آئے گا اس کی شکایت کہ ہمارا اسلام نام کا اسلام ہے اور یہ کہ اسلام کے تین درجہ ہیں۔ | |
| | | | |

# (حِصّہ سوم)

وہ مواعظ جن کی ابتدا میں
نہ آیت تلاوت فرمائی نہ حدیث

| نمبر شمار | مضمون | نام وعظ | حوالہ جلد |
| --- | --- | --- | --- |
| ۱ | حرس کا حکم اور غنا کے متعلق فقہاء محدثین اور صوفیاء کا اختلاف آج کل کے اختلاف کی بناء ہوائے نفسانی ہے اور آج کل خیریت اتباع میں ہے مجتہد کس کو کہتے ہیں اور اجتہاد کا ثبوت امین بالجہر و بالسر و بالشر کا بیان۔ | (ادب الاعلام ملقب بالکنز النامی) | مواعظ اشرفیہ جلد چہارم |
| ۲ | اجازت اور چیز ہے اور مشورہ اور چیز چشتیہ سے مناسبت کی شناخت اور دیگر خانوادوں سے فرق چند روز شیخ کے پاس رہنے کے بعد دور سے بھی کام چل سکتا ہے طالب کے لئے ایک طرف ہونا شرط ہے تصوف کو آج کل طشت ازبام کرنا چاہیئے۔ | (ادب الطریق ملقب به ادب الرفیق) | 〃 |
| ۳ | تصلب اور تعصب میں فرق تصوف اور فقہ متنافی نہیں فقہ کی حقیقت اور صحبت کے لئے کس کو تلاش کرنا چاہیئے سب وشتم کرنے والوں کے چہروں پر نور ایمان نہ ہونے کی وجہ۔ | (ادب الاعتدال) | 〃 |
| ۴ | کار خیر میں کسی کی خوشنودی کا خیال شرک ہے بدعت سے نور قلب جاتا رہتا ہے رسوم بصورت دین اشد ہیں تہذیب حال کی حقیقت تصنع ہے آج کل کے مشائخ کے مصافحہ کا بیان۔ | (ادب العشیر) | 〃 |

| نمبر شمار | مضمون | نام وعظ | حوالہ جلد |
|---|---|---|---|
| ۵ | ترک تعلقات یک لخت مناسب نہیں انضباط اوقات حکم میں ترک کے ہے بے قاعدہ مجاہدہ نہیں مال بشرط اتباع شریعت مضر نہیں ترک اسباب میں غلو نہ چاہیئے۔ تجویز سے تفویض بہتر ہے حرص کی حقیقت بعض اوقات ہدیہ لینا موجب مفسدہ ہوتا ہے۔ | ادب الترک | مواعظ اشرفیہ جلد چہارم ص |
| ۶ | صرف عاشورہ کا روزہ رکھنا مکروہ ہے اس کے ساتھ نویں یا گیارہویں محرم کا روزہ بھی ملا لینا چاہیئے روزہ کے علاوہ اور کوئی عمل محرم میں مسنون نہیں شہادت نامہ پڑھنا شیعوں کی مجلس میں شرکت کرنا تعذیہ بنانا وغیرہ ناجائز ہیں البتہ دنیوی برکت کے بارہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے بروایت ضعیف منقول ہے کہ جو شخص اپنے اھل وعیال پر عاشورہ کے روز فراخی کرے اللہ تعالےٰ اس پر تمام سال فراخی رکھیں گے اور اس دن ایصال ثواب کی تخصیص مکروہ ہے اور جمعہ کا دن پہلے سے ہی افضل ہے نہ کہ شہادت امام حسین رضی اللہ عنہ کی وجہ سے۔ | تکریم المحرم | سلسلہ التبلیغ کا ۹ واں وعظ |
| ۷ | اصلاح منکرات رمضان کذب وغیبت کے نتائج نفس کی کم ہمتی کا علاج تراویح وشبینہ کی بدعات ومنکرات کا بیان ختم کی مٹھائی عید کی بدعات کا بیان رسوم وبدعات کے موقوف ومتروک ہونے کا طریقہ عید میں سیویوں کی تخصیص۔ | تطہیر رمضان | دعوات عبدیت جلد دوم ص۲ |

| نمبر شمار | مضمون | نام وعظ | حوالہ جلد |
| --- | --- | --- | --- |
| ۸ | تین مضامین بیان کرنے تھے جن کی جامع کوئی آیت ذہن میں نہیں آئی نہ کوئی حدیث یاد آئی اس لئے بلاتلاوت آیت یا حدیث بیان کرنا شروع فرمایا اکثر مصیبتیں گناہوں کے سبب آتی ہیں ایسے وقت میں توبہ واستغفار سے کام لینا اور اعمال کی اصلاح کا خیال کرنا چاہیئے ہر صحابیؓ کا ہر امتی سے باعتبار علم کے اعمق ہونا ضروری نہیں نیک لوگوں پر مصائب کیوں آتے ہیں کفار پر مصیبت کم کیوں آتی ہے | الجلاء للابتلاء | سلسلہ البشریٰ کا وعظ ۲۷ |
| ۹ | تبرکات کے ساتھ معاملہ اور گیارھویں کا حکم بیان ہوا ہے یعنی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا جبہ مبارک حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے بال مبارک تبرکات کا قبر میں رکھنے کا حکم ان تبرکات کو کیسا خیال کرنا چاہیئے اور ان کے ساتھ کس قسم کا معاملہ کرنا چاہیئے۔ | الحضور لامور الصدور در راس الربیعین کا دوسرا وعظ | حسن الموعظت کا چوتھا وعظ |
| ۱۰ | قحط سالی تھی اس لئے جزاول میں اس کا اصلی سبب بتلایا گیا ہے جذب کے معنی قحط ہیں دوسرے جزو میں بتلایا گیا کہ جس طرح ارض ظاہری کی حیات کا سبب ایک ہے اسی طرح ارض باطنی یعنی قلب کی حیات کا بھی ایک راز اور طریقہ ہے وہی بیان فرمایا گیا اس جزو کا نام حیات القلوب رکھا گیا۔ | حیات الجسد و حیات القلوب اساس الربیعین | سلسلہ التبلیغ کا وعظ |

| نمبر شمار | مضمون | نام وعظ | حوالہ جلد |
|---|---|---|---|
| ۱۱ | شکر باللسان کہتے ہیں کسی کے احسان پر تعریف کرنے کو آج کل یہ شیوہ ہو گیا ہے کہ نکمی چیز اللہ کے نام پر خیرات کرتے ہیں شب برأت کے حلوہ کی تین قسموں کا بیان اکثر مسجد کے مؤذنوں کو ذلیل سمجھتے ہیں اخلاق صرف نرمی کا نام نہیں اتفاق واتحاد کی حقیقت۔ | ایضاً | |
| ۱۲ | مال کو مال کہنے کی وجہ اور بقائے دین کن امور پر موقوف ہے؟ اور صحبت مشائخ صوفیاء کی سخت ضرورت ہے اور دین اور دنیا دونوں جمع نہیں ہو سکتے اور چندہ طیب خاطر سے نہ لیا جائے تو حرام ہے۔ | زکوٰۃ الملۃ وھداۃ الملۃ مع تتمۃ الحکمۃ | متفرق مواعظ میں سے ہے |
| ۱۳ | کوئی آیت یا حدیث شروع مضمون میں نہیں جس میں حقوق حضرت نبویہ وحکمت درود شریف وحدود ذکر شریف اور اس کے ضمیمہ میں مکتوب محبوب القلوب لکھا گیا ہے مسئلہ ذکر ولادت شریفہ نبویہ و فضائل مصطفویہ کے متعلق جو اختلاف وافراط وتفریط ہو رہی ہے اس کی تحقیق کے لئے۔ | الشذور فی نحو بدر البدور مع ضمیمہ (مکتوب محبوب القلوب) | مجمع البحور کا پانچواں وعظ |
| ۱۴ | ترغیب حفظ وتلاوت کلام پاک پر ایک مفید و مؤثر اور اپنے طرز میں نیا مضمون۔ | نور الصدور | مجلد مواعظ ہفت اختر کا پانچواں وعظ |

| نمبر شمار | مضمون | نام وعظ | حوالہ جلد |
|---|---|---|---|
| ۱۵ | کوئی آیت یا حدیث تلاوت نہیں فرمائی صرف خطبہ پڑھ کر وعظ شروع فرمایا اخلاق کو مطابق سنت بنانے کا کسی کو خیال نہیں دین کو صرف روزہ نماز میں منحصر سمجھ لیا ہے غصہ آنا امر طبعی ہے شریعت میں اس کے فرد کرنے کے متعدد علاج تبلائے گئے ہیں شیطان جنگ بدر میں فرشتوں سے کیوں ڈرا؟ کشف کچھ کمال نہیں بڑا کمال محبت الٰہی ہے بدویوں کا کمال ایمان درستی اخلاق اعمال ظاہری سے زیادہ ضروری ہے غصہ تو غصہ طلاق تو ہنسی میں بھی پڑ جاتی ہے دُعا کا فائدہ غصہ طبعاً بھی مضر ہے غصہ پیدا کیوں ہوا غصہ روکنے کا ثواب غصہ عورتوں میں زیادہ ہے غصہ کی ایک قسم غیبت ہے جو بہت ہی قابل نفرت ہے لوگ مشائخ کے پاس بھی غیبت کرتے ہیں اگر زبان کی اصلاح ہو گئی تو سمجھو کہ ظاہر کے بڑے حصہ کی اصلاح ہو گئی شیطان دوسروں کی اصلاح کے پیرایہ میں عیب جوئی غیبت وطعن میں مبتلا کرتا ہے چغلی ایک برائی نہیں بلکہ دو ہیں امراض باطنی معلوم کرنے کا طریقہ۔ | غوائل الغضب | دعوات عبدیت جلد ہفتم کا تیسرا وعظ |
| ۱۶ | عورتوں کے محاسن کا بیان اور ان سے نیک سلوک کرنے کی ترغیب اور یہ الافاضات یومیہ جلد دوم کا ملفوظ ۲۴۸ ہے تقریباً ۹ صفحات پر مشتمل ہے اس لئے | (نصرت النساء) | سلسلہ تبلیغ کا وعظ |

| نمبر شمار | مضمون | نام وعظ | حوالہ جلد |
|---|---|---|---|
| | اسے وعظ کہا جا سکتا ہے۔ | | |
| ۱۷ | خدا کے کام میں جان و مال سے دریغ نہ کرنا چاہیئے<br>نوٹ:۔ اصلی وعظ نہیں مل سکا۔ | نیل البر | |
| ۱۸ | موت ایسی یقینی ہے جس کے آنے میں کسی کو کلام نہیں ملحدین کو اللہ تعالےٰ کے وجود میں تو شبہ ہوا لیکن موت کے آنے میں کبھی نہیں ہوا منکرین حساب کو بہ نسبت معتقدین کے موت کا زیادہ خوف ہونا چاہیئے کیونکہ ان کے تمام آرام و چین موت کے ساتھ منقطع ہو جاتے ہیں لیکن مومنین و منکرین سب ہی موت سے غافل ہیں یاد دلانے کے لئے سبب سے بڑا محرک مردہ کو دیکھنا اور تجہیز و تکفین میں آنے والے بھی اِدھر اُدھر کی باتیں کرتے رہتے ہیں گویا یہ بھی دوستوں کی ملاقات کا ایک ذریعہ ہے خصوصاً عورتوں کی بے تمیزیاں اور بے ہودگیاں تو ایسے مجمعوں میں بہت ہی قابلِ افسوس ہیں بیوہ کو صبح سے شام تک چالیس پچاس عورتوں کے ساتھ رونا پڑتا ہے اور بدحواسی میں بعض کی نماز وغیرہ بھی چھوٹ جاتی ہے دنیوی امور میں سب سے زیادہ چاق و چوبند بوڑھے ہی نظر آتے ہیں عمر کے ساتھ حرص مال و جاہ بھی بڑھتی جاتی ہے تیجے دسویں اور چہلم | یقظة النائم (احکام و مسائل متعلق موت) | |

| نمبر شمار | مضمون | نام وعظ | حوالہ جلد |
|---|---|---|---|
| | سے مُردہ کو کوئی فائدہ نہیں اُجرت پر تراویح میں قرآن<br>سننے سے الم ترکیف سے تراویح پڑھ لینا بہتر ہے<br>حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے موت کو کثرت سے یاد کرتے<br>رہنے کا مشورہ دیا ہے مراد اس سے جانکنی کی شدت<br>اور حالات برزخ و قیامت کا استحضار ہے اس قسم کی<br>یاد سے گناہ چھوٹ جائیں گے۔ بیمار سے نا امیدی کی<br>باتیں نہ کی جائیں بلکہ اس کو جلد اچھا ہو جانے کا یقین دلایا<br>جائے مرنے والے کے پاس بیٹھ کر دنیا کی باتیں نہ کی<br>جائیں جس سے اس کی توجہ الی اللہ میں فرق آئے بلکہ کلمہ<br>اور استغفار پکار پکار کر پڑھو لیکن اس سے پڑھنے کو نہ<br>کہو یٰسین شریف پڑھو جنت کا ذکر کرو۔ دوزخ کا ذکر<br>نہ کرو منہ قبلہ کی طرف کر دو اور مرتے وقت کوئی کلمہ<br>کفر کا نکلا ہو یا کلمہ سے انکار کیا ہو تب بھی غیبت نہ کرو<br>کیونکہ وہ معاف ہے کفن دفن میں جہاں تک ممکن ہو<br>جلدی کرو ایک کفن چور کی حکایت چہلم وغیرہ رسموں میں<br>محض تضیع مال ہے۔ | | |